# خصوصیات وفوائدِ قرآن

از ضیاء الدّین الاعلمی

Presented by Ziaraat.Com

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب.

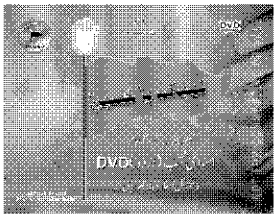

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by Ziaraat.Com

۷۸۶
۹۲-۱۱۰
"یا صاحب الزماں ادرکنی"

DVD Version

# لبیک یا حُسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

## اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

www.ziaraat.com
NOT FOR COMMERCIAL
Presented by Ziaraat.Com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

## کتاب کی شناخت

نام کتاب: خصوصیات وفوائدِ قرآن
ترجمہ: حجۃ الاسلام مولانا سید تلمیذ حسنین رضوی
کمپوزنگ: احمد گرافکس
تعداد: ۱۰۰۰
طبع: اوّل
سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء
طابع: سیّد غلام اکبر (0303-2659814)

ناشر: نشرِ دانش ریسرچ اکیڈمی (امریکا)

Nashr-e-Danish Research Academy
128 Oak Creek Road
East Windsor, NJ 08520
Phone: (609) 426-8663

Presented by Ziaraat.Com

قارئینِ کرام سے گزارش ہے کہ

سیّد اشفاق حسین

سیّد حسین علی

سیّد اشتیاق حسین

اور

تقیہ بیگم

کے ایصالِ ثواب کے لیے

ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ

اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص

کی تلاوت فرمائیں۔

عرض گزار: سیّد انتظار حسین رضوی (امریکا)

Presented by Ziaraat.Com

# فہرست


حرف آغاز ۸

ترجمہ مقدمۃ الکتاب ۱۰

پہلا باب

قرآن کی فضیلت کے بارے میں ۱۴

قرآن پڑھنے کی فضیلت ۱۷

قرآن میں دیکھ کر پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں ۲۳

گھروں میں تلاوت کرنے کی فضیلت ۲۵

اس بارے میں کہ قرآن میں ہر شے کی وضاحت ہے ۲۷

قرآن کو عمدہ انداز میں اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کی فضیلت ۲۹

ختم قرآن کی فضیلت کے بارے میں ۳۱

قرآن جن اقسام پر نازل ہوا اس بارے میں ۳۲

قرآن میں سب سے پہلے اور سب سے آخر میں کیا نازل ہوا ۳۴

قرآن کریم کی وہ سورتیں جو عزائم کہلاتی ہیں ان کے سجدوں کی کیفیت ۳۶

اللہ تعالیٰ سے پناہ کس طرح طلب کی جائے ۳۸

دوسرا باب

قرآن مجید کی سورتوں کی خصوصیات اور ان کی فضیلت ۳۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سورۂ فاتحہ کی فضیلت اور ان کی خصوصیات ۴۰

سورۂ بقرہ کی فضیلت اور خصوصیات ۴۴

سورۂ آل عمران کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۴۸

سورۂ نساء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۵۰

سورۂ مائدہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۵۱

سورۂ انعام کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۵۲

سورۂ اعراف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۵۵

سورۂ انفال کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۵۷

سورۂ توبہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۵۹

سورۂ یونس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۶۰

سورۂ ہود کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۶۲

سورۂ یوسف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۶۴

سورۂ رعد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۶۶

سورۂ ابراہیم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۶۸

سورۂ حجر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۷۰

سورۂ نحل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۷۱


Presented by Ziaraat.Com

سورۂ اسراء (بنی اسرائیل) کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۷۳
سورۂ کہف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۷۴
سورۂ مریم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۷۶
سورۂ طٰہٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۷۸
سورۂ انبیاء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۸۰
سورۂ حج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۸۲
سورۂ مومنون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۸۴
سورۂ نور کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۸۵
سورۂ فرقان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۸۷
سورۂ شعراء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۸۸
سورۂ نمل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۹۰
سورۂ قصص کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۹۱
سورۂ عنکبوت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۹۳
سورۂ روم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۹۵
سورۂ لقمان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۹۶
سورۂ سجدہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۹۷
سورۂ احزاب کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۹۸
سورۂ سبا کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۹۹
سورۂ فاطر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۰۱
سورۂ یٰسٓ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۰۳
سورۂ صافات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۱۴
سورۂ صٓ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۱۶
سورۂ زُمر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۱۸
سورۂ غافر (مومن) کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۲۰
سورۂ شوریٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۲۲
سورۂ زخرف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۲۴
سورۂ دخان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۲۶
سورۂ جاثیہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۲۸
سورۂ احقاف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۳۰
سورۂ محمد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۳۲
سورۂ فتح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۳۵
سورۂ حُجرات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۳۷
سورۂ قٓ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۳۸
سورۂ ذاریات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۴۰
سورۂ طور کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۴۱
سورۂ نجم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۴۲
سورۂ قمر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۴۳
سورۂ رحمٰن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۴۵
سورۂ واقعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۴۷
سورۂ حدید کے فضائل اور اس کی خصوصیات ۱۴۹
سورۂ مجادلہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۵۱
سورۂ حشر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۵۳
سورۂ ممتحنہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۵۸
سورۂ صف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۵۹
سورۂ جمعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۶۰
سورۂ منافقین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۶۲
سورۂ تغابن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۶۴
سورۂ طلاق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۶۶
سورۂ تحریم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۶۷
سورۂ ملک کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۶۸
سورۂ قلم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۷۴
سورۂ الحاقہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۷۶
سورۂ معارج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۷۸
سورۂ نوح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۷۹
سورۂ جن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۸۰
سورۂ مُزَّمِّل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۸۲
سورۂ مُدَّثِّر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۸۳
سورۂ قیامت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۸۴
سورۂ انسان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۸۶
سورۂ مُرسَلات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۸۸
سورۂ نباء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۸۹
سورۂ نازعات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۹۰
سورۂ عبس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۹۱
سورۂ تکویر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۹۲


Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com




سورۂ انفطار کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۹۳
سورۂ مطفّفین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۹۵
سورہ انشقاق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۹۶
سورۂ بروج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۹۷
سورۂ طارق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۱۹۹
سورۂ اعلیٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۰۱
سورۂ غاشیہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۰۳
سورۂ فجر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۰۴
سورۂ بلد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۰۵
سورۂ شمس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۰۶
سورۂ لیل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۰۸
سورۂ ضحیٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۰۹
سورہ انشراح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۱۰
سورۂ التین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۱۱
سورۂ علق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۱۲
سورۂ قدر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۱۳
سورۂ بیّنہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۲۱
سورۂ زلزلہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۲۳
سورۂ عادیات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۲۷
سورۂ قارعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۲۹
سورۂ التکاثر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۳۰
سورۂ عصر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۳۲
سورۂ ہمزہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۳۳
سورۂ فیل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۳۴
سورۂ قریش کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۳۵
سورۂ ماعون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۳۶
سورۂ کوثر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۳۷
سورۂ کافرون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۳۸
سورۂ نصر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۴۱
سورۂ تبّت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۴۲
سورۂ اخلاص کی فضیلت اور اس کی خصوصیات ۲۴۳
سورۂ فلق اور سورۂ ناس کی فضیلت
اور ان کی خصوصیات ۲۵۳

کچھ متفرق آیتوں کی خصوصیات ۲۶۰
تیسرا باب
قرآن کریم سے علاج ۲۶۲
فصلِ اوّل
دفع مضرت اور جلب منفعت کے لیے
ان آیتوں پر اعتماد کیا جاتا ہے ۲۶۲
سختی، خوف اور قرض کی ادائیگی کے لیے
یہ عمل کیا جائے ۲۶۲
احتجاب اور شر کو دور کرنے کے لیے
جو عمل کرنا چاہیے ۲۶۶
کافی ہونے کے لیے جو عمل کیا جائے ۲۶۹
اپنے بچاو اور حفاظت کے لیے جو عمل کیا جائے ۲۷۰
ظالم کی ہلاکت کے لیے جو عمل کیا جائے ۲۷۳
دشمن کی زبان بند کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے ۲۷۴
شیاطین سے محفوظ رہنے کے لیے کیا کرنا چاہیے ۲۷۵
وسوسۂ شیطانی کے لیے یہ عمل کیا جائے ۲۷۶
دل کے وسوسوں کو دور کرنے کا عمل ۲۷۶
جادو سے محفوظ رہنے کا عمل ۲۷۶
جادو باطل کرنے کے لیے ۲۷۷
ابطالِ سحر کے لیے یہ دعا پڑھو ۲۷۸
جادو کو باطل کرنے کے لیے ان آیات کو پڑھے ۲۷۸
نظر بد سے حفاظت کے لیے ۲۷۹
امور میں آسانی کا عمل ۲۷۹
تمام ضروریات کی تکمیل کے لیے ۲۸۱
سفر میں محفوظ رہنے کا عمل ۲۸۳
ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہنے کا عمل ۲۸۳
سرکش جانور کو قابو میں رکھنے کا عمل ۲۸۴
مال کی حفاظت کے لیے ۲۸۴
چور سے حفاظت کے لیے ۲۸۴
چور کو معلوم کرنے کا عمل ۲۸۴
گم شدہ اور مسروقہ شے اور مفرور
اور غائب غلام کی واپسی کا عمل ۲۸۵
اختلافات دور کرنے کے لیے ۲۸۸

Presented by Ziaraat.Com




رزق کی وسعت کے لیے ۲۸۸
زن وشوہر میں محبت والفت کو بڑھانے کا عمل ۲۹۵
بچوں کے ڈرنے کے لیے عمل ۲۹۶
حواس کی سستی اور اونگھ کو دور کرنے کے لیے ۲۹۷
کٹ کھنے کتے کو دور کرنے کا عمل ۲۹۸
فصل دوم
تمام بیماریوں اور امراض کے علاج کے لیے
جن آیات پر اعتماد کیا گیا ہے ۲۹۹
ہر بیماری سے شفایابی کے لیے عمل ۲۹۹
تھکن کو دور کرنے کا عمل ۳۰۴
بخار کی کم زوری اور تھکن کے لیے ۳۰۴
دل کے درد اور تنگی کا عمل ۳۰۴
بخار اور دردِ سر کا عمل ۳۰۵
دردِ سر اور دردِ شقیقہ کے لیے عمل ۳۰۸
مرگی کے لیے عمل ۳۱۰
شب کور ضعفِ بصر کے لیے عمل ۳۱۰
آنکھوں کے درد کا عمل ۳۱۰
ڈاڑھ کے درد اور اس کی مضبوطی کے لیے عمل ۳۱۱
نکسیر کے لیے عمل ۳۱۳
کان میں درد کے لیے عمل ۳۱۳
زکام کے لیے عمل ۳۱۳
دردِ شکم کے لیے ۳۱۴
پیٹھ کے درد کے لیے عمل ۳۱۴
رحم کے درد کے لیے عمل ۳۱۵
طحال کا جرز ۳۱۵
دردِ معدہ اور مروڑ کے لیے عمل ۳۱۶
بواسیر کے لیے عمل ۳۱۷
فالج کے لیے عمل ۳۱۷
خارش، پھوڑے اور داد کی بیماری کے لیے عمل ۳۱۸
جسم پر سفید داغ جو برص نہ ہو، اور برص
اور جذام کے لیے عمل ۳۱۸
مسا ہوجائے تو اس کے لیے عمل ۳۱۹
اورام (سوجن) کے لیے عمل ۳۲۰
نسوں میں درد (عرق) کے لیے عمل ۳۲۰
اگر پیشاب بند ہوجائے تو اس کے لیے عمل ۳۲۰
سوتے ہوئے پیشاب کرنے والے کے لیے عمل ۳۲۱
بچھو سے روکنے کے لیے عمل ۳۲۲
سانپ، بچھو اور شہد کی مکھی کے ڈسے ہوئے
کے لیے عمل ۳۲۲
بندش کے لیے عمل ۳۲۲
بندھے ہوئے کو کھولنے کا عمل ۳۲۳
اولاد ہونے کے لیے عمل ۳۲۷
طلب اولاد اور حمل کے لیے عمل ۳۲۹
اولادِ نرینہ کے لیے عمل ۳۳۱
ولادت میں آسانی کے لیے عمل ۳۳۱
ولادت میں دشواری دور کرنے لیے عمل ۳۳۱
عورت کے دودھ کو بڑھانے کے لیے عمل ۳۳۶

# حرفِ آغاز

قرآن آخری الہامی کتاب ہے۔ یہ دستورِ حیاتِ انسانی اور آئینِ بشریت ہے۔ اِسے ''قرآن'' اِس لیے کہتے ہیں کہ یہ دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ اِس کا ایک نام ''نور'' ہے، کیوں کہ یہ قلوب ونظر اور اوہام وافکار کو منوّر اور فروزاں کرتا ہے۔ اِسے ''برھان'' اِس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ دلائلِ واضح، حجج قاطعہ اور براہینِ ساطعہ سے ہر چیز کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ ''احسن الحدیث'' ہے کیوں کہ اِس سے بہتر اور برتر کوئی اَور کلام نہیں ہے۔ اِس کا ایک نام ''البصائر'' ہے کیوں کہ اِس میں بصیرتیں ہیں اور ''ہُدیٰ'' اِس لیے کہ یہ سرچشمۂ ہدایت ہے۔ اِسے ''فرقان'' اِس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ حق و باطل کے درمیان حدِّ فاصل قائم کرتا ہے اور ''قول فصل'' اِس لیے کہ قرآن کا فیصلہ آخری اور حتمی فیصلہ ہوتا ہے۔

قرآنِ کریم جزدان میں سجا کر اور گھر میں طاق کی زینت بنا کر رکھنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ کتابِ ہدایت و رحمت اور کتابِ موعظت وبصیرت ہے۔ اِس میں قلوب کے لیے شفا ہے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبیٔ اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے سینے میں درد کی شکایت کی تو آں حضرت صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اُس سے فرمایا تم قرآن سے شفا حاصل کرو، اِس لیے کہ اللّٰہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ''**وشفاء لما فی الصدور**'' یہ کتاب سینوں کی بیماری کے لیے شفا ہے۔ (الکافی، ج ۲، کتاب فضل القران)

امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام نے ''نہج البلاغہ'' میں اِس کتاب کے بارے میں فرمایا ہے: ''**فاستشفوہ من ادوائکم واستعینوا بہ علی لاوائکم فان فیہ شفاء من اکبر الداء ھو الکفر والنفاق والغی والضلال فاسالوا اللّٰہ بہ وتوجھوا الیہ بحبہ**'' اِس سے اپنی بیماریوں کی شفا چاہو اور اپنی مصیبتوں پر اِس سے مدد مانگو، اِس میں کفر ونفاق اور ہلاکت وگم راہی جیسی بڑی بیماریوں کی شفا پائی جاتی ہے اِس کے وسیلے سے اللّٰہ سے مدد مانگو اور اِس کی دوستی کو لیے ہوئے اُس کا رخ کرو۔ (نہج البلاغہ، خطبہ ۱۷۶)

Presented by Ziaraat.Com

اور دوسری جگہ فرمایا: ''جعلہ اللہ ریالعطش العلماء وربیعالقلوب الفقہاء و محاج لطرق الصلحاء و دواء لیس بعدہ داء و نورٌ لیس معہ ظلمۃ'' اللہ نے اِسے علما کی تشنگی کے لیے سیرابی، فقہا کے دلوں کی بہار، صلحا (نیکوکاروں) کی راہ گذر کے لیے شاہ راہ قرار دیا ہے۔ یہ ایسی دوا ہے کہ جس سے کوئی مرض باقی نہیں رہتا، ایسا نور ہے جس میں تیرگی کا گزر نہیں۔ (نہج البلاغہ، خطبہ ۱۹۱)

مؤلّفِ کتاب ضیاء الدّین الاعملی نے اِس کتاب میں تین ابواب قائم کیے ہیں۔ پہلا باب ''فی فضل القرآن'' ہے۔ قرآن کی فضیلت کے بارے میں ہے جس میں اُنھوں نے دس عنوانات قائم کیے ہیں۔

دوسرا باب قرآن کی سورتوں کے خواص اور اُن کی فضیلتوں سے متعلق ہے جس کے تحت ۱۱۴ سورتوں کی خصوصیات اور اُن کے فضائل بیان کیے گئے ہیں اور اِسی باب میں بعض آیتوں کی خصوصیات اور سورۃ الحمد کی خصوصیات کا بیان ہے۔ تیسرا باب ''التداوی بالقرآن الکریم''، یعنی ''قرآنِ کریم سے علاج'' ہے، جس میں دو فصلیں ہیں:

پہلی فصل دفعِ مضرت اور جلبِ منفعت کے لیے جن آیتوں پر اعتماد کیا جاتا ہے۔

دوسری فصل تمام بیماریوں اور امراض کے علاج کے لیے جن آیات پر اعتماد کیا گیا ہے۔

چوں کہ یہ کتاب عامۃ النّاس کے لیے مفید تھی، اِس لیے میں نے اِس کتاب کا ترجمہ آسان اور عام فہم زبان میں کیا ہے۔ امید ہے کہ میری یہ کوشش عنداللہ مقبول و ماجور ہوگی۔

اِس کتاب کی اشاعت میں تعاون کے لیے میں سیّد انتظار حسین رضوی کا ممنون ہوں۔

والسّلام علیکم

سیّد تلمیذ حسنین رضوی

Presented by Ziaraat.Com

# ترجمہ مُقدّمۃ الکتاب

ہر طرح کی تعریف اُس خدائے عادل کے لیے جو صاحبِ عظمت و جبروت اور صاحبِ عزّت وملکوت ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کے لیے موت نہیں ہے۔ اُس نے ہر شے کو پہلے پیدا کیا، پھر دوبارہ خلق کرے گا۔ اُسی نے ہر شے کو ایجاد کیا ہے اور وہ اُسے ہلاک کرے گا۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی بھی اُس کا ہم سر نہیں ہے۔ وہ یک تا ہے، لیکن کسی اَور تنہا جیسا نہیں۔ وہ بے مثل ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے۔ وہ بندوں پر مہربان ہے اور اللّٰہ کی رحمت ہو اُس کے پھیلے ہوئے اور روشن ضیا حضرت محمد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جو اللّٰہ کے نبی، اُس کے منتخب، اُس کی مضبوط رسّی اور اُس کی بلند مثل ہیں، جنھیں پوری کائنات پر فضیلت و شرف حاصل ہے اور حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے بھائی، اُن کے وصی، اُن کے علم کے وارث اور اُن کی آیتِ عظمٰی پر اور اُن کی آل پر جو منتخب ائمّہ ہیں اور عترتِ مجتبٰی ہیں، جنھیں پوری کائنات پر فضیلت حاصل ہے، جو اندھیروں میں روشن چراغ ہیں، جو پرچمِ ہدایت ہیں، جو نجات کی کشتی ہیں، اللّٰہ تبارک و تعالٰی نے جنھیں خود اپنی ذات اور اپنے نبی کا قرین قرار دیا ہے، جیسا کہ ارشادِ ربّ العزّت ہے ''**اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرّسول واولی الامر منکم**'' (النّسا، ۹۵) تم سب اللّٰہ کی اطاعت کرو، رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو صاحبانِ امر ہیں، اُن کی اطاعت کرو۔ اللّٰہ تعالٰی نے اُن ہستیوں کی جانب رہنمائی کی اور اُنھیں کی راہ دکھائی۔ نبیٔ اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''**انّی مخلّف فیکم ما ان تمسّکتم بہ لن تضلوا۔۔۔ الثقلین کتاب اللّٰہ و عترتی فانّ ربّی اللّطیف الخبیر انبأنی انھما لن یفترقا حتی یردا علیّ الحوض۔**'' میں تمھارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں، جب تک اِن سے تمسّک رہو گے، ہرگز گم راہ نہ ہو گے؛ دو گراں قدر چیزیں: اللّٰہ کی کتاب اور اپنی عترت۔ میرے رب نے جو لطیف وخبیر ہے مجھے خبر دی ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے، یہاں تک کہ

Presented by Ziaraat.Com

میرے پاس حوضِ کوثر پر وارد ہوں۔

امیر المومنین علیہ السّلام نے اپنے خطبے میں فرمایا ہے: آگاہ ہو جاؤ کہ آدم جس علم کو لے کر آسمان سے زمین پر اترے تھے اور وہ تمام علم جس کی بنیاد پر انبیاے کرام کو فضیلت دی گئی ہے، وہ مکمل علم خاتم النّبیین کی عترت میں موجود ہے۔

اور اے برادرِ عزیز، جان لو! اللّٰہ تعالیٰ اپنے فضل سے جس بات سے راضی ہو، تمھیں اُس کی توفیق دے اور جس سے ناراض ہو، اُس سے تمھیں دور رکھے'' کہ قرآن کا مرتبہ جلیل ہے، اُس کی منزلت عظیم ہے، خداوند تبارک وتعالیٰ نے انسانوں پر فرض قرار دیا ہے کہ جو کچھ قرآن میں ہے، اُسے جانیں اور اُس پر عمل کریں۔

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اللّٰہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو مبعوث فرمایا تو نبوّت کو اُن پر ختم فرما دیا۔ اُن کے بعد کوئی نبی نہیں اور اُن پر کتاب نازل فرمائی تو کتابوں کو اُس کے ذریعے ختم کر دیا۔ اب اِس کے بعد کوئی کتاب نہیں۔ اِس کتاب (قرآن) میں حلال چیزوں کو حلال قرار دیا اور حرام چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، لہٰذا اِس کا حلال قیامت تک حلال ہے اور اِس کا حرام قیامت تک حرام ہے۔ اِسی میں تمھاری شریعت ہے اور تم سے پہلے اور بعد میں آنے والوں کی خبریں ہیں۔

اے میرے برادرِ عزیز، یہ کتاب جو آپ پڑھ رہے ہیں اور آپ کے سامنے ہے، جس کا نام ''خواص القران'' ہے، میں نے اِس کتاب میں مختلف مصادر اور اسناد سے وہ چیزیں جمع کی ہیں جن کا فائدہ ان شاء اللّٰہ تعالیٰ انسان کو اِس دنیاے فانی اور حیاتِ اخروی میں ہوگا اور میں نے موضوعات کے اعتبار سے اِسے اِس طرح مرتّب کیا ہے کہ سب سے پہلے قرآن کی فضیلت اور اِس کی قرأت کی فضیلت، پھر ختمِ قرآن کی فضیلت، پھر تعوذ باللّٰہ، یعنی اللّٰہ سے پناہ طلب کرنے کا مفہوم، پھر قرآنِ کریم میں ہر سورت کی فضیلت اور اِس بارے میں جو کچھ نبیٔ اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے اور ائمۂ اطہار سے روایت کیا گیا ہے۔ اِس کی خاصیتوں اور ثواب کے بارے میں، پھر کچھ آیاتِ مجرّبہ (آزمودہ) کی فضیلت اور اُن کی خاصیتیں رزق کے بارے میں، حسد سے متعلّق، نظر لگنے کے بارے

Presented by Ziaraat.Com

میں، اور عافیت کے سلسلے میں اور بیماریوں سے شفا کے لیے اور حاملہ عورت کے لیے اور خوف اور قرض سے محفوظ رہنے کے لیے، مغفرت کے لیے اور احتجاب (پوشیدہ ہونا) کے طور پر اور کچھ احراز (بچنے کی تدابیر) اور عوذ (تعویذ) جو اہل بیت علیہم السّلام سے مروی ہیں۔

اور میں نے اِس کتاب کو نہایت عاجزی کے ساتھ اور اپنی کوتاہی کا اعتراف کرتے ہوئے جمع کیا ہے کہ یہ نہایت وقیع اور عظیم الشان کام تھا جس کا بوجھ میں نے اٹھایا ہے۔ میرا مقصود یہ تھا کہ میں بھی اُن لوگوں کی صف میں شامل ہو جاؤں جنھوں نے اِس موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ ہوسکتا ہے، اللّٰہ تبارک وتعالیٰ اِن اوراق کے ذریعے اُن لوگوں کو فائدہ پہنچائے جن پر امور مشتبہ ہو گئے ہیں اور حقائق جن کی نگاہوں سے مخفی ہیں اور اِس مقصد کے پیچھے اللّٰہ میرے ساتھ ہے اور وہی صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والا ہے۔

اور ہم اُس روز شفاعت کے طلب گار ہیں جس روز نہ مال و دولت کام آئے گی اور نہ ہی اولاد، مگر وہ جو اللّٰہ کے حضور قلبِ سلیم کے ساتھ آئے۔

ضیاء حسین الاعلمی

یکم مئی ۱۹۹۹ء

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

پہلا باب

# قرآن کی فضیلت کے بارے میں

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا:

قرآن اللہ کے علاوہ ہر شے سے افضل ہے جس نے قرآن کی توقیر کی اس نے گویا اللہ کی توقیر کی اور جس نے قرآن کی توقیر کو ملحوظ نہیں رکھا تو اس نے اللہ کے احترام میں کمی کی، اللہ کے نزدیک قرآن کا احترام اسی طرح ہے جس طرح اولاد پر اپنے والد کا احترام لازمی ہے۔[1]

شیخ صدوق نے اپنی سند سے محمد بن قاسم انباری سے روایت کی ہے وہ عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، ''اللہ اس دل پر عذاب نازل نہیں کرے گا جس نے قرآن کو سنا اور اسے یاد رکھا۔''[2]

زرارہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السّلام سے قرآن کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ

''قرآن نہ تو خالق ہے اور نہ ہی مخلوق، بل کہ وہ خالق کا کلام ہے۔''

اور زرارہ ہی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام باقر علیہ السّلام سے قرآن کے بارے میں سوال کیا کہ کیا وہ خالق ہے؟ تو امام علیہ السّلام نے فرمایا، نہیں میں نے دریافت کیا

---

(۱) مستدرک الوسائل ج ۱ ص ۲۸۸ (۲) الامالی شیخ صدوق ج ۱ ص ۵

Presented by Ziaraat.Com

کیا وہ مخلوق ہے؟ فرمایا، نہیں، لیکن وہ خالق کا کلام ہے، یعنی وہ کلامِ خالق بالفعل ہے۔[۱]

سماعہ سے مروی ہے امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمھاری طرف اپنی کتاب نازل کی ہے اور وہ کتاب صادق اور راست باز ہے اس میں تمھاری خبر اور تم سے پہلے والوں کی خبر اور تمھارے بعد میں نے آنے والوں کی خبر ہے اور اس میں آسمان و زمین کی خبریں ہیں اور اگر کوئی آ کر تمھیں اس بارے میں خبریں دیتا تو تم حیران ہو جاتے۔[۲]

علی علیہ السّلام سے روایت ہے تمھیں کتابِ خدا پر عمل کرنا چاہیے اس لیے کہ وہ ایک مضبوط رسّی، روشن اور واضح نور، نفع بخش شفا، پیاس بجھانے والی سیرابی، تمسک کرنے والے کے لیے حفاظت کا سامان اور وابستہ رہنے والے کے لیے نجات ہے اس میں کجی نہیں ہوتی کہ اسے سیدھا کیا جائے، نہ وہ حق سے جدا ہوتی ہے کہ اس کا رُخ موڑا جائے، کثرت سے دہرایا جانا اور بار بار سنایا جانا اسے فرسودہ نہیں کرتا جو اس کے مطابق کہے وہ سچا ہے اور جو اس کے مطابق عمل کرے وہ بازی لے جانے والا ہے۔ قرآن کا ظاہر نہایت عمدہ اور اس کا باطن بہت عمیق ہے اس کے عجائبات کبھی فنا نہیں ہوتے اور اس کے غرائبات کی کوئی انتہا نہیں اور اسی کتاب کے ذریعے سے اندھیروں کو دور کیا جا سکتا ہے۔[۳]

علی نے اپنے والد سے انھوں نے نوفلی سے انھوں نے سکونی سے انھوں نے امام صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ وہ اپنے آباو اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا کہ کسی شخص نے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے سینے میں درد کی شکایت کی تو آں حضرتؐ نے اس سے فرمایا، تم قرآن سے شفا طلب کرو اس لیے ارشادِ ربّ العزّت ہے **وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ** (یونس ۱۰: ۵۷) اور یہ شفا ہے ان بیماریوں کے لیے جو سینوں میں موج زن ہیں۔[۴]

علی بن ابراہیم اپنے والد سے اور علی بن محمد قاسانی سے اور انھوں نے قاسم بن محمد سے انھوں نے سلیمان بن داؤد سے انھوں نے سفیان بن عینیہ سے انھوں نے زہری سے انھوں نے

---

(۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۷۔۱۸ ح ۱۱
(۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۹ ح ۱۷
(۳) ربیع الابرار ج ۲ ص ۸۰
(۴) الکافی ج ۲ ص ۶۰۰ ح ۷

Presented by Ziaraat.Com

کہا کہ امام علی بن الحسین نے فرمایا کہ اگر کوئی مشرق اور مغرب کے مابین مرجائے تو مجھے کوئی وحشت نہ ہوگی، اگر قرآن میرے ساتھ ہو اور جب وہ **مالك يوم الدين** کی تلاوت فرماتے تو اس کی اتنی بار تکرار کرتے کہ یوں محسوس ہوتا تھا کہ وہ موت کے نزدیک پہنچ چکے ہیں۔[1]

(۱) الکافی ج ۲ ص ۶۰۲ ح ۱۳

Presented by Ziaraat.Com

# قرآن پڑھنے کی فضیلت

امام خوئی قدس سرّہ نے کہا:

قرآن وہ خدائی فرشتہ ہے جو دین اور دنیا کی بہتری کے لیے انسانوں کی کفالت کرتا ہے اور ان کے لیے دنیوی اور اُخروی سعادت کی ضمانت دیتا ہے، اس کی آیتوں میں سے ہر آیت ہدایت کا فیض رساں چشمہ ہے اور رہنمائی اور رحمت کی کانوں میں سے ایک کان ہے، لہٰذا جو بھی دائمی ثروت کی سعادت اور دین و دنیا کی راہوں میں کام یابی و کامرانی کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ کتاب اللہ العزیز سے رات کے وقت اور صبح و شام تعلّق اور تمسّک رکھے اور اس کی آیاتِ کریمہ کو اپنی یادوں میں مقید کرلے اور اپنی فکر و فہم کا مزاج بنالے تاکہ وہ اس ذکر حکیم کی روشنی میں ایسی کام یابی کا سفر جاری رکھے جو کبھی ختم نہ ہو اور ایسی تجارت کرے جو کبھی نقصان سے دوچار نہ ہو۔[1]

انس سے مروی ہے وہ کہتے ہیں رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے مجھ سے فرمایا، اے میرے بیٹے صبح کا وقت ہو یا شام کا وقت کبھی بھی تلاوتِ قرآن سے غافل نہ ہونا اس لیے کہ قرآن دلِ مردہ کو زندگی عطا کرتا ہے اور بے حیائی اور خلاف عقل باتوں سے روکتا ہے۔[2]

شیخ نے تہذیب میں اپنی سند سے امیرالمومنین علیہ السّلام سے روایت کی ہے انھوں نے

---

(۱) البیان فی تفسیر القرآن ص ۲۴

(۲) ربیع الابرار ج ۲ ص ۷۸

Presented by Ziaraat.Com

فرمایا، تین امور ایسے ہیں جو بلغم کو ختم کر دیتے ہیں اور حافظے کو بڑھاتے ہیں۔

(۱) مسواک کرنا (۲) روزہ رکھنا (۳) قرآن کی تلاوت کرنا۔[۱]

معاویہ بن عمار سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ مجھ سے امام صادق علیہ السّلام نے بیان فرمایا، جو بھی قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو وہ دولت مند ہے اور اس کے بعد کسی قسم کا فقر نہیں ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو وہ دولت مند نہیں اس لیے کہ قرآن میں وعظ و نصیحت ہے جب وہ اس کی نصیحت کو قبول کر لیتا ہے تو وہ اپنی تمام احتیاجات میں غیر اللہ سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور اگر وہ شخص قرآن سے دولت مند نہیں ہوتا تو پھر کوئی شے اسے غنی نہیں بنا سکتی اور یہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے قول کا ایک مفہوم ہے جس میں آپؐ نے فرمایا، **من لم یتغن بالقرآن فلیس مِنا** جو قرآن سے صاحبِ ثروت نہیں بنا اس کا ہم سے کوئی تعلّق نہیں ہے۔[۲]

اور اس بارے میں معصوم سے روایت ہے آپ نے فرمایا، جب کوئی شخص قرآن پڑھتا ہے اور اُس سے غلطی یا تحریف ہو جاتی ہے تو فرشتے اسے درست لکھ کر لے جاتے ہیں۔ اور اسی روایت میں ہے کہ امام علیہ السّلام نے کسی شخص سے دریافت کیا کیا تم دنیا میں بقا کے طلب گار ہو؟ تو اس نے جواب دیا ہاں۔ فرمایا، کس طرح؟ تو اس نے کہا "**قل ھو اللہ احد**" کی تلاوت کر کے۔ امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ ہمارے دوستوں اور شیعوں میں سے اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور وہ اچھی طرح قرآن نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے قبر میں قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے تا کہ اللہ اس کے ذریعے سے اس کے درجے کو بلندی عطا کر دے اس لیے کہ جنّت کے درجات آیاتِ قرآنی کی تعداد کے مطابق ہیں۔ قرآن کے قاری سے کہا جاتا ہے کہ تم قرآن پڑھو اور بلندی حاصل کر لو۔[۳]

کتاب وسائل میں امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے امام علیہ السّلام نے فرمایا، تم قرآن کا علم حاصل کرو اس لیے کہ قرآن روزِ قیامت بہترین صورت میں آئے گا یہاں تک کہ ربّ العزّت کے حضور اس کی رسائی ہوگی اور اللہ اسے آواز دے کر کہے گا اے زمین پر میری

(۱) التہذیب ج ۴ ص ۱۹۱ ح ۵۴۵ (۲) الکافی، ج ۲ ص ۶۰۵ (۳) مراۃ العقول ج ۲ ص ۵۳۰

Presented by Ziaraat.Com

حجت اور میرے سچے اور گویا کلام تم اپنا سر اٹھاؤ اور سوال کرو تمھیں عطا کیا جائے گا اور تمھاری شافعت قبول کی جائے گی تم نے میرے بندوں کو کیسا پایا؟ تو قرآن جواب دے گا اے میرے رب ان میں سے ایسے افراد بھی ہیں جنھوں نے میری حفاظت کی اور میرا خیال رکھا اور ان میں سے ایسے بھی لوگ ہیں جنھوں نے مجھے برباد کر دیا اور میرے حق کو کمتر جانا اور مجھے جھٹلایا اور میں تیری تمام مخلوقات پر تیری حجت ہوں۔

اور دوسری حدیث میں ہے امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ مومن کو یہ چاہیے کہ وہ مرنے سے قبل قرآن پڑھنا سیکھ لے اور امام علیہ السّلام نے فرمایا، تم قرآن پڑھنا سیکھو اس لیے کہ وہ دلوں کی بہار ہے، اور اس کے نور سے ضیا حاصل کرو کیوں کہ اس میں سینوں کی شفا ہے اور اس کی اچھی طرح تلاوت کرو کیوں کہ وہ منفعت بخش قصہ ہے اور فرمایا، جس نے قرآن پڑھا اس سے مدد طلب کی اور اسے یاد کر لیا اللہ ایسے شخص کو جنّت میں داخل کر دے گا اور اس کے خاندان کے دس لوگوں کے لیے اسے شفیع بنائے گا جن کے لیے جہنّم واجب ہو چکی تھی۔ اور فرمایا کہ قرآن کے بارے میں جس پر سختی کی جائے اسے دو اجر ملیں گے اور فرمایا، جو قرآن کی مشق کرے گا اور اسے مشقت کے ساتھ یاد کرے گا اور ان میں سے وہ بھی ہوگا جو کم یاد کرے گا تو بھی اسے دو اجر ملیں گے اور وہ نیکو کاروں میں سے ہوگا۔[1]

کتاب ثواب الاعمال میں نبی اکرمؐ سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ قرآن والے تمام آدمیوں میں اعلیٰ درجے پر فائز ہیں سوائے انبیا و مرسلین کے، تم صاحبانِ قرآن کو کم زور نہ کرو اور اُن کے حقوق کو کم نہ سمجھو۔

اور امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے امام علیہ السّلام نے فرمایا، جو بھی قرآن پڑھے اور وہ مومن جوان ہو تو قرآن اس کے خون اور اس کے گوشت میں شامل ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے نیکو کار سفرائے کرام میں قرار دیتا ہے۔

اور فرمایا کہ جو بھی کھڑے ہو کر اپنی نماز میں قرآن پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے

---

(۱) دائرۃ المعارف العامہ للاعلمی ج ۱۴ ص ۳۱۷

Presented by Ziaraat.Com

ہر حرف کے عوض سو نیکیاں لکھ دے گا اور جو بھی اپنی نماز میں بیٹھ کر قرآن پڑھے گا تو اللہ اس کے لیے ہر حرف کے عوض پچاس نیکیاں لکھ دے گا اور جو نماز کے علاوہ قرآن پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ہر حرف کے عوض دس نیکیاں لکھ دے گا۔

اور فرمایا، قرآن کا حفظ کرنے والا اور اس پر عمل کرنے والا معزز ومحترم لکھنے والوں کے ساتھ ہوگا اور جو قرآن ختم کرے گا تو اس کی دُعا مستجاب ہوگی اور جو بھی قرآن میں دیکھ کر پڑھے تو اس کی بصارت کو فائدہ پہنچے گا اور اس اگر اس کے والدین کافر ہوں تو ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی اور جو سو آیتیں پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ کہے ''یَا اللّٰہُ'' تو اگر کسی چٹان پر پڑھے گا تو ان شاء اللہ اسے بھی اپنی جگہ سے اکھاڑ ڈالے گا۔[1]

امام موسیٰ الکاظم علیہ السّلام اپنے آباو اجداد میں سے کسی سے روایت کرتے ہیں اس شخص کے بارے میں جو سورۂ الحمد (امّ القرآن) پڑھ رہا تھا۔ امام علیہ السّلام نے فرمایا، اس نے شکر ادا کیا اور اجر پایا پھر سنا کہ وہ ''قل ھواللہ احد'' پڑھ رہا ہے تو فرمایا، اس نے تصدیق کی اور وہ امن پا گیا پھر سنا کہ وہ ''انا انزلناہ'' پڑھ رہا ہے تو فرمایا، اس نے سچ کہا اور اسے بخش دیا گیا پھر سنا کہ وہ آیت الکرسی پڑھ رہا ہے تو فرمایا، مبارک ہو مبارک ہو اس کے لیے جہنّم سے نجات کا پروانہ آ گیا اور فرمایا کہ جو بھی سورۂ انا انزلناہ کو بروز جمعہ بعد عصر سو بار پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے اپنی رحمت کے ہزار جھونکے عطا کرے گا جسے اس نے جمعے کے دن نازل کیا تھا۔ اور فرمایا، جو مومن قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال لیموں کی سی ہے جس کا ذائقہ مزے دار اور جس کی خوش بو عمدہ ہوتی ہے اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور جیسی ہے جس کا مزا تو اچھا ہوتا ہے لیکن اس میں خوش بو نہیں ہوتی اور اس فاجر (بداخلاق، بدکردار) کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے گلِ بابُونہ کی مثال ہے جس کی خوش بو عمدہ ہے لیکن مزا کڑوا ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا حنظلہ (اندرائن) کی مانند ہے جس کا مزہ تلخ ہے اور اس میں خوش بو بھی نہیں ہے اور فرمایا، تم قرآن اس طرح پڑھو کہ جسے تمھارا کان سنے اور تمھارا دل سمجھے اور اگر کوئی بندہ اپنے

(۱) دائرۃ المعارف العامہ الاعلمی ج ۱۴ ص ۳۱۸

Presented by Ziaraat.Com

پیروں پر کھڑے ہو کر قرآن پڑھتا ہے تو اس سے بہتر اور کچھ نہیں۔[۱]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آں حضرتؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے طٰہٰ و یٰسٓ کو مخلوقات کی تخلیق سے ہزار سال پہلے پڑھا جب فرشتوں نے سنا تو کہا کتنی سعید ہے وہ امت جس پر یہ نازل ہوگا کتنے بابرکت ہیں وہ قلب جو اسے اٹھائیں گے اور کتنی مبارک ہیں وہ زبانیں جو ان الفاظ کو جاری کریں گی اور فرمایا کہ جس شخص نے قرآن کو اٹھا رکھا ہے اس پر لازم ہے کہ وہ رات کے وقت اس کی تلاوت کرے جب لوگ سو رہے ہوں اور دن کے وقت پڑھے جب لوگ ناشتا کر رہے ہوں اور غم کی حالت میں پڑھے جب لوگ خوشیاں منا رہے ہوں اور گریہ وزاری کے ساتھ پڑھے جب لوگ ہنس رہے ہوں اور خاموشی سے پڑھے جب لوگ بحث میں الجھے ہوئے ہوں اور خشوع کی کیفیت سے پڑھے جب لوگ غرور وتکبر میں مبتلا ہوں۔[۲]

امام باقر علیہ السّلام سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آں حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، جو رات کے وقت دس آیتیں پڑھے گا تو اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جائے گا اور جو شخص پچاس آیتیں پڑھے گا تو اسے ذاکرین (ذکر کرنے والے) میں لکھ دیا جائے گا اور جو سو آیتیں پڑھے گا تو اسے اطاعت گزاروں میں لکھ دیا جائے گا اور جو دو سو آیتیں پڑھے گا تو اسے عاجزی کرنے والوں میں لکھ دیا جائے گا اور جو تین سو آیتیں پڑھے گا تو اسے کام یاب ہونے والوں میں لکھ دیا جائے گا اور جو پانچ سو آیتیں پڑھے گا تو اسے مجتہدین (کوشش وکاوش کرنے والے) میں لکھ دیا جائے گا اور جو ہزار آیتیں پڑھے گا تو سونے کا ڈھیر اس کے لیے لکھ دیا جائے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ جو شخص بغیر پڑھے ہوئے کتاب خداوندِ عالم سے ایک حرف بھی سنے گا تو اللہ اس کے لیے ایک نیکی لکھ دے گا اس کی ایک برائی مٹا دے گا اور اس کا ایک درجہ بڑھا دے گا۔ اور جو صرف دیکھ کر بغیر آواز کے پڑھے گا تو خداوند عالم اس کے لیے ہر حرف کے بدلے ایک نیکی لکھ دے گا، اس کی ایک برائی کو مٹا دے گا اور اس کا ایک درجہ بڑھا دے گا۔ اور جو شخص ایک حرف بھی دیکھ کر سیکھے گا تو اللہ

(۱) المجالس، الصدوق ص ۳۶۱ (۲) دائرۃ المعارف العاملہ للاعلمی ج ۱۴ ص ۳۱۸ (۳) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۳

Presented by Ziaraat.Com

اُس کے لیئے دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کی دس برائیوں کو مٹا دے گا اور اس کے دس درجے بڑھا دے گا۔ امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ ہر آیت کے بدلے میں بلکہ ہر حرف کے بدلے میں ایسا ہوگا جیسے با، تا وغیرہ اور فرمایا، جو بھی بیٹھ کر اپنی نماز میں قرآن کے ایک حرف کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے پچاس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کی پچاس برائیوں کو مٹا دے گا اور اس کے پچاس درجے بڑھا دے گا۔ اور جو شخص اپنی نماز میں حالتِ قیام میں اس کا ایک حرف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ہر حرف کے عوض اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دے گا، اس کی سو برائیوں کو مٹا دے گا اور اس کے سو درجے بڑھا دے گا اور جو بھی قرآن ختم کرلے گا تو اس کی دُعا مستجاب (قبول) ہوگی خواہ اس کی قبولیت جلدی ہوجائے یا دیر میں سائل کہتا ہے میں نے امام علیہ السّلام سے دریافت کیا میں آپ پر فدا ہوجاؤں کیا پورا قرآن ختم کرنے پر ایسا ہوگا امام علیہ السّلام نے فرمایا، ہاں، پورا قرآن ختم کرے۔

نیز امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ تم قرآن کو اپنے حق کے لیے ختم کرو، یعنی جو کچھ تم جانتے ہو اسے پڑھو۔[1]

اس موضوع پر بے شمار احادیث موجود ہیں جو ان احادیث سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ بحار الانوار کی انیسویں جلد کا مطالعہ کرے۔

---

(۱) اصول کافی ج ۲ ص ۲۱۴

Presented by Ziaraat.Com

# قرآن میں دیکھ کر پڑھنے کی فضلیت کے بارے میں

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی قرآن کو دیکھ کر پڑھے گا تو اس کی آنکھوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا اور اس کے والدین کے عذاب میں کمی ہوجائے گی خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔[۱]

امام صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ مجھے اس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ اگر گھر میں قرآن موجود ہو تا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے ذریعے شیاطین کو اس گھر سے باہر نکال دے۔[۲]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تین چیزیں اللہ کے حضور شکایت کریں گی، مسجدِ ویران جہاں اہلِ مسجد نماز نہ پڑھتے ہوں، اور وہ عالم جو جاہلوں کے درمیان ہو، اور لٹکا ہوا قرآن جس پر غبار جم رہا ہو جسے پڑھا نہ جاتا ہو۔[۳]

اسحاق بن عمار سے روایت ہے کہ اس نے امام صادق علیہ السّلام سے سوال کیا وہ کہتا ہے کہ میں نے امام علیہ السّلام سے کہا میری جان آپ پر قربان ہو میں نے زبانی پڑھ کر قرآن یاد کیا ہے تو کیا اس کا بغیر کتاب دیکھے پڑھنا افضل ہے یا میں قرآن میں دیکھ کر پڑھوں؟ اسحاق کہتے ہیں کہ امام علیہ السّلام نے جواب دیا تم جب قرآن پڑھو تو اسے دیکھ کر پڑھا کرو کیوں کہ

---

(۱، ۲، ۳) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۳

Presented by Ziaraat.Com

یہ افضل ہے کیا تم نہیں جانتے کہ قرآن میں نظر کرنا (دیکھنا اور غور وفکر کرنا) عبادت ہے۔[1]

اور امام خوئی قدس سرّہ نے اس نکتے کی طرف اشارہ کیا ہے وہ فرماتے ہیں قرآن میں دیکھ کر پڑھنے پر ابھارنے کے لیے ایک بہت عظیم نکتہ ہے جس کی طرف متوجہ ہونا چاہیے کہ اس میں اشارہ ہے کہ اس طرح قرآن کی مٹنے اور ختم ہوجانے سے حفاظت ہوگی کیوں کہ اس کے بہت سے نسخے موجود ہوں گے اس لیے کہ اگر زبانی قرأت کو کافی سمجھا گیا تو کتاب کے نسخوں کو ترک کردیا جائے گا اور قرآن کے نسخوں میں کمی آجائے گی اور ہوسکتا ہے کہ یہ بات اس کے آثار کو مٹا دینے تک پہنچ جائے۔[2]

(۱) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۳ (۲) البیان ص ۲۶

Presented by Ziaraat.Com

# گھروں میں تلاوت کرنے کی فضیلت

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا:

تم اپنے گھروں کو تلاوتِ قرآن سے منوّر کرو اور اسے قبرستان نہ بناؤ جیسا یہودیوں اور عیسائیوں نے کر رکھا ہے وہ اپنے گرجا گھروں اور کلیساؤں میں نمازیں پڑھتے ہیں اور انھوں نے گھروں کو خالی چھوڑ دیا ہے اس لیے کہ جب گھر میں کثرت سے تلاوت قرآن ہوگی تو اس گھر کے خیر میں اضافہ ہوگا اور اس کے ساکنین کو فراخی ملے گی اور یہ گھر آسمان والوں کے لیے اسی طرح روشن ہوجائے گا جس طرح آسمان کے ستارے زمین والوں کے لیے روشن نظر آتے ہیں۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے امام علیہ السّلام نے فرمایا:

کہ جب کوئی مسلمان شخص گھر میں قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو آسمان والے اسے اسی طرح دیکھتے ہیں جس طرح زمین کے ساکنین آسمان میں چمک دار ستارے کو دیکھتے ہیں۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ امیر المومنین علیہ السّلام نے فرمایا کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس گھر کی برکت بڑھ جاتی ہے۔ فرشتے اس گھر میں تشریف لاتے ہیں شیاطین اس گھر کو خیر باد کہہ دیتے ہیں اور وہ

---

(۱،۲) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۰

Presented by Ziaraat.Com

گھر آسمان والوں کے لیے اسی طرح روشن ہوتا ہے جس طرح ستارے زمین والوں کو روشن نظر آتے ہیں اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا جاتا تو اس گھر میں برکت کم ہوجاتی ہے اور فرشتے اس گھر کو چھوڑ دیتے ہیں اور شیطان اس گھر میں بسیرا کر لیتے ہیں۔[1]

امام رضا علیہ السّلام سے مروی ہے جو نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کرتے ہیں آں حضرتؐ نے فرمایا، تم قران کا ایک حصّہ اپنے گھروں کے لیے قرار دے لو اس لیے کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ گھر والوں کے لیے آسانی فراہم کرتا ہے اور گھر میں خیر بڑھ جاتا ہے اور اس کے رہنے والوں کو فائدہ ہوتا رہتا ہے۔

اور اگر اس گھر میں قرآن نہیں پڑھا گیا تو گھر کے رہنے والے تنگی میں مبتلا ہوجاتے ہیں، خیر کم ہوجاتا ہے اور اس کے رہنے والے مسلسل خسارے میں رہتے ہیں۔[2]

---

(۱) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۰ (۲) القرآن ثوابہ، ص ۳۱

Presented by Ziaraat.Com

# اس بارے میں کہ قرآن میں ہر شے کی وضاحت ہے

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم میں ہر چیز وضاحت نازل کی ہے یہاں تک کہ خدا کی قسم کسی ایسی چیز کو نہیں چھوڑا بندے جس کی ضرورت محسوس کرتے ہوں بندہ یہ نہیں کہہ سکتا کاش یہ بات قرآن میں ہوتی اور نازل کردی گئی ہوتی کہ اللہ اس کے بارے میں آیت نازل کردیتا ہے۔[1]

اور عبدالاعلی بن اعین سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں فرزندِ رسول ہوں اور میں کتابُ اللہ کے بارے میں زیادہ جانتا ہوں اور اس میں تخلیق کے آغاز کا ذکر اور قیامت تک ہونے والے واقعات موجود ہیں اس میں آسمان کی خبر، زمین کی خبر، جنّت اور جہنّم کی خبریں اور جو کچھ ہوچکا اور جو کچھ ہونے والا ہے سب کچھ موجود ہے۔ میں ان تمام امور کو سب سے زیادہ اس طرح جانتا ہوں جیسے میں اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔ اللہ ربّ العزّت نے ارشاد فرمایا، **فیہ تبیان کل شیٔ** اس قرآن میں ہر چیز کی وضاحت موجود ہے۔[2]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ اللہ کی کتاب میں تم سے پہلے جو کچھ ہوچکا اور تمھارے بعد جو کچھ ہونے والا ہے ان سب کی خبریں اور تمھارے مابین جو فاصلے ہیں ان کا

---

(۱،۲) اصول کافی ج ۱ ص ۱۵۰ ح ۸۔۱۰

Presented by Ziaraat.Com

بھی ذکر ہے اور ہم اسے جانتے ہیں۔[1]

امام موسٰی الکاظم علیہ السّلام سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ ان سے سوال کیا گیا؟ کیا کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ میں سب کچھ ہے یا آپ بھی اس بارے میں کچھ فرمائیں گے؟ امام علیہ السّلام نے فرمایا، تمام چیزیں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ میں موجود ہیں۔[2]

---

(۱،۲) اصول کافی ج ۱ ص ۱۵۰ ح ۸۔۱۰

Presented by Ziaraat.Com

# قرآن کو عمدہ انداز میں اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کی فضیلت

عبداللہ بن سلمان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام سے اللہ تعالیٰ کے قول "ورتل القرآن ترتیلا" کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا کہ امیرالمومنین علیہ السّلام نے فرمایا، تم اسے واضح طور سے بیان کرو نہ تو اسے شعر کی طرح جلدی جلدی پڑھو اور نہ اس طرح پھیلاؤ جیسے ریت بکھر جاتی ہے البتہ اپنے سنگین دلوں میں خوفِ خدا پیدا کرو اور تم میں سے ہر ایک کا مقصد (جلدی جلدی) آخری سورے تک پہنچنے کا نہ ہو۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ قرآن غم والم کے ساتھ نازل ہوا ہے، لہٰذا تم غمگین ہو کر اس کی تلاوت کرو۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ تم قرآن کی تلاوت عربوں کے لحن اور آواز میں کرو اور خبردار فاسق اور گناہ گاروں کے لحن کو نہ اپناؤ اس لیے کہ میرے بعد ایسی قومیں آئیں گی جو قرآن کو حلق میں گھما کر گانے کی آواز میں اور نوحے کی آواز میں اور رہبانیت کے طرز پر پڑھیں گی۔ ایسے افراد کا بلند آواز میں پڑھنا جائز نہیں ہے ان کے دل اور جو اُن کے حال سے متاثر ہوئے ہیں ان کے دل پلٹ چکے ہیں۔[3]

معاویہ بن عمار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں امام صادق علیہ السّلام سے عرض کی

---

(۱) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۴ (۲، ۳) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۴

Presented by Ziaraat.Com

کہ کوئی شخص دیکھتا نہیں ہے کہ اس نے دعا اور قرأت قرآن کے بارے میں کچھ کیا ہے اور قرأت قرآن کر رہا ہے کہ اس کی آواز بلند ہوجاتی ہے؟ امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ امام علی بن الحسین زین العابدین علیہ السّلام بہت خوب صورت آواز میں قرآن کی تلاوت کیا کرتے تھے جب وہ رات کے وقت عبادت کے لیے کھڑے ہوتے اور قرآن پڑھتے تو اُن کی آواز بلند ہوتی تو راستا چلنے والے جن میں سقّا حضرات ہوتے تھے وہ کھڑے ہوجاتے تھے اور اُن کی قرأت کو نہایت غور سے سنتے تھے۔

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ مکروہ ہے کہ سورۂ قل ھو اللہ احد کو ایک سانس میں پڑھا جائے۔

Presented by Ziaraat.Com

# ختم قرآن کی فضلیت کے بارے میں

علی بن مغیرہ ابوالحسن علی بن موسٰی الرضا سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السّلام سے دریافت کیا کہ میرے والد نے آپ کے جد سے ہر شب میں ختم قرآن کے بارے میں سوال کیا تھا؟ تو آپ کے جد نے فرمایا تھا ہر رات میں تو اس نے کہا ماہ رمضان میں تو آپ کے جد نے اس سے کہا ماہ رمضان میں تو میرے والد نے اُن سے کہا تھا میں اپنی استطاعت کے مطابق ایسا کرتا ہوں تو میرے والد ماہ رمضان میں چالیس قرآن ختم کیا کرتے تھے اپنے والد کے بعد میں بھی ختم کرتا ہوں کبھی میرے ختم زیادہ ہوتے ہیں اور کبھی کم ہوجاتے ہیں یہ منحصر ہوتا ہے میری فراغت اور میری مصروفیت اور میری چُستی اور میری سستی پر جب عیدالفطر کا دن ہوتا ہے تو میں رسول اللہ کے لیے ایک ختم کرتا ہوں اور دوسرا ختم حضرت علیؑ کے لیے ہوتا ہے اور ایک ختم حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا اور ایک ختم ائمہ علیہم السّلام کے لیے۔ یہاں تک کہ میں آپ تک پہنچا ہوں اور آپ کے لیے ایک ختم کردیا ہے۔ اس وقت سے لے کر اب تک میں اس حالت پر باقی ہوں آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ امام علیہ السّلام نے فرمایا، تم اس پر عمل کرتے رہو تم قیامت کے دن ان کے ساتھ رہو گے میں نے آواز تکبیر بلند کی اور اللہ اکبر کہا اور تعجب سے پوچھا کہ کیا میرے لیے ایسا ہوگا تو امام علیہ السّلام نے فرمایا، بے شک بے شک بے شک ایسا ہی ہوگا۔[1]

(۱) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۹

Presented by Ziaraat.Com

# قرآن جن اقسام پر نازل ہوا اس بارے میں

اصبغ بن نباتہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امیرالمومنین علیہ السّلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن تین اقسام پر نازل کیا گیا۔ ایک حصّہ ہمارے اور ہمارے دشمن کے بارے میں اور ایک حصّہ شریعت اور امثال کے بارے میں اور ایک حصّہ فرائض اور احکام کے بارے میں۔[۱]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ قرآن چار حصّوں میں تقسیم ہے ایک چوتھائی حلال کے بارے میں، ایک چوتھائی حرام کے بارے میں، ایک چوتھائی شریعت اور احکام کے بارے میں اور ایک چوتھائی تم سے پہلے والوں کی خبریں اور تمھارے بعد میں آنے والوں کی اطلاعات اور جو کچھ اختلافات تمھارے مابین ہیں اُن کے بارے میں۔[۲]

امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں قرآن چار حصّوں میں منقسم ہے۔ ایک چوتھائی ہمارے بارے میں اور ایک چوتھائی ہمارے دشمن کے بارے میں اور ایک چوتھائی فرائض اور احکام سے متعلق ہے اور ایک چوتھائی شریعت اور امثال میں اور قرآن کا قیمتی ونفیس حصّہ ہمارے لیے ہے۔[۳]

عبداللہ بن سنان روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام سے

---

(۱۔۳) اصول کافی ج ۲ ص ۶۲۷

Presented by Ziaraat.Com

قرآن اور فرقان کے بارے میں سوال کیا؟ تو امام علیہ السلام نے فرمایا، قرآن سے مراد مکمل کتاب ہے اور جو کچھ ہو چکا اس کا ذکر ہے اور فرقان وہ محکم امور ہیں جن پر عمل کیا جاتا ہے اور جو بھی محکم ہے وہ فرقان ہے۔[1]

ابوبصیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوعبداللہ امام صادق علیہ السلام سے سنا ہے وہ فرما رہے تھے کہ قرآن حکم دینے والا اور روکنے والا ہے وہ جنّت کے بارے میں حکم دیتا ہے اور جہنّم سے روکنے کی تدبیر کرتا ہے۔[2]

(۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۰ ح ۱ (۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۱ ح ۶، ۷

Presented by Ziaraat.Com

# قرآن میں سب سے پہلے اور سب سے آخر میں کیا نازل ہوا

قرآن کریم کے نزول اجمالی کو مستثنیٰ کرتے ہوئے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ہم کہیں قرآن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محکم طور سے اجمالی نازل ہوا یا یہ کہ وہ دنیاوی آسمان پر نازل ہوا اس لیے کہ قرآن کے نازل ہونے کی ابتدا مکۂ مکرمہ میں سورۂ علق سے ہوئی۔ امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ سب سے پہلے رسول اللہ پر جو نازل ہوا وہ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اِقرء باسم ربّك الذی خلق۔۔۔** تھا[1]

اور زنجانی نے کہا کہ صحیح بات یہی ہے کہ قرآن کریم میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا قول **اِقرء باسم ربّك الذی خلق۔۔۔** نازل ہوا۔[2]

اور سورتوں میں آخری سورت **اذا جاء نصر اللہ والفتح** ہے اور یعقوبی نے کہا، کہا گیا ہے کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ ''**اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا**'' (المائدۃ ۵:۳) ہے اور یہ روایت صحیح اور صریح طور سے ثابت ہے اور یہ آیت اُس وقت نازل ہوئی جب غدیر خم میں امیر المومنین کی ولایت کا اعلان ہوا۔[3]

(۱) مجلہ رسالۃ الاسلام بغداد ۹، ۱۰ سالِ دوم ص ۲۹ (۲) زنجانی تاریخ القرآن ص ۳۰
(۳) تاریخ یعقوبی ج ۲/ ۳۵

Presented by Ziaraat.Com

اور کہا گیا ہے کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ قول خدا ''وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ'' (بقرہ ۲:۲۸۱) ہے۔ ماوردی نے کہا کہ یہ آیت حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں قربانی کے دن نازل ہوئی تھی اور کہا گیا ہے کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ سود کی حرمت کا حکم تھا۔[۱]

کون سی آیت آخر میں نازل ہوئی ہے اس بارے میں اختلاف اس لیے واقع ہوا کہ راویوں نے اپنے ظن کے مطابق فیصلہ کیا اور اپنے اجتہاد سے کام لیا ان میں سے ہر ایک نے وہ روایت لے لی جسے اُس نے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے ان کی بیماری سے کچھ پہلے سنا تھا۔ جیسا کہ یہ احتمال بھی ہے کہ آیت نازل ہونے کے آں حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم بعد اس کی تلاوت پہلے نازل شدہ آیات کے ساتھ ملا لیا کرتے تھے تاکہ اسے ساتھ ساتھ لکھا جاسکے تو سامع کی سمجھ میں یہ آیا کہ یہی آخری آیت ہے جو نازل ہوئی ہے اور آیات کا نزول بعثت کے بعد آپ کی دورانِ حیات ہوتا رہا اس تسلسل کے ساتھ نہیں جیسا کہ مُدَوّنہ قرآن میں وارد ہوا ہے اکثر ایسا ہوتا تھا کہ ایک آیت یا سورت کی کچھ آیتیں نازل ہوئیں اس کے بعد دوسری کسی سورت کی آیتیں نازل ہوئیں اور رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اللہ کی تعلیم کے مطابق آیات کو اُن کی سورتوں سے ملحق کردیتے تھے وہ فرماتے تھے ''**الحقوا الأية كذا بالسورة كذا**'' اس آیت کو اس سورے سے ملحق کردو۔

ابن عباس نے کہا کہ جبرئیل علیہ السّلام نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر جب بھی وحی لے کر آئے تھے تو آں حضرتؐ سے فرماتے تھے کہ اس آیت کو اس سورے میں فلاں مقام پر رکھ دیجیے۔[۲]

احادیث کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ قرآن کا اکثر حصّہ جدا جدا متفرق طور پر نازل ہوا[۳] اور اللہ کے فرشتۂ امین حضرت جبرئیل علیہ السّلام سال بھر میں جتنا قرآن نازل ہوتا تھا اسے رسول اللہ کے سامنے پڑھ کر سناتے تھے اور یہ کہ جبرئیل علیہ السّلام نے آں حضرتؐ کی حیاتِ طیبہ کے آخری سال میں دو مرتبہ پورا قرآن آپ کی خدمت میں پیش کیا، یعنی پڑھ کر سنایا۔[۴]

---

(۱) البرھان ج ۱ ص ۲۱۰ (۲) الیعقوبی تاریخ یعقوبی ج ۲ ص ۳۶
(۳) الزنجانی تاریخ القرآن ص ۳۲ (۴) ابن کثیر فضائل القرآن ص ۳

Presented by Ziaraat.Com

# قرآن کریم کی وہ سورتیں جو عزائم کہلاتی ہیں ان کے سجدوں کی کیفیت

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، اگر سورۂ عزائم کی چار سورتوں میں سے کچھ پڑھا جائے اور تم سن رہے ہو تو سجدہ کر لو خواہ تم بے وضو ہو اور تم حالتِ جنابت میں ہو اور عورت بھی نماز نہ پڑھ سکتی ہو پھر بھی سجدہ کر لے اور قرآن کی دیگر سورتوں کے بارے میں تمھیں اختیار ہے چاہے سجدہ کرو یا نہ کرو۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ عزائم چار ہیں (۱) اقرء باسم ربک الذی خلق (۲) والنجم (۳) تنزیل السجدہ (۴) اور حم السجدہ۔[2]

علی بن جعفر اپنی کتاب میں اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السّلام سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جو نمازِ جماعت پڑھ رہا تھا کہ کسی شخص نے آیتِ سجدہ کی تلاوت کی ایسے وقت میں کیا حکم ہے؟ امام علیہ السّلام نے فرمایا، اسے چاہیے کہ سر سے اشارہ کرے۔[3]

نیز اپنی سند سے روایت کی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے ایک ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنی نماز پڑھ رہا تھا کہ کسی دوسرے شخص نے آیت سجدہ کی تلاوت کی تو امام علیہ السّلام

(۱) فروع کافی ج ۱ ص ۸۷ (۲) الخصال ج ۱ ص ۱۲ (۳) بحار الانوار ج ۴ ص ۱۵۶

Presented by Ziaraat.Com

نے فرمایا کہ اگر اس نے عزائم اربع میں سے کسی آیت کو سنا ہے تو وہ سجدہ کرلے پھر کھڑے ہوکر اپنی نماز کو تمام کرے۔ لیکن اگر واجب نماز پڑھ رہا ہے تو سر سے اشارہ کرلے۔[1]

امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ میرے والد حضرت علی بن الحسین علیہما السلام کو جب بھی اللہ کی کوئی نعمت یاد آتی تھی وہ سجدہ کیا کرتے تھے اور جب بھی قرآن مجید کی اس آیت کی تلاوت کرتے جس میں سجدہ واجب ہوتا تو وہ سجدے کرتے تھے اسی سبب سے آپ کا نام سجاد ہوگیا۔[2]

(۱) بحار الانوار ج ۴ ص ۱۵۶

(۲) علل الشرائع ص ۸۸

Presented by Ziaraat.Com

# اللہ تعالیٰ سے پناہ کس طرح طلب کی جائے

تمام قاریوں کا اس امر پر اتفاق ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھا جائے اور اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ میں اللہ کی پناہ میں آنا چاہتا ہوں نہ کہ اس کے غیر کی اس لیے کہ ''استعاذہ'' درحقیقت ''اِستجارہ'' ہے اور شیطان لغت میں جن، انسان اور چوپائے جانوروں میں ہر سرکش کو کہا جاتا ہے۔ اسی لیے ارشاد ربّ العزّت ہوا وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ (انعام ۶: ۱۱۲) اور اسی طرح ہم نے جنات اور انسان شیاطین میں سے ہر نبی کے دشمن بنائے، انسانوں میں سے شیاطین بنائے ہیں جس طرح جنوں میں سے شیاطین کو بنایا ہے اور ہر سرکش کو شیطان کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اپنے اخلاق اور افعال میں اپنے دیگر ابنائے جنس سے جدا ہوتا ہے اور خیر سے بھی دور ہوتا ہے۔[1]

رجیم بروزنِ فعیل ہے اور مفعول کے معنیٰ دیتا ہے، یعنی مرجوم جس پر قول یا فعل سے لعنت کی جائے اور اسی مفہوم سے متعلق اللہ کا قول ہے لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ (مریم ۱۹: ۴۶) (اے ابراہیم اگر تم باز نہ آئے تو میں تمھیں ضرور رجم کروں گا) اور جائز ہے کہ شیطان رجیم ہو اس لیے کہ اللہ نے اسے اپنے آسمان سے نکال دیا اور شہاب ثاقبہ کے ذریعے اس پر سنگ باری کی۔

---

(۱) مجمع البیان

Presented by Ziaraat.Com

دوسرا باب

# قرآن مجید کی سورتوں کی خصوصیات اور ان کی فضیلت

Presented by Ziaraat.Com

# بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سورۂ فاتحہ کی فضیلت اور ان کی خصوصیات

امام خوئی قدس سرّہ سورۂ فاتحہ کی فضیلت کے بارے میں فرماتے ہیں اس سورت کی فضیلت کے لیے یہی کافی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورۃ الحجر میں اسے قرآن کریم کے مقابل اور مماثل قرار دیا ہے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ (الحجر ۱۵:۸۷) (ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں اور قرآن عظیم دیا ہے) اور اس سورے کا نماز میں پڑھنا لازمی ہے اگر دوسری تمام سورتیں نماز میں پڑھی جاتیں تو بھی اس سورت سے مستغنی نہیں کرتیں اور نماز دین کا ستون ہے اور اسی کے ذریعے مسلمان کو ایک کافر سے ممتاز کیا جاتا ہے۔

شیخ صدوق نے اپنی سند سے امام حسن بن عسکری علیہ السّلام سے روایت کی ہے وہ اپنے آباواجداد سے اور وہ امیرالمومنین علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں انھوں نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم فاتحۃ الکتاب کی ایک آیت ہے اور یہ سات آیتیں ہیں جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے مکمل ہوتی ہیں میں نے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے یہ کہا کہ اے محمد وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

اللہ تعالیٰ نے مجھے سورۂ فاتحہ عطا کرکے مجھ پر احسان کیا ہے اور اسے قرآن عظیم کے

Presented by Ziaraat.Com

مدِ مقابل قرار دیا ہے اور سورۂ فاتحہ ان تمام چیزوں سے افضل ہے جو عرش کے خزانوں میں ہیں۔

بخاری نے ابی سعید بن معلّٰی سے روایت کی ہے انھوں نے کہا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے مجھے بلایا میں نے انھیں جواب نہیں دیا (اس کے بعد) میں نے کہا یارسول اللّٰہ میں نماز پڑھ رہا تھا تو آں حضرتؐ نے فرمایا، کیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد نہیں فرمایا، **اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ إِذَا دَعَاكُمْ** (انفال۸:۲۴) جب اللہ اور رسول تمھیں آواز دیں تو ان کی آواز پر لبیک کہو۔ اس کے بعد آں حضرتؐ نے فرمایا، قبل اس کے کہ تم مسجد سے باہر چلے جاؤ کیا میں تمھیں قرآن کی سب سے عظیم سورت کی تعلیم نہ دے دوں؟ انھوں نے میرا ہاتھ تھاما پس جب ہم نکلنے لگے تو میں نے کہا یارسول اللّٰہ آپ نے فرمایا تھا کہ آپ مجھے قرآن کی سب سے عظیم سورت سکھائیں گے تو آں حضرتؐ نے فرمایا، **الحمدللّٰہ رب العٰلمین** یہی سبعِ مثانی (سات آیتیں جو دوبار نازل ہوئیں) اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔[1]

سلمہ بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام کو یہ فرماتے سنا ہے اگر کسی کو سورۃ الحمد سے شفا نہیں ہوتی تو پھر کسی چیز سے اسے شفا نہیں ہوگی۔[2]

ابوبکر حضرمی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، اگر تم کو کوئی حاجت ہو تو مثانی اور دوسری سورت پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھو اور اللہ سے دعا طلب کرو میں نے سوال کیا اللہ آپ کو جزائے خیر دے مثانی سے کیا مراد ہے؟ تو امام علیہ السّلام نے فرمایا، سورۂ فاتحہ **بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم الحمدللّٰہ رب العٰلمین**۔[3]

سلیمان جعفری سے مروی ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ میں نے امام ابوالحسن علی بن موسٰی الرضا علیہما السّلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب بھی تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے قریب جائے تو اس سے پہلے مہربانی کا برتاو کرنا چاہیے اس سے اس کا دل نرم ہوجائے گا اور اس کی خرابیاں ختم ہوجائیں گی اس کے بعد جب وہ اپنی ضرورت پوری کرنے لگے تو تین مرتبہ بسم اللّٰہ کہے اگر اس کے بعد قرآن مجید کی کسی آیت کے پڑھنے پر قدرت رکھتا ہو جو اسے یاد ہو تو وہ پڑھے، ورنہ

---

(۱) البخاری ج ۶ ص ۱۰۳ فاتحۃ الکتاب (۲) و (۳) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۴

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ پڑھنا ہی کافی ہے۔[1]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو بیماری لاحق ہوجائے تو وہ اپنے گریبان میں سات مرتبہ سورۂ حمد کی تلاوت کرے اگر بیماری ختم ہوجائے تو درست ہے، ورنہ ستّر مرتبہ ایسا عمل کرے میں اس کی صحت یابی کی ضمانت لیتا ہوں۔[2]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا، جب مومن صراط سے گزرتا ہے اور یہ کہتا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو جہنّم کے شعلے بجھنے لگتے ہیں اور جہنّم اس سے کہتی ہے اے مومن تو گزر جا تیرے نور نے میرے شعلوں کو بجھا دیا ہے۔[3]

ربیع الابرار میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے روایت ہے کہ ایسی دعا کبھی مسترد نہیں ہوگی جس کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کیا جائے اس لیے کہ میری امّت کے لوگ جب قیامت کے دن آئیں گے تو یہ کہیں گے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو ان کے حسنات (نیک کام) میزان عمل پر وزنی ہوجائیں گے تو دوسری امّتیں کہیں گی کہ امّتِ محمدی کے حسنات کا وزن کس وجہ سے بڑھ گیا ہے تو انبیا جواب دیں گے کہ ان کے کلام کی ابتدا تین ناموں سے ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے نام ہیں اگر اسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں تمام مخلوقات کی برائیاں رکھی جائیں تو ان کے حسنات کا وزن زیادہ ہوگا۔

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آں حضرتؐ نے فرمایا کہ اگر الحمد کو سات مرتبہ پڑھا جائے تو ہر بیماری سے شفا ہے اور اگر اسے سو مرتبہ پڑھ کر اللہ کی حفاظت حاصل کر لی جائے تو خواہ روح جسم سے نکل چکی ہو اللہ اس کی روح کو دوبارہ جسم میں پلٹائے گا۔

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ اگر کسی میّت پر ستّر بار سورۂ حمد پڑھی جائے اور اس میں روح دوبارہ واپس آجائے تو اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے کہ جب استاد بچّے سے کہتا ہے کہ کہو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور بچّہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو خداوند عالم بچّے کے لیے اس کے والدین

(۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۵ (۲) امالی طوسی ج ۱ ص ۲۹۰ (۳) جامع الاخبار ص ۴۲

Presented by Ziaraat.Com

کے لیے اور مُعلّم کے لیے نجات کا پروانہ لکھ دیتا ہے۔

ابن مسعود سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اسے ''زبانیہ'' (جہنّم کے فرشتے) سے نجات دلا دے تو اس پر لازم ہے کہ وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے جس میں ۱۹ حروف ہیں تا کہ اللہ ہر حرف کے عوض اسے ایک سپر عطا کردے۔

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے سوال کیا گیا کہ کیا شیطان انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے تو آں حضرتؐ نے فرمایا، ہاں جس دسترخوان پر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اُن کے ساتھ کھانے میں شریک ہوتا ہے اور اللہ اس دسترخوان سے برکت کو اٹھا لیتا ہے۔

اور ان چیزوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے جن پر ذبح کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (انعام ۶:۱۲۱)

امام رضا علیہ السّلام نے فرمایا کہ آنکھ کی شفایابی کے لیے سورۃ الحمد اور معوّذتین (قل اعوذ بربّ النّاس اور قل اعوذ بربّ الفلق) اور آیۃ الکرسی کا پڑھنا فائدے مند ہے اور خوش بودار لکڑی اور خوش بودار گوند اور لوبان سے بخور دینا چاہیے۔[1]

امیر المومنین علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ امام حسین علیہ السّلام بیمار ہوگئے تو فاطمہ زہرا انھیں اٹھا کر حضور کی خدمت میں لائیں اور آں حضرتؐ سے فرمایا، یا رسول اللہ آپ اپنے فرزند کے لیے دعا کریں کہ اللہ انھیں شفایاب کردے تو حضور اکرمؐ نے فرمایا، اے میری نورِ نظر اللہ ہی نے حسین جیسا فرزند تمھیں عطا کیا ہے اور وہی شفا دینے پر قدرت رکھتا ہے۔ جبرئیل امین نازل ہوئے اور کہا اے محمد اللہ نے کوئی سورت ایسی نازل نہیں فرمائی جس میں ''ف'' نہ ہو اور ہر ''ف'' آفت ہے سوائے حمد کے صرف اس سورت میں ''ف'' نہیں ہے، لہٰذا پانی کا ایک پیالہ لے کر چالیس مرتبہ سورۃ الحمد کی تلاوت کرو پھر وہ پانی ان پر چھڑک دو اللہ انھیں شفا دے گا۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے ایسا ہی کیا اور مرضیِ خدا سے حسینؑ شفایاب ہوگئے۔[2]

---

(۱) ارشاد القلوب ج ۲ ص ۲۲۵ (۲) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۶۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ بقرہ کی فضیلت اور خصوصیات

ابوبصیر سے مروی ہے انھوں نے امام صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ امام علیہ السّلام نے فرمایا، جو بھی سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی تلاوت کرے گا یہ دونوں سورتیں روزِ قیامت اس کے سر پر بادلوں کی طرح سایہ فگن ہوں گی یا چھتری کی طرح اس کے سر پر سایہ کر رہی ہوں گی۔[1]

عمرو بن جمیع سے مروی ہے وہ بطریقِ مرفوع حضرت علی علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں حضرت علی علیہ السّلام نے کہا کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۂ بقرہ کے آغاز کی چار آیتیں، آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھیں تو وہ اپنے لیے اپنے اہل وعیال اور اپنے مال کے بارے میں ناپسندیدہ امور نہیں دیکھے گا اور شیطان اس کے نزدیک نہیں آئے گا اور وہ قرآن کو نہیں بھولے گا۔[2]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے سوال کیا گیا کہ قرآن کریم کی کون سی سورت افضل ہے تو آں حضرتؐ نے جواب مرحمت فرمایا، سورۂ بقرہ۔ پھر پوچھا گیا کون سی آیت افضل ہے فرمایا، آیۃ الکرسی اور آپ نے کم سن شخص کو امیر بنایا محض اس لیے کہ اس نے سورہ بقرہ کو یاد کر لیا تھا۔[3]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۲ وتفسیر عیاشی ج ۱ ص ۴۳ (۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۴۳
(۳) المصباح کفعمی، ص ۵۸۰ مطبوعہ اعلمی

Presented by Ziaraat.Com

ابن عباس سے مروی ہے کہ ایک فرشتہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے پاس آیا اور اس نے کہا اے نبی آپ کو دو سورتوں کے بارے میں بشارت ہو آپ سے پہلے یہ کسی نبی کو نہیں دی گئی تھیں۔ فاتحۃ الکتاب اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں "**امن الرّسول** سے لے کر آخر تک۔" نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، جو بھی انھیں رات کے وقت پڑھے گا تو اس کے رات بھر کے قیام کے لیے یہ کافی ہو جائیں گی۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے ہر چیز کے لیے بلندی ہوتی ہے اور قران کی بلندی آیت الکرسی ہے اور روایت کی گئی ہے کہ جو بھی گھر سے نکلتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا تو واپس آنے تک ہر ناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گا۔[2]

اور مجمع البیان میں امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو بھی سورۃ الحمد کو ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ دنیا کی تکلیفوں میں سے ہزار تکلیفوں اور آخرت کی دشواریوں میں سے ہزار دشواریوں کو اس سے دور کر دے گا دنیا کی سب سے زیادہ پریشان کن بات فقر و فاقہ ہے اور آخرت کی زحمتوں میں سب سے بڑھ کر عذابِ قبر ہے۔[3]

اور ابو ذر کی وصیّت میں ہے کہ انھوں نے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے سوال کیا اللہ تعالیٰ نے آپ پر سب سے زیادہ عظیم کون سی آیت نازل فرمائی تو آں حضرتؐ نے جواب مرحمت فرمایا، آیت الکرسی۔[4]

امیر المومنین علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر تم سے کسی کو آنکھوں کی کوئی بیماری ہو تو اسے چاہیے کہ وہ آیت الکرسی پڑھے اور دل میں یہ خیال رکھے کہ اس سے وہ اچھی ہو جائے گی تو اِن شاء اللہ اسے شفا حاصل ہو جائے گی۔[1]

اور امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی جب گھر سے باہر نکلے تو اسے چاہیے کہ آل عمران کی کچھ آیتیں، آیت الکرسی، انا انزلناہ اور امّ الکتاب (فاتحہ) کی تلاوت

---

(۱) مصباح کفعمی ص ۵۸۰ مطبوعہ اعلمی (۲) (۳) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۶۲ (۴)

(۱) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۶۲

Presented by Ziaraat.Com

کرے اس لیے کہ اس کی وجہ سے اس کی دنیوی اور اُخروی حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔[۱]

نبی اکرمؐ سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان سے فرمایا، اے نبی میں نے آپ کو آپ کی امت کے لیے اپنے عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ مرحمت کیا ہے اور وہ فاتحہ الکتاب اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں۔[۲]

امام رضا علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سوتے وقت آیت الکرسی پڑھے تو ان شاء اللہ اسے فالج کا خوف نہیں ہونا چاہیے اور جو بھی ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا تو کوئی زہریلی چیز اس پر اثر نہیں کرے گی۔[۳]

زرارہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام باقر علیہ السّلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دیو شیطانوں کی اولاد ہیں مومنین کی محملوں میں خلل اندازی کرتے اور داخل ہو جاتے ہیں اور ان کے خلاف ان کے اونٹوں کو بھڑکاتے ہیں، لہٰذا آیت الکرسی کے ذریعے اس سے محفوظ رہو۔[۴]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، جو شخص بھی ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا تو اسے جنّت میں جانے سے کوئی نہیں روک سکتا سوائے موت کے اور جو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہمسائے اور اس کے گرد و پیش گھروں میں رہنے والوں کو امن عطا فرمائے گا اور دوسری روایت میں امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے جو حالتِ سجدہ میں آیت الکرسی پڑھے گا تو ہرگز جہنّم میں نہیں جائے گا۔[۵]

امام حسن علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بیس آیتیں پڑھے گا میں اس کی ضمانت دیتا ہوں کہ اللہ اس کی حفاظت کرے گا ہر ظالم بادشاہ، ہر سرکش شیطان، ہر عادی چور اور ہر نقصان پہنچانے والے درندے سے اور یہ آیت الکرسی اور تین آیتیں سورۂ اعراف کی **اِنّ ربّکم اللّٰہ** سے لے کر **المحسنین** تک (اعراف آیت ۵۴۔۵۶) اور سورۂ صافات کی ابتدائی دس آیتیں اور سورۂ رحمٰن کی تین آیتیں **یامعشرالجن والانس** سے لے کر

---

(۱) بحارالانوار ج ۸۹ ص ۲۶۲ (۲) بحارالانوار ج ۸۹ ص ۲۶۳
(۳) ثواب الاعمال ص ۹۵ (۴) المحاسن ص ۳۸۰ (۵) جامع الاخبار ص ۵۳

Presented by Ziaraat.Com

تَنْتَصِران تک (رحمٰن ۳۴۔۳۵) اور تین آیتیں سورۃ الحشر کی هُوَاللّٰه سے آخر سورہ تک۔[۱]

نبی اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اے علی جس کے شکم میں پیلا پانی ہو اور وہ آیت الکرسی لکھ کر اس کا پانی پی لے تو اللّٰہ کے حکم سے اسے شفا مل جائے گی۔[۲]

اور اصبغ بن نباتہ نے ایک طولانی حدیث بیان کی یہاں تک کہ انھوں نے کہا کہ ایک شخص امیرالمومنین علیہ السّلام کی خدمت میں گیا اور اس نے کہا کہ میرے شکم میں پیلا پانی ہے کیا شفا ممکن ہے؟ امام علیہ السّلام نے فرمایا، ہاں بغیر درہم و دینار خرچ کیے ہوئے تم اپنے شکم پر آیت الکرسی لکھو اور اسے کسی ظرف میں لکھ کر اس کا پانی پی لو اور اسے اپنے شکم کے اندر پہنچا دو تم حکمِ خداوندی سے شفایاب ہوجاؤ گے۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا اور وہ حکمِ خدا سے شفا پا گیا۔[۳]

اُبَی نبی اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کرتے ہیں آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جس نے سورۂ بقرہ کو پڑھا تو اس پر اللّٰہ کی رحمت اور درود ہوگا اور اسے اس شخص جتنا اجر ملے گا جو سال بھر اللّٰہ کی راہ میں جنگ میں شریک ہو اور اسے خوف سے سکون نہ ملا ہو اور حضور اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا، اے اُبَی تم مسلمانوں سے کہو کہ وہ سورۂ بقرہ کی تعلیم حاصل کریں کیوں کہ اس کا پڑھنا موجب برکت ہے اور اس کا ترک کرنا باعث افسوس ہے اور بَطَلَہ اس پر قدرت نہیں رکھتے۔ میں نے سوال کیا یا رسول اللّٰہ بَطَلَہ سے کیا مراد ہے فرمایا، جادوگر۔[۴]

---

(۱) بحارالانوار ج ۸۹ ص ۲۷۱
(۲) بحارالانوار ج ۸۹ ص ۲۷۲
(۳) عُدّۃ الدّاعی ص ۲۹۳
(۴) مصباح الکفعمی ص ۵۸۰

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ آل عمران کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اُبی بن کعب نے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی ہے آں حضرتؐ نے فرمایا، جو بھی سورۂ آل عمران کی تلاوت کرے گا تو اسے ہر آیت کے بدلے میں جہنّم کے پُل سے امان عطا کی جائے گی۔

ابن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، جو شخص جمعے کے دن سورۂ آل عمران پڑھے گا تو سورج غروب ہونے تک اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے فرشتے اس شخص پر رحمت نازل کرتے رہیں گے۔

بریدہ نے کہا کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، تم سورہ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی تعلیم حاصل کرو اس لیے کہ دونوں سورتیں روشن اور چمک دار ہیں اور جو ان دونوں سے تعلّق رکھے گا تو یہ دونوں سورتیں اس کے سر پر سایہ فگن ہوں گی جیسے دو بادل ہوں یا دو پردے ہوں یا صوان کے پرندوں کی دو جماعتیں ہوں۔[1]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی گئی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی سورۂ آل عمران کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر حرف کے عوض جہنّم کی حرارت سے امان عطا فرمائے گا اور اگر اس سورے کو زعفران سے لکھ کر ایسی عورت کے گلے میں لٹکا دیا جائے جس کا حمل سنہ

(۱) مجمع البیان ج ۲ ص ۲۳۲

Presented by Ziaraat.Com

ٹھہرتا ہو تو حکمِ خدا سے حمل ٹھہر جائے گا اور اگر اسے لکھ کر درخت خرما یا کسی پیڑ پر لٹکا دیا جائے جس کے پھل یا پتے گر جاتے ہوں تو حکمِ خدا سے وہ رُک جائیں گے۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، اگر تم زعفران سے لکھ کر سورۂ آل عمران کو اس عورت کے گلے میں لٹکا دو جسے حاملہ دیکھنا چاہتے ہو تو وہ عورت حکمِ خدا سے حاملہ ہو جائے گا اور اگر کوئی تنگ دست اسے آویزان کر لے تو اللہ اس کے کام میں آسانی فراہم کر دے گا اور اسے رزق فراہم کرے گا۔[2]

حضرت علی علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جب تمھیں کوئی اہم کام درپیش ہو تو جمعرات کے دن اس کی طلب میں روانہ ہو جاؤ اس لیے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہے، یا اللہ تو میری امّت کو جمعرات کی صبح برکت عطا فرما اور جب وہ گھر سے روانہ ہونے لگے تو آل عمران کی آخری آیتیں پڑھے اور اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ کی تلاوت کرے اور سورۃ الحمد بھی پڑھے اس لیے کہ ان سورتوں میں دنیا اور آخرت کی حاجت روائی موجود ہے۔[3]

(۱) خواص القرآن ص ۱ (۲) خواص القرآن ص ۱ (۳) الدر المنثور ج ۶ ص ۳۷۷

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ نساء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امیرالمومنین علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی ہر جمعے کو سورۂ نساء پڑھے گا تو فشارِ قبر سے محفوظ رہے گا۔[1]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماتے ہیں جس نے بھی سورۂ نساء کو پڑھا تو گویا کہ اس نے اپنے وارثوں میں میراث تقسیم کردی اور اسے غلام کو خرید کر آزاد کردینے والے شخص جیسا اجر عطا کیا جائے گا اور اسے شرک سے براءت مل جائے گی اور ایسا شخص مشیت خداوندی میں ان لوگوں میں سے ہوگا اللہ نے جن کی مغفرت فرمادی ہے۔[2]

---

(۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۴۱ ح ۱ (۲) مصباح کفعمی ص ۵۸۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ مائدہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی سورۂ مائدہ کو بروز جمعرات پڑھتا رہے گا تو اس کا ایمان کبھی ظلم سے آلودہ نہیں ہوگا اور وہ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک قرار نہیں دے گا۔[1]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ انعام کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام رضا علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ سورۂ انعام مکمّل طور سے ایک ساتھ نازل ہوئی اور ستّر ہزار فرشتے اس کے پیچھے چل رہے تھے ان کی تسبیح تہلیل اور تکبیر کی بلند بانگ آوازیں آ رہی تھیں، لہٰذا جو بھی اس سورے کی تلاوت کرے گا یہ تمام فرشتے روزِ قیامت تک اس کے لیے تسبیح کرتے رہیں گے۔[1]

عیاشی نے ابوبصیر سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سورۂ انعام مکمّل طور سے یک بارگی نازل ہوئی اور جب یہ سورت رسول اللہ پر نازل ہوئی تو ستّر ہزار فرشتے اس سورے کی مشایعت کر رہے تھے ان فرشتوں نے اس کی تعظیم وتکریم کی ہے اس سورت میں ستّر مقامات پر اللہ تعالیٰ کے نام ہیں اگر لوگوں کو پتا چل جائے کہ اس کے پڑھنے کی کتنی فضیلت ہے تو وہ اسے ہرگز ترک نہ کریں۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، جو شخص اللہ سے اپنی حاجت روائی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ سورۂ فاتحہ اور انعام کے ساتھ چار رکعت نماز پڑھے (دو دو رکعت کرکے) اور جب قرأت سے فارغ ہو تو اپنی نماز میں کہے **یَا کَرِیمُ یَا کَرِیمُ یَا کَرِیمُ یَاعَظِیمُ یَاعَظِیمُ یَاعَظِیمُ یَااَعْظَمَ مِنْ کُلِّ عَظِیمٍ، یَاسَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَامَنْ لَا تُغَیِّرُہُ الْاَیَّام**

(۱) تفسیر قمی ج ۱ ص ۲۰۱ (۲) تفسیر البرھان ج ۳ ص ۵

Presented by Ziaraat.Com

وَالَّلیَالِی صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ ضَعْفِیْ، وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ، وَمَسْکَنَتِیْ فَاِنَّکَ اَعْلَمُ بِھا مِنِّی، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَاجَتِیْ، یَامَنْ رَحِمَ الشَّیْخَ یَعْقُوْبَ حِیْنَ رَدَّ عَلَیْہِ یُوْسُفَ قُرَّۃَ عَیْنِہٖ، یَامَنْ رَحِمَ اَیُّوْبَ بَعْدَ حُلُوْلِ بَلَائِہٖ، یَامَنْ رَحِمَ مُحَمَّدًا وَمِنَ الْیَتَمِ اٰوَاہُ وَنَصَرَہٗ عَلٰی جَبَابِرَۃِ قُرَیْشٍ وَطَوَاغِیْتِھَا وَاَمْکَنَہٗ مِنْھُمْ یَامُغِیْثُ یَامُغِیْثُ بار بار اس کی تکرار کرے۔

جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ اس نماز کو پڑھنے کے دوران سورۂ انعام کے بعد اگر تم اللہ سے اس دعا کے ذریعے دعا طلب کرو گے پھر تم اپنی جو حاجت بھی اللہ سے طلب کرو گے وہ بخل سے کام نہیں لے گا اور ان شاء اللہ تمھیں منہ مانگی مراد مل جائے گی۔[1]

ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ جو بھی ہر شب سورۂ انعام پڑھے گا تو وہ روزِ قیامت امن پانے والوں میں سے ہوگا اور وہ اپنی آنکھوں سے کبھی بھی جہنّم کو نہیں دیکھے گا۔[2]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی گئی ہے جو بھی سورۂ انعام کو شروع سے تَکْسِبُوْنَ (انعام ۳) تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ چالیس ہزار فرشتوں کو اس کے سپرد کرے گا جو قیامت کے دن تک اپنی عبادت جیسی اس کی عبادت لکھتے رہیں گے۔

اور کتاب افراد والغرائب میں ہے کہ اگر کوئی نمازِ فجر کے وقت یہ عمل کرے گا تو خداوند عالم چالیس ہزار فرشتوں کو اس کی حفاظت کے لیے نازل کردے گا اور اُن کی عبادت جیسی اس کی عبادت لکھ دے گا۔

اور کتاب وسیط میں ہے کہ اگر کوئی صبح کے وقت ایسا کرے گا تو خداوند عالم ایک ہزار فرشتوں کو اس کی حفاظت پر مامور کردے گا اور اس شخص کے لیے ان کے اعمال کی مانند قیامت کے دن تک لکھا جاتا رہے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ انعام کو مُشک اور زعفران سے لکھ کر مسلسل چھ دنوں تک پیے گا تو اسے خیر کثیر عطا کردیا جائے گا اور سودا کی بیماری

(۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۸۳ (۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۸۴ (۳) تفسیر البرھان ج ۳ ص ۶

Presented by Ziaraat.Com

اس تک نہیں پہنچے گی اور حکمِ خداوند عالم سے اسے درد والم کی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔[1]

امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جب تمھیں کوئی بیماری لاحق ہوجائے اور تمھیں اس بیماری سے خوف محسوس ہوتا ہوتو تم کو چاہیے کہ سورۂ انعام پڑھوتو جس بیماری سے تم ڈر رہے ہو وہ تم تک نہیں پہنچے گی۔[2]

سلامہ بن عمر وھمدانی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے اُن سے کہا اے فرزندِ رسولِ خدا میں اہلِ خانہ کے ساتھ حج کے موقع پر بیمار ہوگیا اور میں اپنے اہلِ خانہ سے چھپ کر آپ کی خدمت میں اس بیماری کی وجہ سے پناہ لینے آیا ہوں جس نے مجھے آ لیا ہے اور یہ ایک موذی مرض ہے تو امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ تم رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے جوار میں اور ان کی حفاظت اور حمایت میں قیام کرو اور سورۂ انعام کو شہد سے لکھ کر پی لو یہ بیماری تم سے جاتی رہے گی۔[3]

---

(۱) تفسیر البرھان ج ۳ ص ۶

(۲، ۳) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۷۵

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ اعراف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ہر مہینے میں ایک مرتبہ سورۂ اعراف پڑھے گا تو وہ روزِ قیامت اُن لوگوں میں سے ہوگا جنھیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اگر اس سورے کو وہ ہر جمعے کے دن پڑھے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا قیامت کے دن جن سے حساب نہیں لیا جائے گا۔ یاد رکھو کہ اس سورت میں محکم آیتیں ہیں، لہٰذا اس کی تلاوت کرنا ترک نہ کرو۔ اس لیے کہ جو بھی اس سورے کی تلاوت کرے گا قیامت کے دن یہ سورہ اس کے لیے گواہی دے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے امام علیہ السّلام نے فرمایا، جو بھی سورۂ اعراف کو ہر مہینے میں پڑھے گا تو قیامت کے دن ان لوگوں میں سے ہوگا جنھیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے اگر اس سورے کو جمعے کے دن پڑھے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا قیامت کے دن جن سے حساب نہیں لیا جائے گا۔

اس کے بعد امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، یاد رکھو کہ اس سورے میں محکم آیتیں ہیں، لہٰذا اس کی قرأت اور تلاوت اور اس کے ساتھ قیام کو ترک نہ کرو اس لیے کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا یہ سورہ قیامت کے دن اپنے رب کے حضور اس کے لیے گواہی دے گا۔[2]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۴ (۲) تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۷

Presented by Ziaraat.Com

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی گئی ہے آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ روزِ قیامت اس شخص کے اور ابلیس کے درمیان ایک پردہ ڈال دے گا اور یہ سورہ انسان کا دوست اور ہمدم رہے گا اور جو بھی اس سورت کو گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھ کر اپنی گردن میں لٹکائے گا تو جب تک یہ تعویذ اس کے پاس رہے گا کوئی درندہ اور کوئی دشمن حکمِ خدا سے اس کے قریب نہیں آئے گا۔[1]

(۱) مصباح کفعمی ص ۵۸۲ ومجمع البیان ج ۴ ص ۲۱۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ انفال کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو شخص ہر مہینے سورۂ انفال اور سورۂ براءت پڑھے گا تو منافقت اس میں داخل نہیں ہوگی اور وہ امیر المومنین علیہ السّلام کے شیعوں میں سے ہوگا۔[1]

ابوبصیر امام صادق علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السّلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو بھی سورۂ براءت اور انفال کو ہر مہینے پڑھے گا تو اس میں نفاق داخل نہیں ہوگا اور وہ یقیناً امیر المومنین علیہ السّلام کے شیعوں میں سے ہوگا اور وہ قیامت کے دن لوگوں کے حساب سے فارغ ہونے تک ان کے شیعوں کے ساتھ جنّت کے دسترخوان سے کھائے گا۔[2]

اور دوسری روایت میں امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ اگر کوئی ہر مہینے اسے پڑھے گا تو اس کے دل میں نفاق داخل نہ ہوگا اور وہ امیر المومنین کے شیعوں میں ہوگا۔[3]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے کہ جو بھی سورۂ انفال کو پڑھے گا تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور میں گواہی دوں گا کہ وہ شخص نفاق سے بری ہے اور منافقین کی تعداد کے مطابق اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھ دی

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۲۴ (۲، ۳) تفسیر العیاشی ج ۲ ص ۵۱

Presented by Ziaraat.Com

جائیں گی اور جو بھی اسے لکھ کر (گلے میں) آویزاں کرے گا وہ حاکم کے سامنے پیش ہوکر اپنا حق حاصل کرلے گا اور اس کی حاجت پوری ہوگی کوئی اس پر ظلم نہ ڈھا سکے گا اور یہ ہر جھگڑنے والے پر کام یاب ہوجائے گا اور اس کے پاس سے خوش وخرم باہر آئے گا اور یہ سورہ اس کے لیے مضبوط قلعہ بن جائے گا۔[1]

(۱) تفسیر البرھان ج ۳ ص ۲۶۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ توبہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی اس سورہ (توبہ) کو پڑھے گا تو خداوند عالم اسے قیامت کے دن نفاق سے بری کردے گا اور جو بھی اسے لکھ کر اپنے عمامے یا ٹوپی میں (تعویذ بنا کر) رکھ لے گا تو ہر جگہ چوروں سے محفوظ رہے گا اور اگر چوروں نے دیکھ بھی لیا ہو تو وہ اس سے منہ پھیر لیں گے اور اگر پورا محلہ بھی آگ کی لپیٹ میں آجائے گا اس کا گھر جلنے سے محفوظ رہے گا اور جب تک یہ سورت تحریری شکل میں اس کے پاس موجود رہے گی آگ اس کے قریب نہیں آئے گی۔[1]

حضرت علی علیہ السّلام سے مروی ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو سورۂ براءت سے پہلے نازل نہیں کیا گیا اس لیے کہ بسم اللہ امان اور رحمت کے لیے ہوتا ہے۔

اور امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ انفال اور براءت دونوں ایک ہیں۔[2]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، اے علی **قل ادعواللہ او ادعوالرحمٰن** سے لے کر آخری آیت تک (۱۱۰۔۱۱۱ سورۂ اسراء ۱۷) اور **لقد جاءکم رسول من انفسکم** سے لے کر اخری آیت تک (۱۲۸۔ ۱۲۹ توبہ ۹) میری امت کے لیے چوری سے امان ہے۔[3]

(۱) تفسیر البرھان ج ۳ ص ۳۵۹ (۲) مجمع البیان ج ۵، ص ۶ (۳) بحار الانوار ج ۱۹ ص ۲۷۷

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ یونس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو بھی سورہ یونس کو ہر دو ماہ یا تین ماہ میں پڑھے گا تو اس کے بارے میں مت ڈرو کہ وہ جاہلوں میں سے ہوگا، بل کہ ایسا شخص قیامت کے دن مقرّبین میں سے ہوگا۔[1]

ابان بن عثمان نے محمد سے روایت کی ہے انھوں نے کہا کہ امام باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ ''تم پڑھو'' میں نے دریافت کیا ''میں کیا پڑھوں'' آپ نے فرمایا، یورۂ یونس کو پڑھو جب میں اس سورت کی تلاوت کرتے ہوئے اس مقام پر پہنچا لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ۔ (یونس ۱۰:۲۶) جن لوگوں نے نیک کام کیے ان کے لیے بھلائی اور مزید بھی کچھ ہے اور ان کے چہروں کو سیاہی اور ذلّت نہیں ڈھانپے گی۔ پھر اپ نے فرمایا، تمھارے لیے یہ کافی ہے۔ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا ارشادِ گرامی ہے کہ مجھے تعجّب اور حیرانی ہے کہ جب میں قرآن پڑھتا ہوں تو مجھ پر بڑھاپا کیوں نہیں آتا؟[2]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ (یونس) پڑھے گا تو جن لوگوں نے حضرت یونس علیہ السّلام کو جھٹلایا ہے اور اُن کی تصدیق کی ہے اُن کی تعداد کے مطابق پڑھنے والے کو اجر اور نیکیاں عطا کی جائیں گی

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۵ (۲) تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۱۲۷

Presented by Ziaraat.Com

اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے گا اور تمام گھر والوں کے نام لکھ دے گا تو اگر اُن میں کسی قسم کا عیب ہوگا تو وہ ظاہر ہو جائے گا اور جو بھی اسے طشت میں لکھ کر صاف پانی سے دھو کر کسی ایسے شخص کو پلائے گا جس پر اتہام لگایا گیا ہے وہ اسے گھونٹ نہ سکے گا اور وہ اسے ہرگز نہیں گھونٹے گا اور چوری کا اقرار کر لے گا۔[1]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ یونس کو پڑھے گا تو اسے بطورِ اجر دس نیکیاں ملیں گی ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنھوں نے حضرت یونس کی تصدیق کی تھی اور انھیں جھٹلایا تھا اور جتنی تعداد میں لوگ فرعون کے ساتھ غرق ہوئے تھے۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو ہر ماہ پڑھے گا وہ جاہلوں میں سے نہیں رہے گا اور روزِ قیامت اس کا شمار مقربین میں ہوگا۔[3]

(۱) تفسیر البرھان ج ۴ ص ۵ (۲ و ۳) مصباح کفعمی ص ۵۸۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ ہود کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر جمعے کو سورۂ ہود پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ روزِ قیامت اس شخص کو انبیا کے زمرے میں اٹھائے گا اور قیامت کے دن اس کے غلط اعمال کا نام ونشان تک نہ ہوگا۔[1]

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی جمعے کے دن سورۂ ہود پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کو مومنین اور انبیا کے زمرے میں مبعوث کرے گا اور اس سے بہت آسان حساب لیا جائے گا اور قیامت کے دن اس کے غلط کاموں کا نام ونشاں تک نہ ہوگا۔[2]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ (ہود) پڑھے گا تو اسے اتنا اجر وثواب ملے گا جتنے لوگوں نے حضرت ہود اور انبیا علیہم السّلام کی تصدیق کی اور انھیں جھٹلایا اور وہ شخص قیامت کے دن شہیدوں کے درجے پر فائز ہوگا اور اس سے بہت آسان حساب لیا جائے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورت کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا تو خداوند عالم اس شخص کو طاقت اور نصرت عطا کرے گا اور اگر سو افراد بھی اس

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۵ (۲) تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۱۴۹ (۳) تفسیر برہان ج ۴ ص ۷۳

Presented by Ziaraat.Com

سے جنگ کریں گے وہ ان سب پر غالب آئے گا اور کام یاب ہوگا اور اگر یہ ان سے چیخ کر بات کرے گا وہ شکست کھا جائیں گے اور جو بھی اسے دیکھے گا اس سے خوف کھائے گا۔[1]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ ہود کو پڑھے گا تو اسے دس گنا بدلہ دیا جائے گا ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنھوں نے حضرت نوح کی تصدیق و تکذیب کی اور حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت شعیب، حضرت لوط اور حضرت ابراہیم اور حضرت موسٰی علیہم السّلام کی تصدیق و تکذیب کی ہے اور ایسا شخص قیامت کے دن نیکوکاروں میں سے ہوگا۔[2]

(۱) تفسیر برھان ج ۴ ص ۷۳ (۲) مصباح کفعمی ص ۵۸۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ یوسف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ یوسف ہر روز دن کے وقت یا رات کے وقت پڑھے گا جب اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے اٹھائے گا تو اس کا جمال یوسف کے حسن و جمال کی طرح ہوگا اور قیامت کے دن اسے کسی خوف کا سامنا نہ ہوگا اور وہ اللہ کے صالح بندوں میں پسندیدہ ہوگا اور امام علیہ السّلام نے فرمایا، یہ بات توریت میں لکھی ہوئی تھی۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ عورتوں کو کمروں میں مہمان بنا کر نہ لاؤ اور انھیں کتابت نہ سکھاؤ اور انھیں سورہ یوسف نہ پڑھاؤ البتہ انھیں چرخہ چلانا سکھاؤ اور سورۂ نور کی تعلیم دو۔[2]

امیر المومنین علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ اپنی عورتوں کو سورۂ یوسف کی تعلیم نہ دو اور نہ انھیں یہ سورہ پڑھ کر سناؤ اس لیے کہ اس میں آزمائشیں ہیں البتہ انھیں سورۂ نور سکھاؤ اس لیے کہ اس میں نصیحتیں ہیں۔[3]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنے غلاموں کو سورۂ یوسف کی تعلیم دو جس مسلمان نے اس سورے کی تلاوت کی اور اسے اپنے

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۵ (۲۔۳) الکافی ج ۵ ص ۵۱۶

Presented by Ziaraat.Com

اہل وعیال اور غلاموں اور کنیزوں کو سکھایا تو خداوند عالم اس پر موت کی سختی کو آسان بنا دے گا اور اسے ایسی طاقت عطا کرے گا کہ کوئی مسلمان اس سے حسد نہیں کرے گا۔[1]

اور کتاب خواص القرآن میں سورۂ یوسف کے بارے میں ہے کہ امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ یوسف کو لکھ کر اپنے گھر میں تین دن رکھے اور اسے نکال کر گھر کی دیواروں میں سے ایک دیوار کی طرف گھر سے باہر لے جائے اور اسے دفن کردے اسے پتا بھی نہیں چلے گا کہ بادشاہ کا قاصد اسے اپنے پاس طلب کرے گا اور حکمِ خدا سے اس کی حاجت کو پورا کردے گا اور اس سے بہتر یہ ہے کہ اس سورے کو لکھ کر اسے پی لے تو خداوند عالم اس کے رزق میں آسانی پیدا کردے گا اور حکمِ خدا سے اس کے لیے وافر حصّہ قرار دے گا۔[2]

(۱) مجمع البیان ج ۵ ص ۳۵۴ (۲) تفسیر البرھان ج ۴ ص ۱۶۰

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ رعد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے روایت ہے آپ نے فرمایا، جو سورۂ رعد کو بہت زیادہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کبھی اس کا سابقہ صاعقہ (کڑک کی گونج) سے نہیں ڈالے گا خواہ وہ ناصبی کیوں نہ ہو اور اگر مومن ہو تو خداوند عالم اس شخص کو بغیر حساب کے جنّت میں داخل کردے گا اور یہ شخص اپنے اہل بیت اور دوستوں میں جسے پہچانتا ہو ان کی سفارش بھی کرے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو شخص سورۂ رعد کو بہت زیادہ پڑھے گا تو وہ صاعقہ سے کبھی دوچار نہیں ہوگا خواہ وہ ناصبی کیوں نہ ہو اس لیے کہ ناصبی سے زیادہ شر انگیز کوئی اور نہیں ہوتا اور اگر پڑھنے والا مومن ہو تو اللہ اسے بغیر حساب کے جنّت میں داخل کردے گا اور اپنے گھر والوں اور اپنے جن مومن بھائیوں کو پہچانتا ہوگا ان سب کی سفارش کرے گا۔[2]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اسے بطور اجر دس نیکیاں ملیں گی تمام گزرتے ہوئے بادلوں اور آنے والے بادلوں کے وزن کے مطابق اور وہ روزِ قیامت ان لوگوں میں اٹھایا جائے گا جنھوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا ہے اور جو شخص اسے لکھ کر نماز عشا آخر کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں آویزاں کردے گا اور اسے فوراً ظالم و جابر بادشاہ کے

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۵ (۲) تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۲۱۷

Presented by Ziaraat.Com

دروازے پر رکھ دے گا تو وہ ہلاک ہوجائے گا اور اس کی حکومت ختم ہوجائے گی۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو بھی سورہ رعد کو اندھیری رات میں نماز عشا کے بعد لکھ کر اسی وقت ظالم و جابر بادشاہ کے دروازے پر رکھ دے تو اس کا لشکر اور اس کی رعایا اس بادشاہ کے خلاف ہوجائے گی اس کی بات نہیں سنی جائے گی اس کی عمر اور اس کی بات کوتاہ ہوجائے گی اور اس کا سینہ تنگ ہوجائے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر ظالم یا کافر یا زندیق (بے دین، منافق) کے دروازے پر رکھ دیا جائے تو یہ سورہ حکمِ خدا سے اسے ہلاک کر ڈالے گا۔[2]

حضرت علی علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جسے گومڑی ہوجائے تو اس پر سورہ رعد کے ساتھ آغازِ ماہ میں سات مرتبہ **و مثل کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ خبیثۃ اجتثّت من فوق الارض ما لھا من قرار۔** (ابراہیم ۲۶) اور **وبُسّت الجبال بسّا ۝ فکانت ھباءً منبثّا ۝** (واقعہ ۵۔۶) پڑھے۔[3]

(۱) تفسیر البرھان ج ۴ ص ۲۴۱ (۲) تفسیر البرھان ج ۴ ص ۲۴۱ (۳) مصباح کفعمی ص ۶۰۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ ابراہیم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی سورۂ ابراہیم اور سورۂ حجر کو جمعے کے دن دونوں رکعتوں میں مکمّل طور سے پڑھے گا تو کبھی بھی فقر و فاقے میں مبتلا نہ ہوگا اور نہ ہی اسے دیوانگی ہوگی اور نہ ہی وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوگا۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ (ابراہیم) پڑھے گا تو اسے بتوں کی تعداد کے مطابق نیکیاں دی جائیں گی اور ان کی تعداد کے مطابق جنھوں نے ان بتوں کی عبادت نہیں کی ہے۔ اور اگر اس سورے کو سفید کپڑے پر لکھ کر کسی بچّے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو وہ گریہ وزاری سے محفوظ رہے گا اور یہ سورت بچّوں کو ہر مصیبت سے بچانے کے لیے سودمند ہے۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، جو سورۂ ابراہیم کو سفید کپڑے پر لکھ کر چھوٹے بچّے کے بازو پر باندھ دے تو بچّہ رونے سے، جزع وفزع سے اور جو چیزیں اس ذیل میں آتی ہیں ان سب سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے اس کے دودھ چھڑانے کو آسان بنا دے گا۔[3]

مصباح کفعمی میں ہے جو شخص بھی سورۂ ابراہیم کی ابتدائی آیتیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۶ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۴ ص ۳۰۵

Presented by Ziaraat.Com

رَبِّهِمْ إِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝١ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۔ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝٢ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۔ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝٣ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۔ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۔ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٤ تک چالیس مرتبہ پانی پر پڑھے پھر اس پانی سے کھانا تیار کرے اور اپنے شاگردوں کو وہ کھانا کھلا دے تو ان کی فصاحت سے عجیب امور دیکھے گا اور اگر اس کی رعایا ہو اور وہ انھیں اپنا مطیع بنانا چاہتا ہو تو سورۂ ابراہیم کی ان آیات کو گرم پانی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے گھر میں چھڑک دے یا اس جگہ چھڑکے جہاں وہ بیٹھتا ہو اور پانی کو صرف دیواروں پر چھڑکا جائے۔[1]

(۱) مصباح کفعمی ص ٦٠٦ حاشیہ ٣

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ حجر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

خواص قران میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ (حجر) کو پڑھے گا تو اسے مہاجرین و انصار کی تعداد کے مطابق نیکیاں عطا کی جائیں گی اور جو بھی اسے زعفران سے لکھ کر ایسی عورت کو پلا دے گا جس کا دودھ کم ہوتا ہو تو اس کے دودھ میں اضافہ ہوگا اور جو بھی اسے لکھ کر بازو پر باندھے گا اور وہ خرید وفروخت کرے گا تو اس کی خرید وفروخت میں اضافہ ہوگا اور لوگ اس سے معاملہ کرنے کو پسند کریں گے۔ اور جب تک یہ تعویذ اس کے پاس رہے گا حکم باری عزّ اسمہ سے اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، جو بھی اس سورے کو زعفران سے لکھ کر ایسی عورت کو پلا دے جس کا دودھ کم ہوتا ہو تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنے خزانے یا جیب میں رکھے گا اور صبح کو جب یہ کام سے نکلے گا اور یہ سورہ اس کے پاس ہوگا تو اس کی تجارت میں اضافہ ہوجائے گا اور خرید وفروخت میں جو کچھ اس کے پاس ہے کوئی بھی اس کے مقابلے پر نہیں آئے گا اور لوگ اس سے معاملے (تجارت) کو پسند کریں گے۔[2]

---

(۱۔۲) تفسیر البرھان ج ۴ ص ۳۴۹

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ نحل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر مہینے میں ایک مرتبہ سورۂ نحل پڑھے گا تو دنیا میں قرض اور جرمانے سے محفوظ رہے گا اور آفتوں اور بیماریوں کی ستّر اقسام سے محفوظ رہے گا جن میں سب سے آسان جنون، جذام اور برص ہے اور اس کا ٹھکانا جنّت ''عدن'' میں ہوگا اور یہ جنّت دوسری جنّتوں کے درمیان میں ہے۔[1]

امام باقر علیہ السّلام سے ایسی ہی روایت وارد ہوتی ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ سورہ نحل ابلیس کے لشکر اور اس کے پیروکاروں سے بچنے کے لیے بہترین ہے۔[2]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورہ (نحل) کو پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اسے جو نعمتیں عطا کی ہیں اُن کا حساب نہیں لے گا اور اس سورت کی تلاوت کرنے والا اگر اس روز دن کے وقت یا رات کے وقت مرجائے گا تو اسے اس شخص جتنا اجر ملے گا جو مرجائے اور بہترین وصیّت کر کے جائے اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی باغ میں دفن کردے تو وہ باغ پورے کا پورا جل جائے گا اور اگر اس سورے کو افراد کے گھروں میں چھوڑ دیا جائے تو ایک سال تمام ہونے سے پہلے سب کے سب مرجائیں گے۔[3]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۶ (۲) مکارم الاخلاق ص ۳۴۹

(۳) تفسیر البرھان ج ۴ ص ۴۲۶

Presented by Ziaraat.Com

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اسے لکھ کر باغ کی دیوار پر رکھ دے تو ہر درخت کا پھل گر جائے گا اور بکھر جائے گا اور افراد کے گھروں میں رکھ دیا جائے گا اسی سال وہ لوگ ہلاک ہو جائیں گے اور اوّل سے آخر تک سب ختم ہو جائیں گے اے ایسا کرنے والے اللہ سے ڈرو اور سوائے ظالم کے کسی اور کے لیے یہ عمل نہ کرو۔[1]

(۱) مجمع البیان ج ۶ ص ۱۳۵

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ اسراء (بنی اسرائیل) کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر شبِ جمعہ سورۂ بنی اسرائیل پڑھے گا تو وہ مرنے سے قبل امام زمانہ کو پالے گا اور ان کے اصحاب میں سے ہوگا۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا اور والدین کا ذکر کرتے وقت اس کا دل نرم ہوجائے گا تو اس کے لیے جنّت میں قطار ہوگا اور قطار بارہ سو اوقیہ ہوتا ہے اور ایک اوقیہ دنیا اور مافیا سے بہتر ہے اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر ریشمی سبز کپڑے میں رکھ کر اسے تعویذ بنالے گا اور اگر وہ اس عالم میں تیر اندازی کرے گا تو اس کا تیر ہدف تک پہنچے گا اور نشانہ خطا نہیں ہوگا اور اگر وہ اسے ایک برتن میں لکھ کر اس کا پانی پی لے گا تو اس کے لیے بات کرنا دشوار نہ ہوگی اور وہ ہمیشہ درست بات کہے گا اور اس کے فہم میں اضافہ ہوگا۔[2]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۶ (۲) تفسیر البرھان ج ۴ ص ۴۹۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ کہف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ کہف کو ہر شب جمعہ کو پڑھے گا تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی، اور اللہ اسے شہدا کے ساتھ مبعوث کرے گا اور وہ قیامت کے دن شہدا کے ساتھ کھڑا ہوگا۔[1]

کفعمی سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کا پانی پڑھ کر اسے شیشے کے برتن میں ڈال کر جس کا دہانہ تنگ ہو اپنے گھر میں رکھے تو وہ قرض اور فقر سے محفوظ رہے گا۔[2]

کتاب تہذیب میں امام صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو بھی سورۂ کہف کو ہر شب جمعے میں پڑھے گا تو وہ سورہ ایک جمعے سے دوسرے جمعہ تک اس کے لیے کفارہ بن جائے گا۔

امیرالمومنین علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جب بھی کوئی بندہ "**قل انما انا بشر مثلکم**" سے لے کر آخر سورہ تک پڑھے گا تو اس کی خواب گاہ سے لے کر بیت اللہ الحرام تک اس کے لیے ایک نور ہوگا اور اگر پڑھنے والا بیت اللہ الحرام (مکّہ مکرّمہ) کا رہنے والا ہوگا تو اس کا نور بیت المقدس تک ہوگا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں جو شخص سورۂ کہف کی آخری آیت پڑھے گا تو وہ جب بھی بیدار ہونا چاہے بیدار ہو جائے گا۔[4]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۶ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۰۷
(۳) ثواب الاعمال ص ۱۳۶ (۴) الکافی ج ۲ ص ۴۶۲

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com



اور کہا گیا ہے کہ جو شخص بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد سورۂ کہف کی یہ آیات
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ
اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ (کہف ۱۸:۱۱۔۱۲) لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دے تو اس کا
رونا کم ہوجائے گا۔

# سورۂ مریم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے روایت ہے آپ نے فرمایا، جو پابندی کے ساتھ سورۂ مریم کی تلاوت کرتا رہے گا تو وہ مرنے سے قبل اپنی ذات اپنے مال اور اپنی اولاد کے بارے میں مستغنی ہوجائے گا اور آخرت میں وہ حضرت عیسٰی بن مریم کے اصحاب میں سے ہوگا اور اسے دنیا میں سلیمان بن داؤد کے ملک جتنا عطا کردیا جائے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے اتنی تعداد میں نیکیاں عطا کی جائیں گی جتنی تعداد ان لوگوں کی ہے جنھوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے کسی کو بیٹا بنایا ہے ''لاالہ الاھو'' اور اتنی تعداد کے مطابق جنھوں نے حضرت زکریا، حضرت یحییٰ، حضرت عیسٰی، حضرت موسٰی، حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السّلام کی تصدیق کی اور اُن کی تکذیب کی اور ایسے شخص کے لیے جنّت میں ایسا محل تعمیر کیا جائے گا جو جنّت فردوس کے اعلیٰ مقام پر آسمانوں اور زمین سے زیادہ وسعت رکھتا ہوگا اور وہ متقین کے ساتھ سابقین کے اوّل گروہ میں محشور ہوگا اور اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ اور اس کی اولاد مستغنی نہ ہوجائے اور اسے جنّت میں حضرت سلیمان علیہ السّلام کے حکومت کی مانند عطا کیا جائے گا اور جو بھی اس سورہ (مریم) کو

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۷

Presented by Ziaraat.Com

لکھ کر اپنے گلے میں آویزاں کرلے گا تو اسے خواب میں خیر ہی خیر دکھائی دے گا اور اگر اسے گھر کی دیوار پر لکھ دے گا تو وہ مصیبت سے محفوظ رہے گا اور جو کچھ گھر میں ہے اس کی حفاظت کی جائے گی اور اگر ڈرنے والا اس کا پانی پی لے گا تو امن وسکون میں رہے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو بھی اسے لکھ کر شیشے کے صاف شفاف ایک ایسے برتن میں رکھ دے گا جس کا دہانہ تنگ ہو تو اس کے گھر میں خیر بڑھ جائے گا اور اسے خواب میں نیکیاں دکھائی دیں گی جس طرح وہ اپنے گھر والوں کو اپنے گھر میں دیکھتا ہے۔ اور اگر اسے گھر کی دیوار پر لکھا جائے تو حادثات اور مصیبتوں سے بچا رہے گا اور گھر میں جو کچھ ہے وہ محفوظ رہے گا اور ڈرنے والا اگر اس کا پانی پی لے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے امن و امان میں رہے گا۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی کسی بادشاہ (حاکم) کے پاس جائے اور اس کا خوف دامن گیر ہو تو اس کے سامنے جا کر کٓهٰیٰعٓصٓ پڑھے اور اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی جانب سمیٹ لے اور ہر حرف پڑھتے ہوئے ایک ایک انگلی کو سمیٹتا رہے پھر ''حٰمٓعٓسٓقٓ'' پڑھے اور بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو اسی طرح سمیٹ لے پھر یہ آیت پڑھے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا [2] اور اسے پڑھ کر اپنی انگلیاں اس کے سامنے کھول دے اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔[3]

---

(۱) تفسیر البرہان ج ۵ ص ۱۰۱ (۲) سورہ مریم آیت ۱، سورہ شوریٰ آیت ۱، آرہ طٰہٰ آیت ۱۱۱

(۳) عدۃ الداعی ص ۲۹۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ طٰہٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ تم سورۂ طٰہٰ کی تلاوت مت چھوڑو اس لیے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس سورت سے محبت کرتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کو دوست رکھتا ہے اور جو بھی مسلسل اس کی تلاوت کرتا رہے گا تو خداوند عالم اس شخص کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں عطا کرے گا۔ اور مسلمان ہونے کے بعد اس نے جو بھی عمل کیے ہوں گے ان کا حساب نہیں ہوگا، اور آخرت میں اتنا اجر ملے گا جس سے وہ راضی ہوجائے۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ ط سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی اس سورہ (سورہ طٰہٰ) کو پڑھے تو اسے قیامت کے دن مہاجرین اور انصار کے ثواب جتنا ثواب دیا جائے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر سبز رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے گا اور اگر شادی کے ارادے سے کسی خاندان کے پاس جائے گا واپسی سے پہلے ہی اس کا مقصد پورا ہوجائے گا اور اگر وہ ایسی دو فوجوں کے درمیان سے گزرے گا جو محوِ کارزار ہوں تو وہ ایک دوسرے سے الگ ہوجائیں گے اور ایک دوسرے سے قتال نہیں کریں گے۔ اور اگر یہ بادشاہ کے پاس جائے گا تو اللہ اس کے شر سے اِسے محفوظ رکھے گا اور اس کی تمام حاجتوں کو پورا کرے گا اور یہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی قدر ومنزلت والا بن جائے گا۔[2]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸ (۲) تفسیر البرھان ج ۵ ص ۱۵۳

Presented by Ziaraat.Com

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ طٰہٰ کو لکھ کر سبز رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے گا اور ایسے خاندان کے پاس جائے گا جس خاندان میں شادی کرنے کا خواہش مند ہو تو اس کا مقصد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا اور شادی ہو جائے گی اور اگر کسی قوم کی اصلاح مقصود ہو تو یہ کام بھی پورا ہو جائے گا اور اُن میں سے کوئی بھی اس کی مخالفت نہیں کرے گا اور اگر اس کا گزر متحارب گروہوں کے درمیان میں سے ہوگا تو وہ جدا جدا ہو جائیں گے اور ایک دوسرے سے جنگ نہیں کریں گے اور اس سورے کو لکھ کر بادشاہ کا ستایا اس کا پانی پی لے تو پھر کسی بھی ایسے حاکم (بادشاہ) کے پاس جس نے ظلم ڈھایا ہو یہ شخص داخل ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے قدرت سے اس کا ظلم ختم ہو جائے گا اور وہ بادشاہ کے پاس سے خوش وخرم واپس لوٹے گا اور اگر اس سورے کے پانی سے غسل کر لے تو شادی نہ کرنے والا بھی شادی کے لیے تیار ہو جائے اور اس کی شادی حکمِ خدا سے آسان ہو جائے گی۔[1]

اور اللہ تعالیٰ کا قول سورۂ طٰہٰ کی ان آیات یَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ یَوْمَىٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝ (طٰہٰ ۲۰: ۱۰۸۔ ۱۱۲) کو ہرن کی کھال پر لکھ کر تانبے کی نلکی میں ڈال کر روتے ہوئے بچوں کے لیے آویزاں کر دیا جائے۔[2]

---

(۱) تفسیر البرہان ج ۵ ص ۱۵۳ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۰۷ حاشیہ ۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ انبیاء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی سورۂ انبیاء انبیا کی محبت میں پڑھے گا تو گویا کہ وہ ان لوگوں کی مانند ہوگا جنھوں نے جناتِ نعیم میں تمام انبیا کی مرافقت اختیار کی ہو اور وہ شخص دنیاوی زندگی میں لوگوں کی نگاہوں میں بارعب ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے نہایت آسان حساب لے گا اور اس سورے میں جتنے انبیائے کرام کے اسما ہیں وہ سب اس سے مصافحہ کریں گے اور سلام کریں گے اور جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے درمیان رکھ کر سو جائے گا تو وہ بیدار ہونے سے پہلے حکمِ الٰہی سے ایسے عجائبات کا مشاہدہ کرے گا جس سے اس کا دل شاداں وفرحان ہوجائے گا۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے درمیان رکھے اور سو جائے تو سونے سے پہلے ہی یہ تحریر اٹھالی جائے گی اور یہ سورہ مریضوں کے لیے شفا ہے اور جو شخص بھی کسی فکر، خوف یا مرض کی وجہ سے بیداری میں مبتلا ہے وہ حکمِ خدا سے اس بیماری سے نجات پائے گا۔[3]

جو بھی سورۂ انبیاء کی یہ آیتیں ''وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۷ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۵۔ص ۲۰۵

Presented by Ziaraat.Com

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾'' (انبیاء ۲۱: ۸۳۔۸۴) کھال پر لکھ کر حاملہ عورت پر ابتدائی چالیس دنوں تک کے لیے لٹکا دے پھر اسے کھول کر وضع حمل جس مہینے میں ہونے والا ہے آویزاں کر دے تو اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس کی اولاد آفات سے محفوظ رہے گی اور جو بھی سورۂ فرقان کی ان آیتوں ''رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾'' (الفرقان ۲۵: ۷۴۔۷۶) کو لکھے اور وہ غیر شادی شدہ ہو اور شادی کرنے کا ارادہ کر رہا ہو اسے چاہیے کہ تین دن روزے رکھے اور ہر شب سوتے وقت ان آیتوں کو اکیس مرتبہ پڑھ کر اللہ سے قبولیت دعا کی تمنا کرے اور وہ ہر ماہ یہ عمل کرے اس کی شادی میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔[1]

---

(۱) مصباح حنفی ص ۶۰۷ حاشیہ ۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ حج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

حضرت حسن بن علی سورہ سے انھوں نے اپنے والد سے اور وہ امام صادق علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا، جو ہر تیسرے دن سورۂ حج کی تلاوت کرے گا تو ایک سال کے پورے ہونے سے پہلے ہی وہ بیت اللہ الحرام کی جانب روانہ ہوجائے گا اور اگر دورانِ سفر اس کا انتقال ہوجائے تو وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ میں نے سوال کیا کہ اگر وہ مخالفین میں سے ہو؟ تو فرمایا، تو اس کے بعض امور میں تخفیف ہوجائے گی۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو جن لوگوں نے حج وعمرے کی سعادت حاصل کی ہے گذشتگان اور آئندگاں ان سب کے برابر نیکیاں اس سورے کے پڑھنے والے کو مل جائیں گی۔ اور جو اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر سواری میں رکھ دے تو ہر جانب اور ہر گوشے سے ہوائیں آئیں گی اور وہ سواری ہر جانب سے گھر جائے گی اور اس پر سوار تمام افراد کا احاطہ کرلیا جائے گا اور وہ سب سے سب ہلاک اور تباہ ہوجائیں گے اور ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں بچے گا لیکن اس سورے کو اس مقصد کے لیے لکھنے کی اجازت نہیں ہے سوائے ظالموں اور راستے میں رکاوٹ ڈالنے والوں اور جنگ کرنے والوں کے لیے۔[2]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۷ (۲) تفسیر البرہان ج ۵ ص ۲۵۸

Presented by Ziaraat.Com

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر سواری کی ہموار جگہ پر رکھ دے تو اس کی طرف ہر جانب سے ہوا آئے گی اور سواری گھٹنوں کے بل گر جائے گی اور سالم نہیں رہے گی اور اگر اس سورے کو لکھ کر پھر اسے پانی سے دھو کر ظالم بادشاہ کی جگہ پر چھڑک دیا جائے تو حکمِ الٰہی سے اس کی حکومت زائل ہو جائے گی۔[1]

(۱) تفسیر البرہان ج ۵ ص ۲۵۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ مومنون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ مومنون کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ سعادت پر اس کا خاتمہ کرے گا اور اگر وہ ہر جمعے کو پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اس کا مقام فردوسِ اعلیٰ میں انبیا اور مرسلین کے ساتھ ہوگا۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو فرشتے اسے راحت اور ریحان کی بشارت دیں گے اور ہر اس چیز کی خوش خبری سنائیں گے جس سے موت کے وقت اُس کی آنکھوں کو ٹھنڈک ملے۔[2]

اور فرمایا امام علیہ السّلام نے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اس کے اوپر لٹکا دے گا جو شراب پیتا ہے تو اسے شراب سے نفرت ہوجائے گی اور وہ اس کے قریب بھی نہیں جائے گا اور دوسری روایت میں ہے کہ وہ کبھی بھی شراب کو یاد نہیں کرے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو رات کے وقت سفید پارچے پر لکھ کر شراب پینے والے پر لٹکا دے تو وہ ہرگز شراب نہیں پیے گا اور حکمِ خداوند عالم سے وہ شراب سے نفرت کرنے لگے گا۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸ (۲۔۳۔۴) تفسیر البرھان ج ۵ ص ۳۲۵

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ نور کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم اپنے مال اور اپنی آبرو کی حفاظت سورۂ نور کی تلاوت کے ذریعے سے کرو اور اس سورے کے ذریعے اپنی عورتوں کو پاک دامن بنا دو جو بھی اس سورے کو ہر روز پابندی کے ساتھ پڑھے گا یا ہر شب میں پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے گا تو وہ خود اور اس کے گھر والوں میں سے کوئی بھی مرتے دم تک کوئی برائی اور شر نہیں دیکھے گا اور مرنے کے بعد ستّر ہزار فرشتے اس کے جنازے کی مشایعت (پیچھے چلنا) کریں گے وہ سب کے سب اِس شخص کے لیے دعا اور اللہ سے اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے یہاں تک کہ وہ اپنی قبر میں چلا جائے۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو ہر مومن اور مومنہ کی تعداد کے مطابق دس نیکیاں ملیں گی۔

اور فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر اپنے بستر میں رکھ دے گا جہاں وہ سوتا ہے تو کبھی بھی وہاں پر احتلام نہیں ہوگا اور اس سورے کو لکھ کر زمزم کے پانی میں پیے گا تو وہ جماع پر قدرت نہیں رکھے گا اور اس کے آلۂ تناسل میں حرکت پیدا نہ ہوگی۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنی چادر میں رکھ لے یا

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸ (۲) تفسیر البرھان ج ۵ ص ۳۶۰

Presented by Ziaraat.Com

سونے والے بستر میں رکھے تو اسے کبھی احتلام نہ ہوگا اور اگر اسے زمزم کے پانی سے لکھ کر پی لے تو پھر جماع نہ کرے اور نہ ہی ہمیشہ کے لیے منقطع ہو اور اگر اس نے جماع کیا تو اسے مکمل لذّت حاصل نہ ہوگی اور نہ ہی اس کی قوّت میں کمی ہوگی۔[1]

اور کہا گیا ہے کہ جو بھی سورۂ نور کو اس بستر میں لکھ کر رکھ دے جہاں وہ سوتا ہے تو اسے احتلام نہیں ہوگا اور جو بھی اسے پیتل کے طشت میں لکھ کر اسے دھو کر بیمار جانور کو پلا دے گا اور اس پر اُس پانی کو چھڑک دے گا تو وہ بیمار جانور اچھا ہو جائے گا۔[2]

(۱) تفسیر البرھان ج ۵ ص ۳۶۰ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۰۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ فرقان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

ابوالحسن علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، یا اے ابن عمار، تم سورہ تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ کی قراءت کو ترک نہ کرنا اس لیے کہ جو بھی اسے ہر شب میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ہرگز عذاب نازل نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کا حساب ہوگا اور اس کا مکان فردوسِ اعلیٰ میں ہوگا۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورت کو پڑھے گا تو خداوند عالم جب اسے روزِ قیامت مبعوث کرے گا تو اسے یقین ہوگا کہ قیامت آ کر رہے گی جس میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہے اور ایسا شخص بغیر حساب کے جنّت میں جائے گا۔[2]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸ (۲) تفسیر البرھان ج ۵ ص ۴۳۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ شعراء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شب جمعہ میں تینوں طواسین (سورۂ شعراء، سورۂ نحل اور سورۂ قصص) پڑھے گا وہ اولیاء اللہ میں سے ہوگا اور اللہ کے نزدیک ہوگا، اس کی حفاظت میں ہوگا اور اسے دنیا میں کسی قسم کی مصیبت نہیں پہنچے گی اور اسے آخرت میں جنّت سے وہ کچھ ملے گا جس سے وہ راضی ہوجائے بلکہ اس کی خوش نودی سے بھی بڑھ کر ملے گا اور اللہ تعالیٰ سو حورالعین سے اس کی شادی کرادے گا۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اسے ہر مومن مرد اور مومنہ عورت کی تعداد کے مطابق دس نیکیاں ملیں گی اور جب وہ قبر سے نکلے گا تو لاالہ الا اللہ اس کی زبان پر جاری ہوگا اور جو بھی یہ سورہ صبح کے وقت پڑھے گا تو گویا کہ اس نے اللہ کی تمام نازل شدہ کتابیں پڑھی ہیں اور جو اسے لکھ کر اسے دھوکر پانی کے ساتھ پیے گا تو اللہ اسے ہر بیماری سے شفا عطا کرے گا اور جو اسے لکھ کر کسی آزاد مرغ پر لٹکا دے اور اس کے پیچھے پیچھے چلتا رہے یہاں تک کہ وہ مرغ رک جائے اس لیے کہ وہ مرغ وہاں رکے گا جہاں پر خزانہ ہوگا یا ایسی جگہ ٹھہرے گا جہاں پر پانی پایا جاتا ہو۔[2]

اور حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اسے سورے کو پابندی کے

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸ (۲) تفسیر البرھان ج ۵ ص ۴۸۳

Presented by Ziaraat.Com

ساتھ پڑھتا رہے گا تو اس کے گھر میں چور داخل نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ گھر جلے گا اور نہ ہی ڈوبے گا اور جو شخص اسے لکھ کر پیے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے ہر بیماری سے شفا عطا کرے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر کسی سفید آزاد مرغ پر لٹکا دے گا تو وہ مرغ چلتے ہوئے سوائے خزانے کے کہیں اور نہیں ٹھہرے گا یا جادو کی جگہ لے جائے گا اور وہ اس جگہ کو چونچ سے کھودے گا تا کہ وہ ظاہر ہو جائے۔[1]

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر سفید آزاد مرغ پر لٹکا دے اور اسے اپنی مرضی سے جانے دے تو وہ مرغ چلتے چلتے ایک جگہ رُک جائے گا تو جہاں پر وہ ٹھہر جائے گا تو اس جگہ کو کھودا جائے تو یا تو وہاں پر مدفون خزانہ ملے گا یا مدفون جادو ہوگا۔[2]

اور کہا گیا ہے جو بھی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ طٰسٓمّٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④ ایک مٹھی بھر مٹی پر جس پر دھوپ نہ پڑے اور اس مٹی کو دشمن کے چہرے پر ڈال دے اللہ اسے شکست دے دے گا اور رسوا اور تنہا کر دے گا۔[3]

---

(۱۔۲) تفسیر البرہان ج ۵ ص ۴۸۳ (۳) مصباح کفعمی ص ۶۰۸ حاشیہ ۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ نمل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورۂ شعراء کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے جس نے سلیمان علیہ السّلام کی تصدیق کی اور جس نے حضرت ہود، حضرت صالح اور حضرت ابراہیم کو جھٹلایا ہے ان کی تعداد کے مطابق دس نیکیاں ملیں گی اور جب وہ شخص قبر سے برآمد ہوگا تو بلند آواز میں کہہ رہا ہوگا لا إله الّا الله اور جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے گھر میں رکھے گا تو سانپ اس گھر کے نزدیک نہیں آئے گا اور نہ ہی بچھو، کیڑے مکوڑے، بڑے جنگلی چوہے، کٹ کھنے کتے، بھیڑیا اور نہ ہی کوئی موذی چیز کبھی بھی گھر کے قریب آئے گی۔

اور دوسری روایت میں رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت میں یہ اضافہ ہے نہ ہی ٹڈی اور نہ ہی مچھر قریب آئے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر ایسے دباغت شدہ چمڑے میں رکھ کر جس سے کچھ کاٹا نہ گیا ہو صندوق میں رکھ دیا جائے تو سانپ، بچھو، مچھر اور کوئی بھی موذی چیز اللہ تعالیٰ کے حکم سے گھر کے قریب نہیں آئے گی۔[2]

---

(۱) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۵ (۲) مجمع البیان ج ۷ ص ۳۶۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ قصص کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورۂ شعراء کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اسے حضرت موسٰی کی تصدیق کرنے اور ان کی تکذیب کرنے والوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیوں کا اجر ملے گا۔ اور قیامت کے دن زمین و آسمان کا ہر فرشتہ اس کے بارے میں یہ تصدیق کرے گا کہ وہ صادق ہے اور جو شخص بھی اسے لکھ کر پی لے گا تو اس کے درد و غم کی تمام شکایات حکمِ خداوند عالم سے دور ہو جائیں گی۔[1]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اس کا دھوون پی لے تو اس کے تمام رنج و الم اور دکھ درد دور ہو جائیں گے۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اس شخص پر لٹکا دے جو دردِ شکم، طحال اور دردِ جگر اور اندرونی کسی بیماری میں مبتلا ہو تو یہ تمام تکالیف دور ہو جائیں گی۔

نیز اس سورے کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اگر یہ پانی پی لے تو اس شخص کے تمام درد و الم دور ہو جائیں وہ بیماری سے شفا پائے گا اور اللہ تعالٰی کے حکم سے ورم دور ہو جائے گا۔[3]

کتاب مصباح کفعمی میں ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی غلام پر لٹکا دے تو وہ زنا

---

(۱) مجمع البیان ج ۷ ص ۴۱۲ (۲ و ۳) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۴۷

Presented by Ziaraat.Com

کرنے، فرار کرنے اور خیانت کرنے سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح اگر اس سورے کو دردِ جگر، دردِ شکم اور طحال زدہ کے لیے لٹکا دیا جائے اور جو اسے لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اسے پی لے تو یہ تمام بیماریوں کے لیے منفعت بخش ہے۔[1]

اور جو بھی سورۂ قصص کی اس آیت اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ (قصص: ۸۵) کو عورت کے دامن پر لکھے پھر اس کے بعد تین مرتبہ لکھے لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ (انعام ۶: ۶۷) تو اس کا خون بند ہو جائے گا۔

اور نکسیر کے لیے یہ آیات لکھے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ (الف) وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (ب) وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (ج) لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ (د) تین مرتبہ پڑھے۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول سورۂ قصص میں وَرَبُّكَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ وَرَبُّكَ یَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ (قصص: ۶۸-۷۰) جو بھی ان آیات کو ایسے حاکم کے سامنے سات مرتبہ پڑھے جس کے ظلم وستم سے خوف زدہ ہو اس کے بعد کے اللّٰهُ غَالِبٌ اَمْرِهٖ تین مرتبہ تو اس کے ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔[2]

---

(۱) مصباح کفعمی ص ۶۰۸ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۰۸ حاشیہ ۲

(الف) قصص ۲۸: ۸۵ (ب) انعام ۶: ۱۳ (ج) ہود ۱۱: ۴۴ (د) انعام ۶: ۶۷

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ عنکبوت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ماہ رمضان المبارک میں سورۂ عنکبوت اور روم کو اس کی تیسویں شب میں پڑھے گا تو خدا کی قسم اے ابو محمد وہ جنّتی ہوگا میں اس میں کسی کو مستثنیٰ نہیں کرتا اور اس بات سے بھی خوف زدہ نہیں ہوں کہ میں نے جو قسم کھائی ہے اس بارے میں میرے ذمے کوئی گناہ لکھا جائے گا اور یہ دونوں سورتیں اللہ کے نزدیک بلند مرتبے کی حامل ہیں۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی یہ سورہ پڑھے گا تو مومنین و مومنات اور منافقین و منافقات کی تعداد کے مطابق اسے دس گنا نیکیاں بطورِ اجر ملیں گی اور جو بھی اسے لکھ کر اس کا پانی پیے گا تو حکمِ الٰہی سے اس کے جملہ امراض اور بیماریاں زائل ہو جائیں گی۔[2]

اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر پیے گا تو قدرت خداوند عالم سے اس کے رنج و حَزن اور تمام بیماریاں دور ہو جائیں گی۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر پیے گا تو باری کے بخار، لرزے کے بخار اور درد سے اسے نجات مل جائے گی اور وہ کسی بھی درد میں ہرگز مبتلا نہ ہوگا

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸ (۲ و ۳) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۱۰۸

Presented by Ziaraat.Com

سوائے موت کے درد کے جس کا ہونا لازمی ہے اور جب تک وہ زندہ رہے گا اس کی خوشی میں اضافہ ہوتا رہے گا اور اس کے پانی کو پینے سے دل کو فرحت ملتی ہے شرح صدر ہوتا ہے، چہرے کی سرخی اور گرمی کے لیے اس کے پانی سے دھونا سودمند ہے اور اسے زائل کر دیتا ہے جو بھی اپنی ناف پر انگلی رکھ کر اپنے بستر پر یہ سورہ پڑھے گا اور انگلی کو ناف کے گرد گھماتا رہے گا تو وہ ابتدائے شب سے آخر شب تک آرام سے سوئے گا اور حکمِ خدا سے صبح کے وقت بیدار ہوگا۔[1]

(۱) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۱۰۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ روم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اسے ہر فرشتے کی تعداد سے دس گنا نیکیوں کا اجر ملے گا جو آسمان و زمین اللہ تعالیٰ کی تسبیح میں مصروف ہیں اور اس نے اُس دن اور رات کے وقت جس چیز کو گم کر دیا ہوگا وہ اسے مل جائے گی۔[1]

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ لقمان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر شب کو سورۂ لقمان پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ہر شب کے لیے فرشتوں کو مقرر کر دے گا جو ابلیس اور اس کے لشکر سے صبح تک اس شخص کی حفاظت کریں گے اور اگر وہ دن کے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو وہ فرشتے شام تک ابلیس اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کرتے رہیں گے۔[۱]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو قیامت کے دن حضرت لقمان اس کے رفیق ہوں گے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دینے والوں کی تعداد سے دس گنا نیکیاں اسے عطا کر دے گا اور جو شخص اسے لکھ کر پیے گا اور اس کے شکم میں کوئی بیماری ہوگی تو وہ دور ہو جائے گی اور خون کے بہہ جانے سے جسے کمزوی ہو جائے وہ مرد ہو یا عورت اگر خون کی جگہ اسے لٹکا دیا جائے تو حکمِ خدا سے وہ خون منقطع ہو جائے گا۔[۲]

اور دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص اسے لکھ کر اس کا پانی پی لے گا اگر اس کے دل پر کوئی پردہ ہو تو وہ دور ہو جائے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی مرد یا عورت کو پلا دے جس کے اندرونی حصّے میں کوئی پردہ ہو یا کسی قسم کی بیماری ہو تو اسے صحت ہو جائے گی اور بخار سے محفوظ رہے گا اور حکمِ خدا سے اس کی تمام تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔[۴]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۹ (۲۔۳) مجمع البیان ج ۸ ص ۷۴ (۴) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۱۶۷

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ سجدہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ سجدہ کو ہر شبِ جمعہ میں پڑھے گا تو خداوند عالم اس کا نامۂ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا اور اس کے کسی عمل کا حساب نہیں لے گا اور وہ شخص حضرت محمدؐ اور ان کے اہلِ بیت علیہم السّلام کے رفقا میں سے ہوگا۔[1]

اور خواص القرآن میں نبی اکرمؐ سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جس نے بھی یہ سورہ پڑھا تو گویا کہ اس نے شب قدر کو جاگ کر گزارا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بخار، سر درد اور جوڑوں کے درد سے محفوظ رہے گا۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر گلے میں لٹکائے گا تو وہ سر درد، بخار اور جوڑوں کے درد سے محفوظ رہے گا۔

اور امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اسے لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے گا تو وہ بخار سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے دھو کر پی لے گا تو اللہ کے حکم سے اس کی کجی ختم ہو جائے گی اور باری کا بخار جاتا رہے گا۔[2]

اور کہا گیا ہے کہ اگر اس سورے کو لکھ کر کسی حاکم کے گھر پر رکھ دیا جائے تو وہ اسی سال معزول ہو جائے گا اور جو اپنے پاس اسے لٹکائے رکھے گا تو بخار اور دردِ شقیقہ سے محفوظ رہے گا۔[3]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۹ (۲) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۱۹۲ (۳) مصباح کفعمی ص ۶۰۹

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ احزاب کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ احزاب کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا تو وہ روزِ قیامت آں حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور اُن کی ازواج کے پڑوس میں ہوگا۔ پھر فرمایا، سورۂ احزاب میں قریش وغیرہ کے مردوں اور عورتوں کی رسوائیوں کا بیان ہے۔ [۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا اور جو عورتیں اس کے قبضے میں ہوں زوجہ کی صورت میں اور اس کے علاوہ اگر یہ شخص انھیں بھی اس سورے کی تعلیم دے گا تو ایسے شخص کو عذابِ قبر سے امان مل جائے گا اور جو بھی یہ سورہ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے گھر کسی ڈبیا میں رکھ دے گا تو اس کی طرف شادی کے پیغامات آنے لگیں گے اور لوگ اسے اپنی بیٹیوں سے بہنوں سے اور دیگر رشتہ داروں کے ساتھ رشتے کے لیے تیار ہوں گے اور ہر فرد اس کی طرف راغب ہوگا خواہ وہ شخص محتاج ہی کیوں نہ ہو اذنِ خداوندی سے یہ کام انجام پا جائے گا۔ [۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال میں لکھے گا اور اسے ڈبیا میں رکھ چھوڑے گا اور اسے اپنے گھر میں لٹکا دے گا تو لوگ اس کے گھر میں اس کی بیٹیوں، بہنوں اور دیگر رشتہ داروں کے رشتے کے لیے رجوع کریں گے اور یہ سب حکمِ خدا سے ہو کر رہے گا۔ [۳]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۹ (۲۔۳) تفسیر البرہان ج ۶ ص ۲۱۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ سبا کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے سورۂ سبا اور سورۂ فاطر دونوں سورتوں کے لیے فرمایا، جو الحمدللہ سے شروع ہوتی ہیں کہ جو شخص ان سورتوں کو رات کے وقت پڑھے گا تو وہ پوری رات اللہ کی حفاظت اور حمایت میں ہوگا اور جو بھی ان سورتوں کو دن کے وقت پڑھے گا تو دن کے وقت اسے کسی ناپسندیدہ امر کا سامنا نہیں ہوگا اور ان سورتوں کے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی بھلائیوں میں سے وہ کچھ عطا کیا جائے گا جس کے بارے میں نہ اس کے دل نے سوچا ہوگا نہ ہی اس کی خواہشات کی وہاں تک رسائی ہوئی ہوگی۔[1]

خوص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے (سبا) کو پڑھے گا تو قیامت کے دن ہر شے اس کی رفیقِ صالح بن جائے گی اور جو شخص اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس لٹکائے رکھے گا تو کوئی چوپایہ اور کیڑا مکوڑا اس کے نزدیک نہیں آئے گا، اور اگر اس سورے کے پانی کو پیے گا اور خود پر چھڑک لے گا اور کسی شے سے دور رہے گا تو امن وسکونِ قلب حاصل ہوگا اور اگر اس سورے کے پانی سے اپنا چہرہ دھوئے گا تو خوف جاتا رہے گا۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس لٹکائے رکھے گا تو نہ تو کوئی چوپایہ اور نہ ہی شیر اس کے قریب آئے گا اور جو شخص اس سورے کو

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۹ (۲) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۳۲۳

Presented by Ziaraat.Com

لکھ کر اس کے پانی کو پی لے گا اور اس پانی کو اپنے چہرے پر چھڑک لے گا تو اگر کسی چیز کا خوف ہوگا تو وہ خوف جاتا رہے گا اور اسے اطمینانِ قلب حاصل ہوگا۔[1]

اور کہا گیا ہے کہ جو بھی اس سورے کو کاغذ پر لکھ کر ایک سفید رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اسے اپنے ساتھ رکھے گا تو شیر سے محفوظ رہے گا اور انتقام، تیر، پتّھر اور لوہے کے ذریعے تکلیفوں سے محفوظ رہے گا۔[2]

(۱) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۳۲۳ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۰۹

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ فاطر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

سورۂ سبا کے ذیل میں اس کی فضیلت بیان کی جا چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا اور اللہ تعالیٰ سے اپنی خواہشات کی تکمیل کا ارادہ کرے گا تو قیامت کے دن جنّت کے آٹھوں دروازے اسے پکاریں گے اور ہر دروازہ یہ کہے گا آؤ اس دروازے سے جنّت میں جاؤ تو وہ شخص جس دروازے سے چاہے گا جنّت میں داخل ہو جائے گا۔[1]

شیخ صدوق نے اپنی مجالس میں اپنی سند سے معاویہ بن وھب سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر تھا کہ مرو کے رہنے والے ایک شخص کا بیٹا مرگی میں مبتلا ہو گیا اور وہ شخص امام کے پاس بیٹھا ہوا تھا اس شخص نے امام علیہ السّلام سے اس بات کی شکایت کی امام علیہ السّلام نے فرمایا، اسے میرے قریب لاؤ۔ راوی کہتا ہے کہ امام علیہ السّلام نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا پھر اس آیت کو پڑھا اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ (فاطر: ۴۱)[2]

علی بن یقطین سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا

---

(۱) (۲) الامالی ج ۲ ص ۲۸۴

Presented by Ziaraat.Com

کہ اگر کسی کو زلزلہ اور بھونچال کا سامنا ہو تو وہ یہ پڑھے یَا مَنْ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَمْسِكْ عَنِّيَ السُّوْءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اور فرمایا کہ جو اسے سوتے وقت پڑھے گا تو ان شاء اللہ گھر اس پر نہیں گرے گا۔[1]

(۱) التہذیب ج ۳ ص ۲۹۴ ح ۸۹۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ یٰسٓ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

ابن بابویہ نے اپنی سند سے ابوبصیر سے روایت کی ہے انھوں نے امام صادق علیہ السّلام سے روایت کی امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ ہر چیز کے لیے قلب ہوتا ہے اور قرآن کا قلب (دل) یٰسٓ ہے جو شخص اس سورے کو سونے سے قبل یا دن کے وقت شام ہونے سے پہلے پڑھے تو وہ دن کے وقت شام تک حفاظت کیے جانے والون اور رزق دیے جانے والوں میں سے ہوگا اور جو سونے سے پہلے اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ہزار فرشتوں کو اس پر مقرر فرما دے گا جو شیطانِ رجیم کے ہر شر سے اور ہر آفت سے اس کی حفاظت کریں گے۔ اور اگر اس روز اس کی وفات ہوجائے تو اللہ اسے جنّت میں داخل کر دے گا اور اس کے غسل کے وقت تیس ہزار فرشتے موجود ہوں گے سب کے سب اس کے لیے مغفرت کر رہے ہوں گے اور استغفار پڑھتے ہوئے اس کی قبر تک اس کی مشایعت (جنازے کے پیچھے جانا) کریں گے اور جب وہ لحد میں داخل ہوگا تو وہ فرشتے قبر کے اندر اللہ کی عبادت کر رہے ہوں گے اور اپنی عبادت کا ثواب اسے پہنچا رہے ہوں اور نظریں جہاں تک پہنچ رہی ہیں وہاں تک اس کی قبر میں وسعت کر دی جائے گی اور اسے فشارِ قبر سے نجات مل جائے گی اور اس کی قبر سے لے کر آسمان کے کنگرے تک ایک نور ساطع رہے اللہ تعالیٰ جب تک اسے قبر سے باہر نہ نکالے اور جب اللہ اسے قبر سے برآمد کرے گا تو فرشتے اس کی مشایعت (پیچھے چلنا)

Presented by Ziaraat.Com

کرتے رہیں گے اس سے محوِ گفتگو رہیں گے اور اسے صراط اور میزان سے پار لگا دیں گے اور وہ فرشتے اسے ایسی جگہ پر کھڑا کریں گے کہ اللہ کی کوئی اور مخلوق اس سے زیادہ قربِ خدا نہیں رکھتی ہوگی سوائے مقرب فرشتوں اور انبیاے مرسلین کے اور وہ شخص انبیا کے ساتھ اللہ کے حضور میں کھڑا ہوگا یہ حُزن کرنے والوں سے حُزن نہیں کرے گا اور غم میں مبتلا ہونے والوں کے ساتھ غم میں مبتلا نہیں ہوگا اور جزع وفزع کرنے والوں کے ساتھ جزع وفزع نہیں کرے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ اس شخص سے کہے گا تم میرے بندے کی شفاعت کرو تم جس بارے میں شفاعت کرو گے میں تمھاری شفاعت کو قبول کروں گا اور تم مجھ سے مانگو تم جو بھی طلب کرو گے میں اپنے بندے کو وہ عطا کر دوں گا۔ وہ سوال کرے گا اسے عطا کر دیا جائے گا وہ شفاعت کرے گا تو اس کی شفاعت قبول کر لی جائے گی۔ جن لوگوں کا حساب کیا جائے گا ان کے ساتھ اس سے حساب نہیں لیا جائے گا اور دوسرے لوگوں کے ہمراہ اسے کھڑا نہیں کیا جائے گا اور ذلیل کیے جانے والوں کے ساتھ اسے ذلیل نہیں کیا جائے گا اور اس کی غلطیوں کو تحریر نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کوئی اس کا برا عمل لکھا جائے گا اور اسے اس کا اعمال نامہ کھلا ہوا دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اللہ کے پاس سے دوسری جگہ منتقل ہو جائے گا تو دوسرے لوگ مل کر کہیں گے سبحان اللہ کیا کہنا اس بندے کا کہ اس نے کوئی غلط کام نہیں کیا اور وہ رفقاے حضرت محمدؐ میں سے ہوگا۔[1]

ابن بابویہ فرماتے ہیں مجھ سے بیان کیا محمد بن الحسن نے انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا محمد بن الحسن صفار نے انھوں نے محمد بن الحسن بن ابی خطاب سے انھوں نے علی بن اسباط سے انھوں نے یعقوب بن سالم سے انھوں نے ابوالحسن عبدی سے انھوں نے جابر جعفی سے انھوں نے امام محمد باقر علیہ السّلام سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی زندگی میں صرف ایک بار سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا کی ہر مخلوق، آخرت کی تمام مخلوق اور جو کچھ آسمان میں ہے ان میں سے ہر ایک مقابل میں دو لاکھ نیکیاں عطا کرے گا اور اتنی ہی برائیاں اس سے مٹا دے گا اور وہ شخص کبھی بھی فقر و فاقہ، قرض، تباہی، مصیبت،

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۰

Presented by Ziaraat.Com

دیوانہ پن، جذام اور وہم کی بیماری میں مبتلا نہ ہوگا اور نہ ہی اسے کوئی دوا نقصان دے گی اور اللہ ایسے شخص نزع کی تکلیف اور اس کی ہولنا کیوں کو کم کردے گا اور اس کی قبضِ روح کو اپنے ذمے لے گا اور ایسا شخص ان لوگوں میں سے ہوگا کہ اللہ نے جن کے روزگار میں وسعت کی ضمانت لی ہے اور ملاقات رب کے وقت اسے خوشی میسّر ہوگی اور آخرت میں ثواب سے خوش نودی ملے گی اور اللہ تعالیٰ تمام فرشتوں سے جو زمین و آسمان میں موجود ہیں خطاب کرتے ہوئے کہے گا کہ میں فلاں شخص سے راضی ہوں تم اس شخص کے لیے مغفرت طلب کرو۔[۱]

شیخ نے اپنی مجلس میں اپنی سند سے یہ روایت بیان کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ تم اپنی اولاد کو سورۂ یٰسٓ کی تعلیم دو، انھیں سکھلاؤ کیوں کہ یہ سورہ قرآن کا گل دستہ ہے یا خوش بودار پھول ہے۔[۲]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ محض خوش نودی خدا کی خاطر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کردے گا اور اسے اتنا اجر ملے گا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے اور جس مریض کے پاس اس سورے کو اس کی موت کے وقت پڑھا جاتا ہے تو ہر آیت کے مطابق دس فرشتے اس پر نازل ہوتے ہیں اور اس کے سامنے کھڑے ہوکر اس کی مغفرت طلب کرتے ہیں، اس کے مرنے کا مشاہدہ کرتے ہیں، اس کے جنازے کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں، اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اس کے دفن میں شرک ہوتے ہیں اور اگر مریض اس سورے کو اپنی موت کے وقت پڑھے تو فرشتۂ موت اس وقت اِس شخص کی روح کو قبض نہیں کرتا جب تک وہ جنّت کا مشروب لاکر اس شخص کو پلا نہ دے اور وہ شخص اپنے بستر پر موجود ہو تو جس وقت ملک الموت اس کی روح قبض کرے گا وہ سیراب ہوگا، اسے قبر میں دفن کیا جائے گا تو وہ سیراب ہوگا اور اسے دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو وہ سیراب ہوگا اور جب وہ جنّت میں داخل ہوگا وہ سیراب ہوگا اور جو شخص بھی اس سورے کو لکھ کر اسے لٹکا دے تو یہ سورہ اس کے لیے ہر آفت اور بیماری کے لیے ''حرز'' یعنی ایک طرح سے حفاظت کنندہ بن جائے گا۔[۳]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۰ (۲) الامالی ج ۲ ص ۲۹۰ (۳) مجمع البیان ج ۸ ص ۲۵۴ وجوامع الجامع ص ۳۹۰

Presented by Ziaraat.Com

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو گلاب اور زعفران سے سات مرتبہ لکھ کر اسے سات مرتبہ مسلسل پیے ہر روز ایک مرتبہ تو جو کچھ وہ سنے گا اسے یاد ہو جائے گا اور اگر کوئی اس سے مناظرہ کرے تو یہ اس پر غالب رہے گا اور لوگوں کی نگاہوں میں اس کی عظمت ہوگی اور جو بھی اسے لکھ کر اپنے جسم پر معلّق کر دے گا تو وہ حسد اور نظر بد سے، جن و انس کے شر سے، دیوانے پن، شیر، حادثے اور درد سے حکم خدا سے محفوظ رہے گا اور اگر کوئی عورت اس کا پانی پی لے تو اس کے پستان میں دودھ بڑھ جائے گا اور اس میں دودھ پینے والے بچّے کے لیے حکم خدا سے بہترین غذا مہیا ہوگی۔

اور روایت کی گئی ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں کے لیے یٰسٓ کو پڑھے اور خود کو اپنے اہل خانہ کو اور اپنے مال و متاع کو ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رکھنے کے لیے یٰسٓ کو پڑھے اور بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص دیوانہ ہو جائے اور اس پر سورۂ یٰسٓ کو پڑھا جائے یا اسے لکھ کر پلا دیا جائے اور اگر اس سورے کو شیشے کے برتن پر زعفران سے لکھے تو بہتر ہے اگر اس پانی کو ایسے مریض کو پلا دیا جائے تو وہ جلد ہی شفا پا جائے گا۔[1]

محمد بن علی نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کرتے ہیں آں حضرتؐ نے فرمایا کہ قرآن اللہ کے سوا ہر شے سے افضل ہے پس جس نے قرآن کی توقیر کی تو اس نے اللہ کی توقیر کی اور جس نے قرآن کی توقیر نہیں کی تو گویا کہ اس نے اللہ کے حق کو سُبک (ہلکا) جانا اور قرآن کا احترام ایسا ہی ہے جیسے اولاد پر والد کا احترام لازم ہے جنھوں نے قرآن کو سنبھال رکھا ہے وہ رحمتِ الٰہی میں گھرے ہوئے ہیں وہ نورِ خدا کا لباس زیب تن کیے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے قرآن کے اٹھانے والو! تم کتابِ خدا کی توقیر کر کے اللہ سے محبت کرو وہ تم سے زیادہ محبت کرے گا اور تمھیں اپنے بندوں میں محبوب بنا دے گا اور قرآن کی تلاوت سننے والے پر دنیا کی مصیبتوں کو اور پڑھنے والے سے آخرت کی مصیبتوں کو دور کر دے گا اور کتاب اللہ کی ایک آیت کو سننے والا سونا خیرات کرنے والے سے بہتر ہے اور کتابِ الٰہی کی ایک آیت کو

---

(۱) البحار ج ۸۹ ص ۲۹۰

Presented by Ziaraat.Com

تلاوت کرنے والا عرش سے لے کر تحت الثریٰ تک جو کچھ ہے اُن سب سے افضل ہے۔

اور کتابِ خدا میں ایک سورت ہے جس کا نام "عزیز" ہے اس سورے کے پڑھنے والے کو اللہ کے حضور طلب کیا جائے گا اور یہ سورہ روزِ قیامت اس کی شفاعت کرے گا ربیعہ ومضر کی مانند۔

پھر نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، آگاہ ہوجاؤ کہ وہ سورۂ یٰسین ہے اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت علی علیہ السّلام سے مخاطب ہوکر فرمایا، اے علی تم یٰسین پڑھو اس لیے کہ سورۂ یٰسین میں دس برکتیں موجود ہیں جب بھی کوئی بھوکا اسے پڑھے گا سیر ہوجائے گا، پیاسا سیراب ہوگا، بے لباس کو لباس مہیّا ہوجائے گا، کنوارے کی شادی ہوجائے گی، ڈرنے والا محفوظ رہے گا، مریض شفایاب ہوجائے گا، قیدی قید سے آزاد ہوجائے گا، ہر مسافر کی سفر میں مدد کی جائے گی اور اگر کسی مردہ شخص کے پاس اس سورے کو پڑھا جائے گا تو اللہ اس کے عذاب میں تخفیف کر دے گا اور اگر اس سورے کو ایسا شخص پڑھے جس کی کوئی شے گم ہوچکی ہو تو وہ اسے مل جائے گی۔[1]

دعوات راوندی میں ہے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت عیسٰی علیہ السّلام سے مخاطب ہوکر کہا اے علی یٰسین پڑھا کرو اور پھر ایسا ہی ذکر فرمایا۔

احمد بن عبدون سے روایت ہے وہ علی بن محمد بن زبیر سے وہ علی بن فضال سے وہ عباس بن عامر سے وہ ابوجعفر بن خثعمی سے وہ اسماعیل بن جابر سے وہ امام صادق علیہ السّلام سے امام علیہ السّلام نے فرمایا، "تم اپنی اولاد کو سورہ یاسین کی تعلیم دو اس لیے کہ یہ سورہ قرآن کا رَیحان (خوش بودار پودا، نازبو) ہے۔[2]

درّ منثور میں جندب بن عبداللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی کسی شب کو رضائے خدا کی خاطر یٰسین کو پڑھے گا تو اسے بخش دیا جائے گا۔

حسن علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ یٰسین کو رضائے خدا کی خاطر پڑھے گا اسے بخش دیا جائے گا اور فرمایا، مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ یہ سورہ پورے قرآن کی مماثلت رکھتا ہے۔

---

(۱) جامع الاخبار ص ۴۷ (۲) امالی طوسی ج ۲ ص ۲۹۰

Presented by Ziaraat.Com

ابوبکر سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ سورہ یاسین کو توریت میں معتا کہا جاتا ہے اس لیے کہ یہ سورہ صاحب سورہ کی دنیا و آخرت کی بھلائی پر شامل ہوتا ہے اور اس سے دنیا و آخرت کی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے اور آخرت کی ہولناکیوں کو اس سے دور رکھتا ہے اور اس سورے کا نام ''دافعہ'' اور ''قاضیہ'' بھی ہے اس لیے کہ یہ صاحب سورہ سے ہر خرابی کو دور کرتا ہے اور اس کی ہر حاجت کو پورا کرتا ہے۔ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو وہ سورہ دس حج کے برابر قرار پائے گا اور جو بھی یہ سورہ سنے گا تو یہ سورہ اس کے لیے اللہ کی راہ میں ایک ہزار دینار خرچ کرنے کے مساوی ہوگا اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر اسے پی لے گا تو گویا اس کے شکم میں ہزار دوائیں داخل ہو جائیں گی اور ہزار نور، اور ہزار یقین، اور ہزار برکت اور ہزار رحمت داخل ہو جائے گی اور اس شخص سے ہر طرح کا کینہ اور بیماری کھینچ لی جائے گی۔

اور حضرت علی علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ آں حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی سورہ یاسین کو سنے گا تو وہ سورہ اس کے لیے بیس دینار میں تبدیل ہو جائے گا جو اس نے اللہ کی راہ میں خرچ کیے ہوں اور جو اس سورے کو پڑھے گا تو وہ بیس حج کے برابر ہوں گے اور جو اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی پیے گا تو اس کے شکم میں ہزار یقین، ہزار نور، ہزار برکت، ہزار رحمت اور ہزار رزق داخل ہوگا اور اس سے ہر طرح کا کینہ اور بیماری کو نکال لیا جائے گا۔

ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ میری یہی تمنّا ہے کہ میری امّت کے ہر فرد کے دل میں سورۂ یاسین ہو۔[1]

عطا ابن ابی رباح سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ یاسین کو دن کے آغاز میں پڑھے گا تو اس کی تمام حاجتیں پوری کر دی جائیں گی۔

ابوالدرداء نے نبی اکرم سے روایت کی ہے آں حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، جب بھی کسی میّت کے نزدیک سورۂ یاسین پڑھی جاتی ہے اللہ اس میّت کے لیے آسانی فراہم کر دیتا ہے۔

---

(۱) الدرّ المنثور ج ۵ ص ۲۵۶

Presented by Ziaraat.Com

ابو قلابہ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ جو بھی سورہ یاسین پڑھے گا اسے بخش دیا جائے گا اور اگر کوئی بھوکا اسے پڑھے وہ سیر ہو جائے گا اور اگر بھٹکا ہوا پڑھے تو اسے راستہ مل جائے گا اور اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اس کے پڑھنے والے کو کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی اور کھانے کے کم پڑنے کا خوف ہو اور اس سورے کو پڑھا جائے تو کھانا کافی ہو جائے گا اور اگر اسے کسی میت کے پاس پڑھا جائے تو اس کے لیے آسانیاں پیدا ہو جائیں گی اور جس عورت کو بچہ جنتے وقت دشواری کا سامنا ہو اس سورے کے پڑھنے سے اس کے لیے آسانیاں ہو جائیں گی اور جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو گویا کہ اس نے اکیس مرتبہ قرآن پڑھا ہے اور ہر شے کے لیے قلب (دل) ہوتا ہے اور قرآن کا قلب یاسین ہے۔

یحییٰ بن ابی کثیر سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح کے وقت یاسین پڑھے تو وہ شام ہونے تک فراخی میں رہے گا اور جو شخص شام کے وقت اس سورے کو پڑھے گا تو وہ صبح تک فراخی میں رہے گا۔

اور جعفر سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ سعید بن جبیر نے سورہ یاسین کو ایک دیوانے شخص پر پڑھ کر دَم کیا تو وہ صحیح ہو گیا۔

احمد بن عبیداللہ بن محمد بن عمرو الدباغ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ میں ایک راستے سے جا رہا تھا جس میں چھلاوے رہا کرتے تھے کہ اچانک میں نے ایک عورت کو زرد رنگ کا کپڑا پہنے ہوئے دیکھا جو ایک تخت پر بیٹھی ہوئی تھی اور قندیلیں روشن تھیں اور وہ مجھے اپنی طرف بلا رہی ہے جب میں نے یہ منظر دیکھا تو سورۂ یاسین پڑھنے لگا تو اس کی تمام قندیلیں گل ہو گئیں اور وہ عورت کہہ رہی تھی اے بندۂ خدا تم نے میرے ساتھ کیا کر دیا اور اس طرح میں اس کے پاس سے سلامت نکل آیا۔ پڑھنے والا کہتا ہے اگر تمھیں کسی قسم کا خوف ہو یا بادشاہ سے کسی قسم کا مطالبہ ہو یا دشمن کا سامنا ہو تم پر لازم ہے کہ سورۂ یاسین کو پڑھو وہ تم سے اس شے کو دور کر دے گا۔

جزیم بن فاتک فرماتے ہیں کہ میں اپنے اونٹوں کی تلاش میں نکلا اور ہم جب بھی وادی

Presented by Ziaraat.Com

میں اترتے تو ہم یہ کہا کرتے تھے نَعُوْذُ بِعَزِیْزِ ھٰذا الوادی [میں اس وادی کے ''عزیز'' (بادشاہ) کی پناہ میں آنا چاہتا ہوں] کہ اچانک ایک ہاتف نے آواز دے کر کہا

تم پر وائے ہو تم پناہ مانگو اللہ سے جو ذوالجلال ہے جس نے حلال وحرام کو نازل کیا ہے۔ تم اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرو اور بھوت پریت کے خوف کی پروا نہ کرو۔ اس نے کچھ اشعار پڑھے جو صراطِ مستقیم کی رہنمائی کر رہے تھے اور جنوں اور بھوتوں سے پناہ طلب کرنے سے روک رہے تھے میں نے اس سے دریافت کیا تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا میں جنوں کا بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہوں مجھ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے نجد کے جن کی طرف بھیجا ہے۔ میں نے کہا کہ کیا ایسا کوئی ہے جو میرے اونٹ کو میرے اہل وعیال تک پہنچا دے تاکہ میں حضور کی خدمت میں پہنچ کر ان کی خدمت میں سلام پیش کروں۔ تو اس نے جواب دیا میں پہنچا دوں گا۔ تو میں انھی میں سے ایک اونٹ پر سوار ہوا پھر میں روانہ ہوا میں نے دیکھا کہ نبی اکرم منبر پر تشریف فرما ہیں جب آں حضرتؐ نے مجھے دیکھا تو فرمایا کہ جس شخص نے تمھارے اونٹوں کو پہنچانے کی ضمانت لی تھی جانتے، ہو اس نے کیا کیا؟ اس نے انھیں سلامت تمھارے گھر تک پہنچا دیا۔

ابوبکر سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص ہر جمعے کو والدین یا ان میں سے کسی ایک کے قبر کی زیارت کرے اور ان کے پاس سورہ یاسین کی تلاوت کرے تو یاسین میں جتنے حروف ہیں ان کی تعداد کے مطابق اللہ اس شخص کی مغفرت کر دے گا۔

ابن عباس سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ قریش کے لوگ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے گھر کے دروازے کے سامنے جمع ہو کر ان کے باہر تشریف لانے کا انتظار کر رہے تھے تاکہ انھیں اذیت پہنچائیں۔ یہ بات ان پر بہت شاق گزری کہ اتنے میں جبریل علیہ السّلام سورہ یاسین لے کر نازل ہوئے اور انھیں باہر قریش کی طرف نکلنے کے لیے کہا تو آں حضرتؐ نے ایک مٹھی مٹی اٹھائی اور باہر تشریف لے گئے اور وہ یہ سورہ پڑھ رہے تھے اور ان کے

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com



سروں پر مٹی چھڑک رہے تھے۔ انھوں نے آں حضرتؐ کو جاتے ہوئے نہیں دیکھا ان کے تشریف لے جانے کے بعد سب نے اپنے سروں کو چھو کر دیکھا تو اس پر مٹی پڑی ہوئی تھی۔ ایک شخص نے اس سے آ کر دریافت کیا تم لوگ یہاں کیوں بیٹھے ہو۔ انھوں نے جواب دیا کہ ہم محمد کا انتظار کر رہے ہیں تو اس شخص نے کہا کہ میں نے تو محمد کو مسجد میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا ہے اس نے کہا اٹھو انھوں نے تمھیں مسحور کر دیا۔

عکرمہ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ قریش کے کچھ لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ اگر میں محمد کو دیکھ لیتا تو یہ کرتا اور یہ کرتا۔ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم تشریف لائے اور وہ لوگ مسجد میں حلقہ باندھے ہوئے بیٹھے تھے نبی ان کے پاس ٹھہر گئے **یٰسٓ والقرآن الحکیم** پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ **فھم لایبصرون** تک سورے کی تلاوت کی پھر مٹی اٹھا کر ان کے سروں پر چھڑک دیا اس عمل کے بعد ان میں سے کسی فرد نے بھی آں حضرتؐ کو نہ نظر اٹھا کر دیکھا اور نہ ہی ان سے کوئی جملہ کہا۔ اس کے بعد نبی وہاں سے آگے بڑھ گئے پھر وہ لوگ اپنے سروں اور ڈاڑھیوں سے مٹی کو ہٹانے لگے اور کہتے جاتے تھے خدا کی قسم ہم نے نہیں سنا خدا کی قسم ہم نے نہیں دیکھا اور خدا کی قسم ہماری سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔[1]

ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ انصار کے مکانات مسجد سے کچھ فاصلے پر تھے انھوں نے وہاں سے منتقل ہو کر مسجد کے قریب آنے کا ارادہ کیا تو یہ آیت نازل ہوئی ''**ونکتبُ ماقدموا واٰثارھم**'' تو انھوں نے کہا ہم اپنے گھروں میں ہی رہیں گے۔[2]

مجاہد سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ قریش ایک جگہ اکٹھے ہوئے اور انھوں نے عتبہ بن ربیعہ کو بھیجا اور اس سے کہا کہ اس شخص کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ تمھاری قوم یہ کہتی ہے کہ تم نہایت عظیم امر لے کر آئے ہو ہمارے آباو اجداد اس پر عمل پیرا نہ تھے اور ہم میں سے کوئی بھی اس امر پر تمھارا اتباع نہیں کرے گا اور یقیناً تم نے ایسا کیا ہے تو تمھیں کوئی ضرورت ہوگی اگر تمھیں مال درکار ہے تو تمھاری قوم تمھیں مال جمع کر کے دے دے گی، لہٰذا تم اپنا یہ

---

(۱) درمنثور ج ۵ ص ۲۵۹ (۲) درمنثور ج ۵ ص ۲۶۰

خیال ترک کردو اور اپنے آباو اجداد کے مسلک کو اپنائے رہو۔ عتبہ آں حضرتؐ کی خدمت میں پہنچا اور قریش نے اس سے جو کچھ کہا تھا وہ اس نے آں حضرتؐ سے بیان کر دیا جب وہ اپنی بات ختم کر چکا اور چپ ہو گیا تو آں حضرتؐ نے فرمایا، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ ۔تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور آں حضرتؐ نے آغاز سورہ سے یہاں تک پڑھا فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ (فصلت: ۱۳ (الف)) عتبہ واپس چلا گیا اور قریش کو اس بات سے آگاہ کیا اور اس نے کہا محمد نے ایسی بات کہی جو نہ شاعری ہے اور نہ ہی ساحری اور یہ ایک ایسا عجیب وغریب کلام ہے جو انسانوں کا کلام معلوم نہیں ہوتا۔ قریش نے کہا ہم سب مل کر محمد کے پاس جائیں گے۔ جب انھوں نے یہ ارادہ کیا تو رسولِ اکرمؐ نے انھیں دیکھ لیا اور وہ ان کی جانب بڑھے یہاں تک کہ ان کے قریب پہنچ گئے اور پڑھنا شروع کیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ یہاں تک کہ جب وہ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا تک پہنچے تو اللہ نے قریش کے ہاتھوں سے ان کی گردنوں تک مہر لگا دی اور اس طرح ان کے سامنے اور ان کے پیچھے رکاوٹ کھڑی کر دی۔ آں حضرتؐ نے مٹی اٹھا کر ان کے سروں پر ڈال دی اور پھر وہاں سے واپس چلے گئے اور انھیں پتا تک نہیں چلا کہ آں حضرتؐ نے ان کے ساتھ کیا کیا۔ جب آں حضرتؐ واپس تشریف لے جا چکے تو جو کچھ ان کے ساتھ ہوا تھا اس پر انھیں حیرانی ہوئی اور انھوں نے کہا کہ ہم نے ان سے بڑا کوئی جادوگر نہیں دیکھا ذرا دیکھو انھوں نے ہم سے کیا سلوک کیا۔[1]

ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ سبقت لے جانے والے تین افراد ہیں موسیٰ کی طرف سبقت کرنے والے یوشع بن نون ہیں اور عیسیٰ کی طرف بڑھنے والے صاحب یٰسین ہیں اور حضرت محمدؐ کی طرف آگے آنے والے حضرت علی ابن ابی طالب ہیں۔

ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ آں حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، صدیق تین ہیں حزقیل مومنِ آلِ فرعون حبیب النجار صاحبِ آلِ یٰسین اور علی ابن ابی طالب۔

---

(۱) الدر المنثور ج ۵ ص ۲۵۹ (الف) (فصلت کا دوسرا نام حٰمٓ سجدہ ہے)

Presented by Ziaraat.Com

ابو لیلیٰ سے مروی ہے انھوں کہا کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ صدیق تین افراد ہیں حبیب النجار مومن آلِ یٰسٓ جنھوں نے کہا یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ۝ (یٰسٓ: ۲۰) اور حزقیل مومن آلِ فرعون جنھوں نے کہا اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰہُ (غافر: ۲۸) اور علی بن ابی طالب اور وہ سب سے افضل ہیں۔

ابن عساکر سے مروی ہے کہ تین افراد ایسے ہیں جنھوں نے کبھی بھی اللہ کا انکار نہیں کیا مومنِ آلِ یٰسٓ اور علی بن ابی طالب اور آسیہ زوجۂ فرعون۔[۱]

ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو سورۂ یٰسٓ اور سورۂ الصافات کو جمعے کے دن پڑھے گا پھر اللہ سے طلب کرے گا تو اللہ اسے عطا کردے گا۔[۲]

کتاب مصباح میں ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی عورت کو پلا دے گا تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا تو نظرِ بد اور جنات سے محفوظ رہے گا اور اسے بہترین اور عمدہ خواب نظر آئیں گے۔

جو شخص کسی دشمن کا سامنا کرے اور اس کا خوف دامن گیر ہو تو قبلہ رخ ہو کر کہے **اللّٰہ القَاھِرُ الْغَالِبُ اللّٰہُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الحَقِّ حَیْثُ کَانَ لَہُ الحولُ وَالقُوَّۃُ (اِنْ کانت اِلَّا صَیحۃً واحدۃً فاذا ھم خامدون)** تو یہ دشمن کے لیے کافی ہوگا۔

اور جو شخص روغنِ زیتون پر **قَالَ مَنْ یحیی العِظَام و ھی رمیم** سے لے کر .....**علیم** تک چالیس مرتبہ پڑھے اور اس کی مالش کرے موچ پر ٹوٹی ہوئی ہڈی پر اور جوڑوں کے درد پر تو وہ حکم خدا سے اچھا ہو جائے گا۔

اور جس کا جانور (گھوڑا وغیرہ) سرکش اور اڑیل ہو تو یہ آیتیں لکھ کر اس پر لٹکا دے اور اسے اس جانور کے کانوں میں بھی پڑھے **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَھُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَھُمْ لَھَا مٰلِکُوْنَ۔**[۳]

---

(۱) درمنثور ج ۵ ص ۲۶۲ (۲) درمنثور ج ۵ ص ۲۷۰ (۳) مصباح کفعمی ص ۶۰۹

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ صافات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

سلیمان جعفری سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام ابوالحسن علیہ السّلام کو دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے قاسم سے فرما رہے ہیں کہ اے میرے بیٹے اپنے بھائی کے سرھانے سورۂ ''وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا'' پڑھو انھوں نے سورے پڑھنی شروع کی جب وہ یہاں تک پہنچے اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ (صافات ۱۱) تو اس جوان کی روح پرواز کر گئی جب اسے کفن پہنا دیا اور لوگ نکل گئے تو ابوالحسن علیہ السّلام کی خدمت میں یعقوب بن جعفر آئے اور اُن سے کہا کہ جب کسی کا انتقال ہونے والا ہوتا ہے تو ہم یہ پیمان لیتے ہیں کہ اس کے نزدیک سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی جائے آپ ہمیں سورۂ الصافات پڑھنے کا حکم دے رہے ہیں تو امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے جب بھی کسی مرنے والے کی تکلیف کے وقت اس سورے کو پڑھا جائے گا تو اس کو جلد ہی راحت مل جائے گی۔[1]

روایت کی ہے شیخ نے تہذیب میں اپنی سند کے ساتھ محمد بن یحییٰ سے انھوں نے موسیٰ بن الحسن سے انھوں نے سلیمان جعفری سے انھوں نے فرمایا کہ میں نے ابوالحسن علیہ السّلام کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ الصافات کو ہر جمعے

---

(۱) الکافی ج ۲ ص ۱۲۶ (۲) التھذیب ج ۱ ص ۴۲۷

Presented by Ziaraat.Com

کے روز پڑھے گا تو ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور دنیوی زندگی میں ہر غم اور آزمائش اس سے دور کردی جائے گی اور دنیا میں اسے رزق کی وسعت اور فراخی عطا کی جائے گی اور اس کے مال، اس کی اولاد اور اس کے جسم میں شیطان کی جانب سے کوئی خرابی اور برائی نہیں پہنچے گی اور نہ ہی کسی ظالم اور سرکش سے کوئی تکلیف ہوگی اور اگر اس دن اُس کی موت واقع ہوجائے یا اس شب کو انتقال ہوجائے تو اللہ اسے شہید کی صورت میں مبعوث کرے گا اور اس کی موت بھی شہیدوں کی موت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے جنّت میں شہدا کے ساتھ جنّت کے اعلیٰ درجے میں داخل کرے گا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورت کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ہر جن اور شیطان کی تعداد کے مطابق اسے دس گنا نیکیاں مرحمت فرمائے گا اور جو بھی اس سورے کو شیشے کے برتن میں لکھے گا اور اسے کسی صندوق میں رکھ دے گا تو دیکھے گا کہ جن اس کی طرف تیز تیز آرہے ہیں اور فوج در فوج پہنچ رہے ہیں اور اسے نقصان نہیں پہنچا رہے ہیں۔[۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو لکھے اور ایک ایسے شیشے کے برتن میں رکھ دے جس کا دہانہ تنگ ہو اور اسے کسی صندوق پر آویزاں کردے تو وہ دیکھے گا کہ جن اس کی طرف تیزی سے فوج در فوج چلے آرہے ہیں اور اسے اذیت نہیں پہنچا رہے ہیں۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر ایک ایسے شیشے کے برتن میں رکھے جس کا دہانہ تنگ ہو اور اسے اپنے گھر میں رکھ دے تو دیکھے گا کہ جنات فوج در فوج اس کے گھر میں آجا رہے ہیں لیکن کسی فرد کو ذرا سا بھی نقصان نہیں پہنچا رہے ہیں اور اگر اس پانی سے آسیب زدہ اور جسے لرزے سے بخار چڑھتا ہو وہ غسل کرلے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے سکون مل جائے گا۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۱
(۲) مجمع البیان ج ۸ ص ۱۹۳
(۳) البرھان ج ۶ ص ۴۰۸
(۴) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۴۰۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ صٓ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ ''صٓ'' کو شبِ جمعہ میں پڑھے گا تو اس شخص کو دنیا اور آخرت کے خیر سے اتنا کچھ عطا ہوگا کہ جو کسی کو عطا نہیں کیا گیا سوائے نبی مرسل یا مقرب فرشتے کے اور اللہ اسے جنّت میں داخل کردے گا اور وہ شخص اپنے اہلِ خانہ میں سب سے زیادہ پسندیدہ ہوگا یہاں تک کہ وہ خادم بھی جو اس کی خدمت پر مامور ہو خواہ وہ اس کے عیال میں شامل نہ ہو اور نہ اُس کی حد تک جس کی شفاعت کی جائے۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو پڑھنے والے کو ہر اس پہاڑ کے وزن سے دس گنا زیادہ اجر ملے گا جسے اللہ نے حضرت داؤد علیہ السّلام کے لیے مسخر کردیا تھا اور اللہ ایسے شخص کو چھوٹے اور بڑے گناہ پر اصرار کرنے سے محفوظ رکھے گا اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی قاضی یا حاکم کے نیچے کسی جگہ پر چھوڑ دے گا تو تین دن سے زیادہ امر اس کے اختیار میں نہیں رہے گا اس کے عیوب ظاہر ہوجائیں گے اسے معزول کردیا جائے گا اور لوگ اس کے اطراف سے منتشر ہوجائیں گے۔[2]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، جو شخص اس سورے کو لکھ کر قاضی یا والی

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۱ (۲) مجمع البیان ج ۸ ص ۳۴۰

Presented by Ziaraat.Com

کے نیچے رکھ دے گا تو تین دن سے زیادہ امر اس کے اختیار میں نہیں رہے گا۔

اور لوگوں پر اس کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے اور لوگ اس کے اطراف سے منتشر ہو جائیں گے۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر شیشے کے برتن میں رکھ دے اور اس میں سوراخ کر دے اور قاضی یا پولیس کی جگہ پر رکھ دے گا تو وہ تین دن سے زیادہ اس منصب پر باقی نہیں رہے گا اور اس دوران اس کے عیوب ظاہر ہونے لگیں گے اور لوگ اس کی منزلت میں نقص نکالیں گے اور اس کے بعد اس کا حکم نافذ نہیں رہے گا اور وہ حکمِ خداوندی سے تنگی اور سختی میں باقی رہے گا۔[2]

کتاب مصباح میں سورہ ''ص'' کی خاصیتوں کے ذیل میں بیان کیا ہے کہ جو شخص اس آیت ''اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ، هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ'' کی زیادہ تلاوت کرے گا اور کنواں کھودے گا تو بہترین چشمہ پھوٹے گا۔[3]

---

(۱)و(۲) تفسیر برہان ج ۶ ص ۴۶۲

(۳) تفسیر برہان ج ۶ ص ۴۶۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ زُمر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ زمر اپنی زبان سے چپکے چپکے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے دنیا اور آخرت کا شرف عطا فرمائے گا اور بغیر دولت اور خاندان کے اسے عزّت عطا کرے گا یہاں تک کہ ہر دیکھنے والا اُس سے مرعوب ہوگا اور اللہ اس کے جسم کو آگ کے لیے حرام قرار دے گا اور اس کے لیے جنّت میں ہزار شہر تعمیر کردے گا ہر شہر میں ہزار محلات ہوں گے اور ہر محل میں ایک سو حوریں ہوں گی اور اس کے ساتھ ساتھ دو چشمے جاری ہوں گے، دو چشمے اُبل رہے ہوں گے دو باغات گہرے سبزی مائل رنگ کے ہوں گے اور چشموں میں بری بڑی آنکھوں والی حوریں مقیم ہوں گی اور درخت بہت زیادہ شاخوں والے ہوں گے اور ہر پھل دو دو طرح کا ہوگا۔[1]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو ہر نبی اور صدیق اس کے لیے رحمت کی تمنّا اور مغفرت طلب کرے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنے اوپر آویزاں کردے گا یا اپنے بستر میں رکھ دے گا تو ہر آنے اور جانے والا اسے خیر سے یاد کرے گا اس کی تعریف کرے گا اور اس کا شکر گزار ہوگا۔ لوگ ہمیشہ اللہ کے فضل وکرم سے اس پڑھنے والے کا شکر ادا کرتے رہیں گے۔[2]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۱ (۲) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۵۲۱

Presented by Ziaraat.Com

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کردے گا تو ہر آنے اور جانے والا اسے خیر سے یاد کرے گا اور ہر جگہ ہمیشہ اس کا شکریہ ادا کرتا رہے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے بازو میں باندھ لے گا یا بستر میں رکھ دے گا تو ہر آنے جانے والا اس شخص کا ذکر خیر کے ساتھ کرے گا اور اس کا شکریہ ادا کرے گا اور ہر ملنے والا اس کا شکریہ ادا کرے گا اور اس سے محبت کرے گا اور ہمیشہ لوگ اس کے شکر پر باقی رہیں گے اور اس کے فضل کی گفتگو کریں گے اور انسانوں میں سے کوئی بھی کبھی اس کی غیبت نہیں کرے گا۔[2]

---

(۱ و ۲) تفسیر البرھان ج ۶ ص ۵۲۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ غافر (مومن) کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ حم مومن (غافر) ہر شب کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ اور آئندہ تمام گناہوں کو معاف فرما دے گا اور اسے کلمۂ تقویٰ کا پابند بنا دے گا اور اس کی آخرت کو اس کی دنیا سے بہتر بنا دے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کی امید کو منقطع نہیں کرے گا اور اسے وہ کچھ ملے گا جو ان لوگوں کو ملے گا جو دنیا میں خوفِ خدا رکھتے تھے اور جو اس سورے کو لکھ کر باغ کے احاطے میں آویزاں کردے گا تو وہ سرسبز ہوگا اور اس کے نمو میں اضافہ ہوجائے گا اور اگر اسے لکھ کر کسی سرائے یا دکان میں رکھ دیا جائے تو اس کی خیر و برکت میں اضافہ ہوگا اور خرید و فروخت بڑھ جائے گی۔[2]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی باغ میں آویزاں کردے گا تو وہ سرسبز ہوجائے گا اور اس کی نشوونما میں اضافہ ہوگا اور اگر کسی دکان میں رکھ چھوڑے گا تو اس کی خرید و فروخت بڑھ جائے گی۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو اسے رات کے وقت لکھے اور اسے احاطے میں یا

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۲ (۲ و ۳) تفسیر البرہان ج ۷ ص ۵

Presented by Ziaraat.Com

باغ میں رکھ دے تو اس کی برکت بڑھ جائے گی وہ سرسبز ہوجائے گا، پھول کھل اٹھیں گے اور اپنے وقت میں خوب صورت ہوجائے گا۔ اور اگر اس سورے کو دکان کے احاطے میں رکھ چھوڑا جائے تو اس دکان میں خرید وفروخت زیادہ ہوگی اور اگر اسے ایسے شخص کو لکھ کر دیا جائے جسے خُصیے میں تکلیف ہو تو وہ دور ہوجائے گی اور وہ تن درست ہوجائے گا۔

اور اگر اس سورے کو لکھ کر اس شخص پر آویزاں کر دیا جائے جسے پھوڑا ہو جائے تو وہ پھوڑا دور ہوجائے گا اور اسی طرح خوف زدہ کا خوف دور ہوجائے گا اور اگر اسے لکھ کر اس کے پانی میں آٹے کو گوندھا جائے پھر اسے خشک کرلیا جائے، یعنی خشک ہوکر وہ کیک کی طرح ہوجائے پھر اسے کوٹ کر باریک بنالیا جائے اور اسے تنگ برتن میں رکھ کر ڈھک دے اگر کسی کو دل کے درد یا بے ہوشی یا جگر اور طحال کے درد کے لیے اسے دے دیا جائے تو وہ شخص حکمِ خداوندی سے اس درد سے نجات پا جائے گا۔[1]

---

(۱) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ شوریٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ حم عسق (شوریٰ) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت جب مبعوث کرے گا تو اس کا چہرہ برف کی طرح یا سورج کی مانند روشن اور چمک دار ہوگا یہاں تک کہ وہ اللہ کے حضور میں آ کر کھڑا ہو جائے گا تو آواز قدرت آئے گی میرے بندے تم نے ہمیشہ حم عسق کی تلاوت کی ہے لیکن تمھیں معلوم نہ تھا کہ اس کا ثواب کیا ہے لیکن اگر تمھیں معلوم ہو جاتا کہ اس سورے کی اہمیت کیا ہے اور اس کا ثواب کتنا ہے تو تم کبھی بھی اسے پڑھتے ہوئے تھکتے نہیں لیکن میں تمھیں اس کے پڑھنے کی جزا دوں گا اس شخص کو جنّت میں لے جاؤ کیوں کہ اس کے لیے جنّت میں سرخ یاقوت کا محل تیار ہے جس کے دروازے جس کی دیواریں اور اس کے کنگرے اور اس کی سیڑھیاں بھی یاقوت کی ہیں جس کا ظاہر اس کے باطن سے اور جس کا باطن اس کے ظاہر سے نظر آ رہا ہے اس کے لیے بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں موجود ہیں اس کے لیے ہزار کنیزیں اور ہزار غلام لڑکے ہیں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے جن کی توصیف بیان کی ہے۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا فرشتے اس پر درود بھیجیں گے اور مرنے کے بعد اس کے لیے رحمت طلب

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۲

Presented by Ziaraat.Com

کریں گے اور جو بھی اس سورے کو بارش کے پانی سے لکھے گا اور اس پانی کو سرمے میں ملا دے گا تو اس سرمے کو ایسے شخص کی آنکھوں میں لگائے گا جس کی آنکھوں میں سفیدی آ گئی ہو تو وہ جاتی رہے گی اور اس کی آنکھوں کی تمام بیماریاں اور تکلیفیں حکمِ خداوندی سے زائل ہو جائیں گی۔[۱]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو عجینِ مکّی (گکے کے آٹے اور بارش کے پانی سے لکھے اور اسے سرمے میں ملا دے اور اس کا سرمہ آنکھوں میں لگائے تو آنکھوں کی سفیدی اس سے زائل ہو جائے گی اور آنکھ کا ہر طرح کا درد جاتا رہے گا۔[۲]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر آویزں کرے گا تو لوگوں سے محفوظ رہے گا اور جو اس کا پانی سفر کے دوران پیے گا وہ محفوظ رہے گا۔[۳]

مصباح میں ہے کہ جو اس سورے کو لکھ کر سفر کے دوران پیے گا تو اس کی پیاس کم ہو گی اور اگر اس پانی کو کسی آسیب زدہ پر چھڑک دیا جائے گا تو اس کا شیطان جل کر خاکستر ہو جائے گا اور اس شخص کی جانب دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔[۴]

---

(۱، ۲، ۳) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۶۳

(۴) مصباح کفعمی ص ۶۱۰

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ زخرف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص مداومت کے ساتھ سورۂ حم زخرف پڑھتا رہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی قبر کو حشرات الارض اور فشارِ قبر سے محفوظ رہے گا یہاں تک کہ وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑا ہو۔ پھر اس کے بعد وہ آئے گا اور حکمِ الٰہی سے جنّت میں جائے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو ان لوگوں میں سے ہوجائے گا جن سے روزِ قیامت کہا جائے گا: اے اللہ کے بندو! تمھارے لیے نہ تو کوئی خوف ہے اور نہ ہی کسی قسم کا حزن اور جو شخص اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی پی لے تو عارض ہونے والی بیماری کے لیے اسے کسی دوا کی ضرورت نہیں ہوگی اور اگر اس پانی کو کسی مرگی کے مریض پر چھڑک دیا جائے تو وہ اس مرض سے نجات پا جائے گا اور حکمِ خدا سے اس کا شیطان جل کر خاکستر ہوجائے گا۔[2]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، جو بھی اس سورے کو لکھ کر اس پانی کو پی لے گا تو اس کے ساتھ کسی دوا کی ضرورت نہیں رہے گی اور اگر اس پانی کو کسی مرگی زدہ پر چھڑک دیا جائے تو مرگی سے افاقہ ہوجائے گا۔[3]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۳ (۲) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۱۰۵ (۳) القرآن ثوابہ وخواصہ ص ۸۷

Presented by Ziaraat.Com

کتاب مصباح میں ہے کہ جو شخص اس سورے کو مخالفت کرنے والی بیوی کو پلا دے گا وہ اس کی اطاعت کرنے لگے گی اور اس کا پانی پینے سے پیٹ کی حفاظت ہوتی ہے اور اجابت میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ اور جو اس کو لکھ کو اپنے ساتھ رکھے گا تو ہر شر سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے سونے والے کے سر کے نیچے رکھ دیا جائے تو خواب میں سوائے خیر کے کچھ نہ دیکھے گا۔[1]

(۱) مصباح کفعمی ص ۶۱۰

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ دخان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ دخان کو فرض اور نوافل نمازوں میں پڑھے گا تو اللہ روزِ قیامت اس شخص کو عرش کے نیچے امن یافتہ افراد میں مبعوث کرے گا اور اس سے بہت آسان حساب لیا جائے گا اور اس کا نامۂ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اس سورے کے ہر ہر حرف کے عوض بطور اجر اسے ایک لاکھ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور جو شخص اس سورے کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو وہ شیاطین کے مکر وفریب سے محفوظ رہے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر سرھانے رکھے گا تو خواب میں ہر طرح کا خیر دیکھے گا اور رات کے وقت ہر طرح کے اضطراب سے محفوظ رہے گا اور اگر دردِ شقیقہ والا اس کا پانی پیے گا تو اسے اس سے نجات مل جائے گی اور اگر اسے تجارت کی جگہ پر رکھا جائے گا تو تجارت کرنے والے کو فائدہ ہوگا اور جلد ہی اس کا مال بڑھ جائے گا۔[2]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پر

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۳ (۲) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۱۵۵

Presented by Ziaraat.Com

آویزاں کرے گا تو وہ شیطانی مکروفریب سے محفوظ رہے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے گا تو اسے خواب میں خیر ہی خیر دکھائی دے گا اور وہ اضطراب سے محفوظ ہوگا اور اگر دردِ شقیقہ والا اس کا پانی پی لے گا تو اسے اسی وقت درد سے نجات مل جائے گی اور اگر اسے مقامِ تجارت پر رکھا جائے گا تو تجارت کرنے والے کو فائدہ ہوگا اور تیزی سے اس کے مال میں اضافہ ہوگا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو وہ بادشاہ کے شر سے محفوظ رہے گا اور وہ جس سے ملاقات کرے گا اس کا رعب اس پر باقی رہے گا اور وہ شخص لوگوں کے نزدیک پسندیدہ ہوگا اور اگر وہ اس کا پانی پیے گا تو شکم کے کھچاو سے فائدہ پہنچے گا اور حکمِ خدا سے اجابت میں آسانی ہوگی۔[2]

درّمنثور میں ابوہریرہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی حم دخان کو رات کے وقت پڑھے گا تو ستّر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے۔

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص حم دخان کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اس کی مغفرت ہوجائے گی۔

ابی امامہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ دخان کو رات کے وقت پڑھے گا تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہوجائیں گے۔

ابورافع سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ جو سورۂ دخان کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اس کی مغفرت کردی جائے گی اور اس کی شادی حورالعین کے ساتھ ہوجائے گی۔

عبداللہ بن عیسٰی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ جو بھی حم الدخان کو ایمان اور تصدیق کے ساتھ شب جمعہ میں پڑھے گا تو اس کی مغفرت ہوجائے گی۔[3]

---

(۱و۲) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۱۵۵ (۳) البحار ج ۸۹ ص ۳۰۰ درّمنثور سے ج ۶ ص ۲۴ سے ماخوذ

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ جاثیہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ جاثیہ پڑھے گا تو اس کا ثواب یہ ملے گا کہ وہ جہنّم کی آگ کو ہرگز نہیں دیکھے گا اور نہ ہی وہ جہنّم کی چیخ پکار اور چنگھاڑ کو سنے گا اور وہ حضرت محمدؐ کے ساتھ ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو جب وہ گھٹنوں کے بل قیامت کے دن بیٹھا ہوا ہوگا تو اللہ اس کی گھبراہٹ کو پرسکون بنا دے گا اور اس کی شرم گاہ کو چھپا دے گا اور جو اسے لکھ کر اپنے اوپر آویزاں کرے گا ہر جابر و ظالم اور بادشاہ کی سطوت سے مامون رہے گا اور انسانوں میں سے جو بھی اسے دیکھے گا وہ ہر دیکھنے والے کی نظر میں بارعب، محبوب اور وجیہ ہوگا یہ اس پر اللہ کا فضل و کرم ہوگا۔[2]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اسے لکھ کر اپنے اوپر آویزاں کرے گا ہر شیطان اور جبّار (ظالم) کی سطوت (غلبہ) سے محفوظ رہے گا اور انسانوں میں سے جو بھی اسے دیکھے گا وہ ہر دیکھنے والے کی نظر میں بارعب اور محبوب ہوگا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اسے لکھ کر اپنے اوپر آویزاں کر لے گا تو وہ ہر چغل خور کے شر سے محفوظ رہے گا اور لوگوں سے اس کی غیبت نہیں کی جائے گی اور وقت ولادت

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۳ (۲ و ۳) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۱۷۳

Presented by Ziaraat.Com

جب بچّہ شکم مادر سے باہر آتا ہے اگر اس بچّے پر اس کو لکھ کر آویزاں کر دیا جائے تو وہ بچّہ حکمِ خداوندی سے محفوظ رہے گا اور اس کی نگرانی ہوتی رہے گی۔[۱]

مصباح میں ہے کہ جو اسے ساتھ رکھے گا تو ہر خوف وخطرے سے محفوظ رہے گا اور جو سر کے نیچے رکھے گا وہ جن کے شر سے بچا رہے گا۔[۲]

(۱) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۱۷۳ (۲) المصباح الکفعمی ص ۱۶۰

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ احقاف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر روز یا ہر جمعے کو سورۂ احقاف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ دنیاوی زندگی میں اس تک کسی خوف کو نہیں پہنچنے دے گا اور ان شاء اللہ اسے روزِ قیامت کے جزع وفزع (دہشت وخوف) سے محفوظ رکھے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ چلتے ہوئے پڑھے گا تو اس کے لیے زمین پر چلنے والے ہر فرد کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی دس برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس کے دس درجے بڑھا دیے جائیں گے اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پر یا کسی بچے پر یا اسے دودھ پلانے والے پر آویزاں کردے گا یا اس کا پانی پلائے گا تو وہ جسم کے اعتبار سے قوی ہوگا اور بچّوں کو جو بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں وہ ان بیماریوں سے محفوظ رہیں گے اور بچّہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کے کرم سے اپنے گہوارے میں پُرسکون اور مطمئن رہے گا۔[2]

اور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی بچے پر آویزاں کردے یا اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی پلا دے تو وہ بچّہ جسمانی اعتبار سے طاقت و قوّت کا مالک ہوگا اور بچّوں کو جو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں اُن سے صحیح وسالم اور تن درست رہے

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۳ (۲) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۱۸۴

Presented by Ziaraat.Com

گا اور اپنے گہوارے میں پرسکون اور مطمئن رہے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو کسی کاغذ پر لکھ کر اسے زم زم کے پانی سے دھو کر اس پانی کو پی لے تو وہ لوگوں کے نزدیک محبوب ہو جائے گا اور اس کی بات سنی جائے گی اور وہ ہر بات کو سن کر اسے یاد رکھے گا اور یہ سورہ تمام اغراض کے لیے سودمند ہے اس سورے کو لکھ کر اس کے پانی سے بیماریوں کو دھویا جا سکتا ہے اور حکمِ خداوندی سے اس سورے کے ذریعے بیماری سے سکون حاصل ہو سکتا ہے۔[2]

---

(۱ و ۲) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۱۸۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ محمد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جس نے سورۂ الذین کفروا، یعنی سورۂ محمد پڑھی وہ کبھی شبہے میں مبتلا نہ ہوگا اور اس کے دین میں کبھی شک کا دخل نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے کبھی فقر و فاقے سے دوچار نہ کرے گا اور نہ ہی اسے کسی بادشاہ کا خوف دامن گیر ہوگا اور وہ شخص مرتے دم تک شک اور کفر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا اس کے مرنے کے بعد خداوند عالم ایک ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دے گا جو اس کی قبر پر نماز پڑھتے رہیں گے اور ان کی نمازوں کا ثواب سورے پڑھنے والے کو ملے گا اور وہ فرشتے اس کی مشایعت کریں گے یہاں تک کہ اسے اس جگہ تک پہنچا دیں گے جو اللہ کے نزدیک جائے امن ہوگی اور وہ شخص اللہ تعالیٰ اور حضرت محمدؐ کے امان میں ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو قبر سے نکلتے وقت وہ اپنا چہرہ پھراتے ہی رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے چہرۂ اقدس کی زیارت کرے گا اور اس کا اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہوگا کہ وہ اسے جنّت کی نہروں سے سیراب کرے اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کر لے گا تو وہ نیند اور بیداری کے عالم میں اس سورے کی برکت سے ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔[2]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۴ (۲) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۲۰۳

Presented by Ziaraat.Com

اور رسول اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو وہ جاگتے اور سوتے ہوئے ہر خطرے سے محفوظ رہے گا اور ہر بیماری اور مصیبت سے بچا رہے گا۔[۱]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو جنّات اس سے دور رہیں گے اور وہ عالمِ خواب اور بیداری میں امن کے ساتھ رہے گا اور اگر کوئی شخص اسے اپنے سر کے اوپر رکھ دے گا تو حکمِ خدا سے برائی کے ہر جال کے لیے یہ سورہ کافی رہے گا۔[۲]

کتاب مصباح میں ہے کہ جو اس سورے کو جنگ کے دوران آویزاں کر دے گا تو اس کی نصرت کی جائے گی اور جو لکھ کر اس سورے کا پانی پیے گا تو اس سے رعب اور سختی ختم ہو جائے گی اور جو اس سورے کو سمندر میں پڑھے گا تو وہ اس سے محفوظ رہے گا۔[۳]

اور اسی کتاب میں یہ بھی ہے کہ جو بھی سورہ محمد (رسول اللہ) ماہ رمضان کی چودھویں شب کو ریشم کے سفید کپڑے پر مشک، کافور اور گلاب سے لکھے اور اسے ہرن کی کھال میں رکھ دے تو اس کا رکھنے والا ہمیشہ حفظ و امان میں رہے گا اور جہاں بھی کسی قسم کا درد ہو تو اسے لٹکانے سے حکمِ خدا سے درد جاتا رہے گا۔[۴]

اور جو شخص اس آیت کو "قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآىِٕكَ رَبِّ شَقِیًّا (۴ مریم ۱۹)" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ لکھ اس پر آویزاں کر دے جس کے سر میں درد ہو تو حکمِ خدا سے درد جاتا رہے گا۔ جب دو فوجیں باہمی قتال میں مصروف ہوں اور لڑائی جاری ہو تو ایک مٹھی مٹّی وہاں سے اٹھا کر اور اس پر یہ آیت (وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَیَهْدِیْهِمْ وَیُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ (سورۂ محمد ۴۷)) پڑھ کر ریت کو دشمن کے

---

(۱ و ۲) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۲۰۳ (۳ و ۴) المصباح ص ۶۱۰

Presented by Ziaraat.Com

چہرے کی طرف پھینک دیا جائے تو وہ شکست کھا جائے گا اور راہ فرار اختیار کرے گا اور جو شخص اپنی ڈھال پر اللہ کا قول ''یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ (۷ سورۂ محمد ۴۷)'' اور ''فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۚ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ (۳۵ محمد ۴۷)'' اور اللہ کا قول ''وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ'' سے لے کر ''بَالَهُمْ (۴۔۵ محمد ۴۷)'' تک منقش کردے پھر دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔[1]

(۱) مصباح ص ۶۱۰

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ فتح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم لوگ اپنے اموال، اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں اور غلاموں کو "انّا فتحنا" کا سورہ پڑھ کر تلف ہونے سے بچاؤ۔ اس لیے کہ جو بھی مداومت کے ساتھ اس سورے کو پڑھتا رہے گا تو ایک منادی روزِ قیامت ندا دے گا جسے تمام مخلوقات سنے گی کہ تم اللہ کے مخلص بندوں میں سے ہو، اس شخص کو میرے صالح بندوں سے ملحق کردو اور اسے جنات نعیم میں رہائش دے دو اور اسے کافور ملی ہوئی مہر بند خالص شراب کے جام سے سیراب کرو۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں جتنا ثواب لکھ دے گا جنھوں نے درخت کے نیچے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی بیعت کی تھی اور اس بیعت کو پورا کیا تھا اور ان لوگوں جتنا ثواب جنھوں نے فتح مکّہ کے دن نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو دیکھا تھا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھ دے گا تو وہ چور سے محفوظ رہے گا اور جو اسے کسی ورق پر لکھ کر اور زم زم کے پانی سے دھو کر اسے پی لے گا تو لوگوں کے نزدیک اس کی بات سنی جائے گی اور اس تک جو بات بھی پہنچے گی وہ اسے یاد رکھے گا اور وہ بات اسے حفظ ہو جائے گی۔[2]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۴ (۲) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۲۲۷

Presented by Ziaraat.Com

اور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے بستر میں رکھ دے گا تو وہ چور سے محفوظ رہے گا اور جو اسے لکھ کر زم زم کے پانی میں پیے گا تو لوگوں کے نزدیک اس کی بات سنی جائے گی اور وہ شخص جو بات بھی سنے گا اسے یاد رکھے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر جنگ و جدال اور دشمنی کے موقع پر رکھ دے گا تو ان سب سے محفوظ رہے گا اور اس کے لیے خیر کے دروازے کھل جائیں گے اور جو شخص اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی خوف کو دور کرنے اور رعب کو ختم کرنے کے لیے پیے گا تو اسے خوف سے سکون ملے گا اور جو اس سورے کو سمندر کی سواری میں پڑھے گا تو حکمِ الٰہی سے ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔[2]

کتاب مصباح میں ہے کہ جو اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو بادشاہ کے شر سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے لکھ کر کسی دیوار پر یا گھر میں لٹکا دیا جائے تو شیطان اس گھر کے قریب نہیں آئے گا اور اگر عورت اس سورے کا پانی پیے تو اس کا دودھ زیادہ ہو جائے گا۔[3]

---

(۱و۲) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۲۲۷ (۳) مصباح کفعمی ص ۶۱۰

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ حُجرات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر شب سورۂ حجرات پڑھے گا یا ہر روز اس کی تلاوت کرے گا تو وہ حضرت محمد صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے زائرین میں شمار ہوگا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والے افراد اور اللہ کی نافرمانی کرنے والے لوگوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ اجر ملے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کردے گا تو قتال یا دشمنی کے خوف سے اسے امن نصیب ہوگا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے سے ہر خیر کے دروازے کو کھول دے گا۔[۲]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرلے گا کسی قتال یا دشمنی کے موقع پر تو اللہ تعالیٰ اس کی نصرت فرمائے گا اور اس کے لیے خیر کے ہر دروازے کو کھول دے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر حاکم پر آویزاں کردے گا تو اس کی شخصیت سے امن میں ہوگا اور وہ دوبارہ اس کی طرف رُخ نہیں کرے گا اور ہر طرح کے خوف و خطرے سے محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر پی لے تو دودھ بند ہونے کے بعد دوبارہ جاری ہوجائے گا اور اس کا جو بچّہ شکم میں ہے وہ محفوظ رہے گا اور اذن خداوندی سے وہ اپنے اوپر ہونے والے ہر خوف سے محفوظ رہے گی۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۴ (۲۔۳۔۴) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۲۵۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ قٓ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی فرض اور نوافل نمازوں میں پابندی کے ساتھ سورہ ''قٓ'' پڑھے گا تو اللہ اس کے رزق کو وسیع کردے گا اور اللہ اس کا نامۂ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا اور اس سے نہایت آسان حساب لے گا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ موت کی تکلیف کو اس کے لیے آسان بنا دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر کسی مرگی کے مریض پر آویزاں کردے گا تو اسے اس مرض سے افاقہ ہوجائے گا اور اس کی شیطنت سے وہ محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اس عورت کو پلا دیا جائے جس کا دودھ کم ہو تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔[۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو عالمِ نزع میں اس کے لیے آسانی فراہم ہوجائے گی اور جو یہ سورہ لکھ کر کسی دیوانے یا مرگی کے مریض پر آویزاں کرے تو اسے افاقہ نصیب ہوگا اور جو یہ سورہ کسی برتن میں لکھ کر ایسی عورت کو پلائے جس کا دودھ کم ہو تو دودھ بڑھ جائے گا۔[۳]

کتاب مصباح میں ہے کہ جو اس سورے کو کاغذ پر لکھ کر اسے بارش کے پانی سے دھو

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۴ (۲و۳) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۲۷۷

Presented by Ziaraat.Com

دے اور اس پانی کو خوف زدہ اور پریشان حال اور شکم کی اور منہ کی بیماری کی شکایت کرنے والا پیے تو اس کا درد زائل ہو جائے گا اور اگر اس پانی سے چھوٹے بچّے کے منہ کو دھویا جائے تو بغیر کسی تکلیف کے اس کے دانت نکل آئیں گے۔[1]

اور اسی کتاب میں ہے کہ جو اللہ کا قول اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ ﴿۳۷﴾ لکھ کر پیے تو دردِ دل کے لیے بے حد مفید ہے۔(۳۷ ق ۵۰)[2]

(۱ و ۲) مصباح کفعمی ص ۶۱۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ ذاریات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ ذاریات دن یا رات کے وقت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی معیشت کو درست کر دے گا اور اسے وسیع رزق عطا کرے گا اور اس کی قبر میں ایسا چراغ روشن کر دیا جائے گا جو قیامت کے دن تک روشن رہے گا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو دنیا میں چلنے والی ہواؤں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں عطا کرے گا۔[۲]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو شخص اس سورے کو کسی برتن پر لکھ کر اسے پیے گا تو خوف کی اذیت سے نجات پا جائے گا اور اگر اسے حاملہ عورت پر آویزاں کر دیا جائے تو اس کے بچّے کی ولادت ہو جائے گی۔[۳]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، جو اس سورے کو کسی برتن پر لکھ کر اسے پیے گا تو دردِ شکم جاتا رہے گا اور اگر ایسی حاملہ عورت پر آویزاں کر دیا جائے جسے وضع حمل میں تکلیف ہو رہی ہو تو اس کے بچّے کی ولادت ہو جائے گی۔[۴]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو ایسے مریض کے پاس لکھے گا جس پر جاں کنی کا عالم طاری ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسانیاں فراہم کر دے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر کسی حاملہ عورت پر آویزاں کر دیا جائے تو وہ حکمِ خدا سے جلد ہی وضع حمل کرے گی۔[۵]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۵ (۲۔۵) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۳۰۷

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ طور کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام اور باقر علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ طور کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی کو جمع کر دے گا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر اس کا حق ہوگا کہ اسے عذاب سے بچا لے اور اپنی جنّت میں اس پر انعام کرے اور جو اس سورے کو پڑھے گا اور مسلسل پڑھتا رہے گا تو اگر وہ قید میں ہو تو زنجیروں میں جکڑا ہوا ہو اور قید خانے میں بند ہو تو اللہ اس کے وہاں سے نکلنے کو آسان بنا دے گا خواہ اس پر کتنے ہی الزامات ہوں۔[۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کی مداومت کرے اور وہ قید خانے میں ہو یا مقیّد ہو تو اللہ اس کی رہائی کو آسان کر دے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو مسلسل پڑھے گا اور وہ گرفتار ہو تو اللہ اس کی آزادی کو آسان بنا دے گا خواہ اس کے ذمے کتنے ہی الزامات اور سزائیں ہوں اور اگر مسافر اسے مسلسل پڑھے گا تو دورانِ سفر ناپسندیدہ امور سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کا پانی بچھو کے ڈسنے کی جگہ پر چھڑک دیا جائے تو وہ حکمِ خدا سے اچھا ہو جائے گا۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۵ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۳۲۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ نجم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر روز یا ہر شب سورۂ نجم کو پڑھے گا تو وہ لوگوں کے درمیان قابلِ ستائش زندگی گزارے گا اس کی مغفرت کردی جائے گی اور وہ لوگوں میں محبوب ہوگا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی تصدیق کرنے والوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں اسے عطا کرے گا اور جو شخص اس سورے کو چیتے کی کھال پر لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو وہ جس بادشاہ کے پاس جائے گا اُس کا دل اُس بادشاہ کے سامنے قوی رہے گا۔[۲]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو چیتے کی کھال پر لکھ کر خود پر آویزاں کردے گا تو ہر چیز کے مقابل میں اس کا دل قوی ہوجائے گا اور وہ شخص جس بادشاہ کے پاس جائے گا وہ بادشاہ اس کی عزّت کرے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو چیتے کی کھال پر لکھ کر خود پر آویزاں کردے گا تو وہ اس کے ذریعے سے ہر شیطان پر غلبہ حاصل کرلے گا اور یہ شخص ہر جھگڑنے والے پر غالب آجائے گا اور اللہ کے حکم سے اسے قوّت اور غلبہ حاصل رہے گا۔[۴]

کتاب مصباح میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ قول ''اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ'' لکھ کر بچّوں کے رونے کے لیے آویزاں کرے۔[۵]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۵ (۲ و ۴) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۳۳۸ (۵) مصباح کفعمی ص ۶۱۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ قمر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ ''**اقتربت الساعة**،'' یعنی سورہ قمر کو پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے قبر سے نکال کر جنّت کے ناقوں میں سے ایک ناقے پر بٹھائے گا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جب اسے مبعوث کرے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا وہ لوگوں کے سامنے صبح کی طرح منوّر وفروزاں ہوگا اور جو یہ سورہ ہر شب میں پڑھے گا تو وہ صاحب فضیلت ہوگا اور جو شخص اس سورے کو جمعے کے دن نماز ظہر کے وقت لکھ کر اپنے عمامے میں رکھے یا آویزاں کر دے تو وہ شخص جہاں جائے گا یا بلایا جائے گا صاحبِ وجاہت ومنزلت ہوگا۔[۲]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو جمعے کے دن ظہر کے وقت لکھے گا اور اسے اپنے عمامے میں رکھے گا یا آویزاں کرے گا تو لوگوں کے نزدیک صاحبِ عزّت و وجاہت اور محبوب ہوگا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو جمعے کے دن نمازِ ظہر کے وقت

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۵ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۳۶۷

Presented by Ziaraat.Com

لکھ کر اپنے عمامے میں رکھے گا تو لوگوں کے نزدیک وہ وجیہ اور مقبول ہوگا۔[1]

درّ منثور میں ابن عباس سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ''اقتربت'' پڑھنے والے کو توریت میں ''مُبَیِّضَہ'' کے نام سے پکارا گیا ہے جس دن دوسرے چہرے روشن ہوں گے اور سورے کو پڑھنے والے کا چہرہ بھی روشن ہوگا۔

حضرت عائشہ سے روایت مرفوع میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص ''الم تنزیل'' (یعنی سورہ سجدہ نمبر ۳۲) اور ''اقتربت الساعۃ'' (یعنی سورۂ قمر نمبر ۵۴) اور ''تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ'' (یعنی سورۃ الملک نمبر ۶۷) پڑھے تو وہ سورے اس کے لیے نور اور شیطان سے بچنے اور شرک سے دوری کا ذریعہ بن جائیں گے اور قیامت کے دن اس شخص کے درجات بلند کردیے جائیں گے۔

اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ روایت مرفوع میں فرماتے ہیں کہ جو بھی سورۂ اقتربت الساعہ (قمر) ہر دو راتوں میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ جب اسے روزِ قیامت مبعوث فرمائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔

ہمدان کے ایک شیخ نے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے یہ روایت مرفوع نقل کی ہے آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ اقتربت الساعۃ (قمر) کو ایک ایک رات کو چھوڑ کر مرتے دم تک پڑھتا رہے گا تو جب اس کی اللہ سے ملاقات ہوگی تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند سے زیادہ چمک دار ہوگا۔[2]

---

(۱) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۳۶۷

(۲) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۳۰۵ در منثور سے نقل کرتے ہوئے ج ۶ ص ۱۳۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ رحمٰن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

حماد بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مستحب ہے کہ جمعے کے دن صبح کی نماز کے بعد سورۂ رحمٰن کو پڑھا جائے پھر "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ" پڑھنے کے بعد تم سے جو کہا گیا ہے وہ کہو، یعنی "لَابِشَیْءٍ مِنْ اٰلَائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ" (اے میرے پروردگار میں تیری نعمتوں میں سے کسی شے کو نہیں جھٹلاتا)[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم سورۂ رحمٰن کی تلاوت اور اس کے قیام کو ترک نہ کرو اس لیے کہ یہ سورہ منافقین کے دل میں جاگزیں نہیں ہوگا اور یہ سورہ قیامت کے دن انسانی شکل میں بہترین صورت میں، عمدہ خوش بو لیے ہوئے آئے گا یہاں تک کہ ایسی جگہ پر کھڑا ہوگا کہ کسی کو اللہ سے اس سے زیادہ قربت میسّر نہ ہوگی اللہ اس سورے سے خطاب کر کے فرمائے گا بتاؤ دنیاوی زندگی میں کس نے تمھارے ساتھ قیام کیا اور کون ہے جو مسلسل تمھاری تلاوت کرتا رہا تو وہ سورہ جواب دے گا اے میرے پروردگار فلاں شخص اور فلاں شخص تو ان لوگوں کے چہرے منوّر ہو جائیں گے تو اللہ اُن سے کہے گا تم لوگ جس کی چاہے شفاعت کرو تو وہ لوگ شفاعت کریں گے یہاں تک کہ کوئی انتہا باقی نہ رہے گی اور نہ ہی کوئی ایسا شخص باقی بچے گا جس کی وہ شفاعت کریں تو اس وقت ارشادِ باری ہوگا تم لوگ جنّت میں داخل ہو جاؤ اور جس طرح چاہو رہائش اختیار کرو۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو شخص سورۂ رحمان پڑھے اور "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ" پڑھنے کے بعد "لَابِشَیْءٍ مِنْ اٰلَائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ" کہے تو وہ اگر یہ

(۱) التہذیب ج ۳ ص ۸ ح ۲۵ (۲) ثواب الاعمال ص ۱۴۵

Presented by Ziaraat.Com

سورہ اگر رات کے وقت پڑھے گا اور پھر مر جائے گا تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی اور اگر دن کے وقت پڑھے اور موت واقع ہوجائے تو بھی شہادت کی موت ہوگی۔[۱]

محمد بن منذر جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے لوگوں کے سامنے سورۂ رحمان پڑھی تو وہ چپ رہے اور انھوں نے کچھ نہیں کہا تو آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جب میں نے یہ سورہ جنّات کے سامنے پڑھا تھا تو انھوں نے تم سے بہتر جواب دیا تھا اور کہا تھا لَا بِشَیْءٍ مِنْ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ۔[۲]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی کم زوری پر رحم کرے گا اور اسے پڑھ کر وہ اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کردے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر آویزاں کردے گا تو اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام کو اس کے لیے آسان بنادے گا اور اگر آشوبِ چشم کے لیے اسے آویزاں کیا جائے گا تو شفا پائے گا۔[۳]

اور رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، جو یہ سورہ لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو محفوظ رہے گا اور اس کی ہر مشکل آسان ہوجائے گی اور اگر آشوبِ چشم والے فرد پر آویزاں کردی جائے تو وہ حکمِ خدا سے اچھا ہوجائے گا۔[۴]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ اگر یہ سورہ لکھ کر آشوبِ چشم والے شخص پر آویزاں کردیا جائے تو آشوبِ چشم ختم ہوجائے گا اور اگر اس سورے کو مکمّل طور سے گھر کی دیوار پر لکھ دیا جائے تو حکمِ الٰہی سے حشرات الارض وہاں نہیں آئیں گے۔[۵]

کتاب مصباح میں ہے کہ اگر یہ سورہ لکھ کر اس کا پانی پیا جائے تو طحال کے لیے اور دردِ دل کے لیے مفید ہے اور آشوبِ چشم کے لیے اور مرگی کے مریض یا دیوانگی کے لیے آویزاں کردیا جائے تو نجات پا جائے گا اور اگر گھر کی دیوار پر اس سورے کو لکھ دیا جائے تو حشرات الارض رخصت ہوجاتے ہیں۔[۶]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۵
(۲) المناقب ابن شہر آشوب ج ۱ ص ۴۷
(۳، ۴، ۵) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۳۸۲
(۶) مصباح کفعمی ص ۶۱۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ واقعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو سورۂ واقعہ پڑھے گا تو اللہ اس کو محبوب رکھے گا اور اسے تمام انسانوں کا محبوب بنا دے گا اور وہ شخص دنیا میں کبھی افلاس اور فقر و فاقے سے دوچار نہ ہوگا اور نہ یہ کوئی دنیاوی آفت اس کے قریب آئے گی اور وہ امیر المومنین علیہ السّلام کے رفقا میں سے ہوگا اور یہ سورہ امیر المومنین علیہ السّلام کے لیے مخصوص ہے اور اس میں کوئی اُن کا شریک نہیں ہے۔[1]

محمد بن حمزہ روایت کرتے ہیں کہ امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص جنّت اور اس کی خوبیوں کا مشتاق ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سورۂ واقعہ پڑھے اور جو شخص جہنّم کی کیفیت سے واقفیت حاصل کرنا چاہے تو اسے سورۂ لقمان پڑھنا چاہیے۔[2]

امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب سونے سے قبل سورۂ واقعہ پڑھے گا تو جب وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور میں جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں شب کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔[3]

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جائے گا اور اگر اس سورے کو

---

(۱۔۲۔۳) ثواب الاعمال ص ۱۴۶

Presented by Ziaraat.Com

لکھ کر گھر میں رکھ دیا جائے تو اس گھر میں خیر و برکت کا ظہور ہوگا اور جو مسلسل اسے پڑھتا رہے گا تو اس کا فقر و فاقہ دور ہوجائے گا اور اس سورے میں قبولیت، حفظ کی زیادتی توفیق اور مال میں وسعت موجود ہے۔[۱]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے گھر میں آویزاں کردے تو اس گھر میں خیر کی کثرت ہوگی اور جو مسلسل اس سورے کو پڑھتا رہے گا تو اس کا فقر جاتا رہے گا اور اس سورے میں قبولیت، حفاظت، توفیق اور مال میں وسعت پائی جاتی ہے۔[۲]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ اس سورے میں اتنے فائدے ہیں جن کا احصا ممکن نہیں ان میں سے یہ ہے کہ اگر اس سورے کو کسی مردے پر پڑھا جائے تو اللہ اس کی مغفرت کردے گا اور اگر اس سورے کو اس شخص پر پڑھا جائے جس کی موت کا وقت قریب ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قبض روح میں آسانی پیدا ہوجاتی ہے۔[۳]

کتاب مصباح میں ہے کہ اگر سورۂ واقعہ کو آویزاں کردیا جائے تو اس سے ولادت میں آسانی ہوجاتی ہے۔[۴]

---

(۱۔۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۴۰۵ (۴) مصباح کفعمی ص ۶۱۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ حدید کے فضائل اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو فرض نمازوں میں پابندی کے ساتھ سورۂ حدید اور مجادلہ پڑھے گا تو اللہ مرتے دم تک اس پر عذاب نازل نہیں کرے گا اور وہ ہرگز اپنے اور اپنے اہل وعیال کے بارے میں کسی برائی اور خرابی کو نہیں دیکھے گا اور اس کے جسم میں کوئی نقص نہیں ہوگا۔[1]

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی **مُسَبِّحَات**، یعنی سورۂ حدید، سورۂ حشر، سورۂ صف، سورۂ جمعہ اور سورۂ تغابن کو سونے سے پہلے پڑھے تو وہ جب تک قائم کو پا نہ لے موت سے ہم آغوش نہیں ہوگا اور اگر اسے موت آ گئی تو وہ رسول اللہ کی ہمسائیگی میں ہوگا۔[2]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کا اللہ پر یہ حق ہوگا کہ وہ اسے عذاب سے بچائے اور باغِ بہشت میں اس پر انعام واکرام کرے اور اگر کوئی قیدی زنجیروں میں جکڑا ہوا قید خانے سے رہائی کے لیے اس سورے کو مسلسل پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی رہائی کو آسان بنا دے گا خواہ اس پر کتنے ہی الزامات اور جرائم کیوں نہ ہوں۔[3]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۷ (۲) مجمع البیان ج ۹ ص ۳۸۱ (۳) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۴۳۴

Presented by Ziaraat.Com

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرلے اور وہ عالم جنگ میں ہو تو اسے کوئی تیر نہیں لگے گا اور نہ لوہا اس کے قریب آئے گا اور مڈبھیڑ کے وقت وہ دل کا قوی ہوگا اور اگر اسے ایسی جگہ پڑھا جائے جہاں پر لوہا ہو تو پڑھنے والا بغیر کسی صدمے کے وہاں سے نکل آئے گا۔[1]

کتاب مصباح میں ہے کہ جو شخص اس سورے کو خود پر آویزاں کرے گا تو قتال کے دوران لوہے سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے لوہے پر پڑھ دیا جائے تو بغیر کسی تکلیف کے اس سے باہر نکل آئے گا اور اگر اس سورے کے پانی سے سرخی، ورم، زخم اور پھوڑے کو دھو دیا جائے تو حکمِ خدا سے وہ صحت پا جائے گا اور جو اس سورے کو اپنے ساتھ رکھے گا تو اس کا دشمن اسے نہ دیکھ سکے گا۔[2]

(۱) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۴۳۴ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۱۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ مجادلہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس کی فضیلت کا بیان سابقہ سورت کے ذیل میں ہو چکا ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ روزِ قیامت اللہ کے فلاح پانے والوں کے زمرے میں سے ہوگا۔ اور جو اس سورے کو لکھ کر کسی مریض پر آویزاں کردے گا یا اس پر پڑھے گا تو اس کو تکلیف دہ بیماریوں سے سکون مل جائے گا اور اگر کسی دفن شدہ شے پر یا حفاظت کے لیے اس سورے کو پڑھا جائے تو وہ شے محفوظ رہے گی یہاں تک کہ اس کا مالک اسے نکال لے۔[1]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو لکھ کر مریض پر آویزاں کردے یا مریض پر پڑھ کر دم کرے تو اس کی تکلیف زائل ہو جائے گی اور اگر دفن شدہ مال یا خزانے پر پڑھا جائے تو وہ محفوظ رہے گا۔[2]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں اگر یہ سورہ مریض کے نزدیک پڑھا جائے تو اسے نیند آجائے گی اور اسے سکون مل جائے گا اور اگر شب و روز اس کی قرأت کو معمول بنا لے گا تو ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر یہ سورہ کسی خزانے یا مدفون شے کے لیے پڑھا جائے گا تو جب تک اسے اُس جگہ سے نکالا نہ جائے وہ محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اگنے والی فصل

---

(۱۔۳) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۴۶۷

Presented by Ziaraat.Com

میں چھڑک دیا جائے تو فصل کو تباہ اور برباد کرنے والا عنصر حکمِ خدا سے زائل ہو جائے گا۔[1]

کتاب مصباح میں ہے کہ جو شخص کسی ظالم سے حَلَف (قسم) لینا چاہے تو دونوں کو چاہیے کہ جمعے کے دن ظاہر ہو کر دونوں نمازوں کے درمیان قرآن مجید کو کھول اور اس میں سے سورۂ مجادلہ نکال کر حکم دے کہ وہ اپنی انگلی تسبیح میں دو گرہوں کے درمیان میں رکھے اور اس سے کہے تم اس ذات کی قسم کھاؤ جس نے کتاب کو نازل کیا اور اس کے علاوہ وہ چیزیں جن سے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے تو اگر وہ شخص جھوٹا ہوگا اور توبہ نہیں کرے گا تو اس کی بصارت ختم ہو جائے گی اور وہ اندھا ہو جائے گا۔[2]

(۱) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۴۶۷ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۱۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ حشر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

ابن بابویہ اپنی سند سے ابی بن کعب سے اور وہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ حشر پڑھے گا تو جنّت، جہنّم، عرش، کرسی، حجابات، ساتوں آسمان، ساتوں زمینیں، ہوا، فضا، پرندے، درخت، پہاڑ، سورج، چاند اور فرشتے سب کے سب اس کے لیے رحمت طلب کریں گے اور اس کے لیے مغفرت چاہیں گے اور اگر اسی دن یا رات کو اس کی موت واقع ہو جائے تو وہ شہید مرے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ کے کام یاب ہونے والے گروہ میں سے ہوگا اور جنّت، جہنّم، عرش، کرسی، حجابات، ساتوں آسمان، ساتوں زمینیں، پرندے، ہوائیں، پہاڑ، درخت، چوپائے اور فرشتوں میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو اس کے لیے رحمت اور مغفرت طلب نہ کرے اور اگر وہ اس شب یا اسی دن مر گیا تو وہ جنّتی ہوگا اور جو شخص یہ سورہ شب جمعہ کو پڑھے گا تو صبح ہونے تک بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور جو شخص چار رکعتیں نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد اور سورۂ حشر کی تلاوت کرے اور اللہ کی طرف توجہ مبذول کرے تو وہ جو بھی حاجت طلب کرے اور جو کچھ چاہے گا اگر معصیت کا سوال نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر خواہش کو پورا کرے گا۔

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۷

Presented by Ziaraat.Com

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ لکھ کر آویزاں کرے اور کسی حاجت کا قصد کرے اور اللہ کی جانب متوجہ ہو تو اگر وہ کسی معصیت کے لیے نہ ہو تو اللہ اس کی حاجت روائی کرے گا۔

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص شب جمعہ اس سورے کو پڑھے گا تو وہ صبح ہونے تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور جو طلب حاجت کے لیے وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد اور سورۂ حشر کی تلاوت کرے اور چوتھی رکعت سے فارغ ہونے کے بعد اللہ کی جانب اپنی قضاے حاجت کے لیے متوجہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے امر کو آسان بنا دے گا اور جو بھی یہ سورہ پاک پانی سے لکھ کر اسے پی لے تو اسے اللہ کے حکم سے ذہانت ملے گی اور نسیان میں کمی واقع ہو جائے گی۔

سند کے ساتھ ابن البطائنی سے انھوں نے علی بن قاسم کندی سے انھوں نے محمد بن عبدالواحد انھوں نے ابوالجلیل سے اور وہ علی بن زید بن جدعان سے وہ زر بن حُبَیش سے وہ ابی بن کعب سے وہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کرتے ہیں آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ حشر کو پڑھے گا تو جنّت، جہنّم، عرش، کرسی، حجابات، ساتوں آسمان، ساتوں زمین، ہوائیں اور فضائیں، پرندے، درخت، پہاڑ، سورج، چاند اور فرشتے سب کے سب اس کے لیے رحمت اور مغفرت طلب کریں گے اور اگر اسی دن یا اسی شب میں مرے گا تو وہ شہید ہوگا۔[1]

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص صبح سویرے **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السمیع العلیم من الشیطان الرَّجِیْمِ** (اور **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**) پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ستّر ہزار فرشتوں کو اس کی حفاظت پر مامور فرما دے گا جو فرشتے رات کو اس کے لیے رحمت طلب کرتے رہیں گے اور اگر وہ اس دن مر جائے تو شہادت کی موت مرے گا۔[2]

درّ منثور مین ابن مسعود اور حضرت علی علیہ السّلام سے روایت مرفوع میں منقول ہے کہ

---

(۱) بحار الانوار ج ۱۹ ص ۳۰۸ (۲) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۳۰۸

Presented by Ziaraat.Com

اللہ تعالیٰ کے قول لوانزلنا هذاالقرآن علی جبل سے لے کر سورے کے آخری حصے تک دردسر کی تعویذ ہے۔

ادریس بن عبدالکریم حداد سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے کسی قاری کے پیچھے یہ سورہ پڑھا اور جب میں اس آیت ''لوانزلنا هذاالقرآن علی جبل'' پر پہنچا تو اس نے کہا کہ تم اپنا ہاتھ سر پر رکھو کیوں کہ میں نے جب سلیم کے سامنے اس سورے کو پڑھا اور اس آیت پر پہنچا تو اس نے کہا اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو کیوں کہ میں جب اس سورے کو حمزہ کے سامنے پڑھا اور اس آیت پر پہنچا تو انھوں نے کہا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو اس لیے کہ میں نے جب علقمہ اور اسود کے سامنے اس سورے کو پڑھا اور اس آیت تک پہنچا تو انھوں نے کہا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو کہ ہم دونوں نے جب یہ سورہ عبداللہ کے سامنے پڑھا اور اس آیت پر پہنچے تو انھوں نے کہا کہ تم دونوں اپنے اپنے ہاتھ اپنے سروں پر رکھو اس لیے کہ میں نے جب یہ سورہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے سامنے پڑھا اور اس آیت پر پہنچا تو انھوں نے فرمایا، تم اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو اس لیے کہ جب جبرئیلؑ اس سورے کو لے کر نازل ہوئے تو انھوں نے فرمایا کہ اے نبی آپ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھیے اس لیے کہ یہ سورہ ہر بیماری سے شفا دینے والی ہے، سوائے موت کے، سوائے موت کے، سوائے موت کے۔[1]

انس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ حشر کی آخری آیتیں پڑھے گا تو اگر اسی روز یا اسی شب اس کا انتقال ہوجائے گا تو اللہ اس کی ہر خطا کو معاف کر دے گا جو اس سے سرزد ہوئی ہوگی۔

انس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ جب وہ بستر میں جانے لگے تو اس وقت سورۂ حشر پڑھے اور فرمایا کہ اگر اس کی موت واقع ہوجائے تو وہ شہید ہوگا۔

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت

---

(۱) درّ منثور ج ۶ ص ۲۰۱

Presented by Ziaraat.Com

تین مرتبہ کہے اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستّر ہزار فرشتوں کو مامور فرما دے گا جو شام تک اس کی حفاظت کریں گے اور اگر اسی روز اس کا انتقال ہو گیا تو وہ شہید مرے گا اور جو شام کے وقت سورۂ حشر کی تین آیتیں پڑھے گا تو صبح تک یہی کیفیت اور منزلت میسّر ہو گی۔

محمد بن حنفیہ سے مروی ہے کہ براء بن عازب نے حضرت علی بن ابی طالب علیہ السّلام سے کہا کہ میں اللہ کا واسطہ دے کر آپ سے سوال کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے جس افضل شے سے آپ کو مخصوص کیا ہے اور جبرئیل نے انھیں جو مخصوص بات بتائی اور وہ جسے رحمان سے لے کر آئے تھے آپ مجھے وہ مخصوص بات تعلیم دیجیے تو حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا، اے براء اگر تم اللہ کے اسمِ اعظم کے ذریعے سے دعا طلب کرنا چاہتے ہو تو تمھیں چاہیے کہ سورۂ حدید کے آغاز کی دس آیتیں اور آخر کی آیتیں پڑھ کر کہو **یَا مَن ھُوَ ھٰکَذَا ولیس شیءٌ ھٰکذا غیرہ اسئلک ان تفعل لی کذا وکذ۔** ''اے وہ ذات جو ایسی ہے اور اس جیسا کوئی بھی نہیں ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت روائی کر دے..... اور اپنی حاجتیں طلب کرے۔'' اے براء خدا کی قسم تم اگر میرے خلاف بددعا کرو گے تو مجھے بھی زمین میں دھنسا دے گی۔

ابوامامہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص تین مرتبہ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم پڑھنے کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو مبعوث فرمائے گا جو اس شخص سے جنوں اور انسانوں کے شیطانوں کو بھگاتے رہیں گے اگر رات کے وقت پڑھے گا تو صبح تک یہ سلسلہ جاری رہے گا اور اگر دن کے وقت پڑھے گا تو شام تک یہ معمول رہے گا۔

اور انھی سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو سورۂ حشر کی ''خواتیم'' آخری تین آیتیں رات کے وقت پڑھے یا دن کے وقت اگر اسی روز یا اسی شب اس کا انتقال ہو جائے تو اس کے لیے جنّت واجب ہو جائے گی۔

Presented by Ziaraat.Com

عقبہ سے مروی ہے انھوں نے کہا ہم نے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے اصحاب نے بیان کیا کہ اگر کوئی شخص سورۂ حشر کی ''خواتیم،'' یعنی آخری آیتوں کو صبح کے وقت پڑھے گا تو اگر رات کے وقت کوئی چیز حاصل کرنے سے رہ گئی ہو تو وہ اسے پالے گا اور شام تک محفوظ رہے گا اور جو شام کے وقت پڑھے گا تو دن کا جو عمل رہ گیا تھا وہ اسے حاصل کرلے گا اور صبح تک حفاظت سے رہے گا اور اگر مرجائے تو اس پر جنّت واجب ہوجائے گی۔

امام حسن بن علی علیہما السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں صبح کے وقت پڑھے گا تو اگر اسی روز اس کا انتقال ہوجائے تو وہ شہدا کے زمرے میں محشور ہوگا اور اگر شام کے وقت یہ آیتیں پڑھے اور اسی شب میں اس کا ارتحال ہوجائے تو شہدا کی مہر اس پر ثبت کردی جائے گی۔[1]

---

(۱) درّ منثور ج ۶ ص ۲۰۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ ممتحنہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

حضرت علی بن الحسین امام زین العابدین علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جس نے اپنے فرائض اور نوافل نمازوں میں سورۂ ممتحنہ کو پڑھا تو اللہ نے ایمان کے لیے اس کے دل کا امتحان لے لیا اور اس کی آنکھوں کو اس کے لیے متوّر کردے گا اور اسے کبھی بھی فقر و فاقے سے دوچار ہونا نہیں پڑے گا اور اس کے جسم اور اس کی اولاد میں کسی قسم کی دیوانگی نہیں ہوگی۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو فرشتے اس پر درود بھیجیں گے اور اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے اور اگر اسی دن یا اسی شب میں اس کی موت واقع ہو تو وہ شہید کی موت مرے گا اور قیامت کے دن مومنین اس کی شفاعت کریں گے اور جو بھی یہ سورہ لکھ کر تین دن تک مسلسل پیے گا تو اس کا طحال باقی نہیں رہے گا اور وہ درد اور تکلیف سے نجات پا جائے گا اور زندگی بھر اسے اللہ کے حکم سے ریاح کی شکایت نہیں ہوگی۔[۲]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو فرشتے اس پر درود بھیجیں گے اور اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے اور اگر اسی دن یا اسی شب میں اس کی موت واقع ہوگئی تو شہید مرے گا اور مومنین اور مومنات روزِ قیامت اس کی شفاعت کریں گے۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، جو شخص طحال میں مبتلا ہو اور اسے تکلیف ہو تو اس سورے کو لکھ کر مسلسل تین روز تک پیے حکمِ خداوند عالم سے اس کا طحال زائل ہوجائے گا۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۷ (۲۔۳۔۴) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۵۲۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ صف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو سورۂ صف پڑھے اور واجب اور نوافل نمازوں میں مسلسل اس سورے کو پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ اس پڑھنے والے کو اپنے فرشتوں اور انبیا کے ساتھ ان کی صف میں رکھے گا۔[۱]

خواص القران میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے تو وہ شخص جب تک دنیا میں رہے گا حضرت عیسٰی علیہ السّلام اس پر درود بھیجتے رہیں گے اور اس کے لیے استغفار کریں گے اور اگر اس کی موت واقع ہوگی تو آخرت میں اس کے رفیق ہوں گے اور جو سفر میں اس سورے کی تلاوت کو اپنا معمول بنا لے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی حفاظت کرے گا اور واپس آنے تک اسے حادثات سے بچائے رکھے گا۔[۲]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو جب تک یہ دنیا میں رہے گا حضرت عیسٰی علیہ السّلام اس کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اور جو سفر کے دوران اس سورے کی مسلسل تلاوت کرتا رہے گا تو اللہ اس کی حفاظت فرمائے گا اور اس کی سلامتی کے ساتھ واپسی تک اسے حادثات سے بچائے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو یہ سورے پڑھے اور سفر کے دوران مسلسل پڑھتا رہے تو حادثات سے سلامت رہے گا اور حکمِ خداوندی سے واپس آ کر اپنے اہل وعیال سے ملنے تک محفوظ رہے گا۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۷ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۵۲۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ جمعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ہر مومن پر واجب اگر وہ ہمارا شیعہ ہے تو شب جمعہ میں سورۂ جمعہ اور سورۂ سبح اسم ربک الاعلی پڑھے اور نماز ظہر میں جمعہ اور منافقین کا سورہ پڑھا کرے اگر اس نے ایسا کیا تو گویا کہ اس نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے عمل سے اپنے عمل کو ملا لیا اور اس کی جزا اور ثواب اللہ کی جانب سے جنّت ہوگی۔[1]

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ خداوند عالم نے مومنین کو جمعے کے ذریعے مکرّم بنایا ہے اور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے انھیں بشارت دینے کے لیے سورۂ جمعہ کی تلاوت کو سنت قرار دیا ہے اور سورۂ منافقین کی تلاوت کو منافقین کی سرزنش کے لیے لازم قرار دیا ہے، لہٰذا اس سورے کو چھوڑنا نہیں چاہیے اگر کوئی جان بوجھ کر یہ سورہ ترک کردے تو اس کی نماز درست نہیں ہوگی۔[2]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تمام شہروں سے جتنے لوگ نماز جمعہ میں مجتمع ہوں گے اللہ ان کی تعداد سے دس گنا ثواب اس کے لیے لکھ دے گا اور اگر وہ یہ سورہ ہر روز اور ہر شب پڑھے گا تو ہر ڈرنے والی شے سے اسے سلامتی میسّر ہوگی اور ہر خطرے سے محفوظ کردیا جائے گا۔[3]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۷ (۲) الکافی ج ۳ ص ۴۲۵ (۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۵

Presented by Ziaraat.Com

اور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ جمعہ مسلسل پڑھتا رہے گا تو اس کے لیے بہت بڑا اجر ہوگا اور وہ شخص ہر خوف وخطر سے محفوظ رہے گا اور ہر ڈرانے والی شے کو اس سے دور کر دیا جائے گا۔[۱]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ رات کے وقت یا دن کے وقت صبح و شام پڑھے تو وہ شیطان کے وسوسے سے امان میں رہے گا اور اس روز سے لے کر دوسرے دن تک ہر عمل کی مغفرت ہو جائے گی۔[۲]

کتاب مصباح میں سورۂ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کے قول ''ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ'' کو کسی سیپی پر لکھ کر زراعت میں ڈال دے تو وہ زراعت آفت سے محفوظ رہے گی اور جو یہ آیت لکھ کر کسی شے میں رکھ دے تو اس شے کی حفاظت کی جائے گی اور وہ شے بابرکت ہو جائے گی۔[۳]

---

(۱۔۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۵ (۳) مصباح کفعمی ص ۶۱۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ منافقین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ہر مومن پر واجب ہے اگر وہ ہمارا شیعہ ہے تو ہر شب جمعہ سورہ جمعہ، سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ اور نماز ظہر میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقین کو پڑھا کرے اگر اس نے ایسا کرلیا تو گویا کہ اس نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے عمل کو اپنا لیا اور اس عمل کا ثواب اللہ جنّت کی صورت میں عطا کرے گا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ اپنے دین میں نفاق اور شک سے دور رہے گا اور اگر یہ سورہ پھوڑا پھنسی پر دم کردیا جائے تو وہ جاتا رہے گا اور اگر باطنی درد کے لیے پڑھا جائے تو درد سے سکون ملے گا۔[۲]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ دین میں شرک و منافقت سے بری ہوگا اور اگر اس سورے کو کسی مریض پر یا جس کو کسی قسم کا درد ہو رہا ہو اس پر پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا مرحمت کرے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ آشوبِ چشم والے پر پڑھے گا تو اللہ اس کے آشوب کو دور کردے گا اور اسے سکون مل جائے گا اور جو یہ سورہ باطنی درد والم کے لیے پڑھے گا تو قدرتِ خدا سے درد کو سکون ملے گا اور درد زائل ہوجائے گا۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۸ (۲۔۴) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۵

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com



کتاب مصباح میں ہے کہ اگر کسی نے کوئی چیز دفن کی ہو اور وہ شے گم ہوگئی ہو تو اسے چاہیے کہ یہ آیت ''زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝'' نئے کاغذ پر لکھ کر اسے پاک پانی سے دھوئے اور کندر (لوبان) کی دھونی دے کر اسے اس جگہ پر چھڑک دے ان شاء اللہ اس کی رہنمائی ہو جائے گی۔[1]

---

(۱) مصباح کفعمی ص ۶۱۲

# سورۂ تغابن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اپنی فرض نماز میں سورۂ تغابن پڑھے گا تو یہ سورہ قیامت کے دن اس کی شفاعت کرے گا اور اس ہستی کے حضور شاہدِ عادل بن جائے گا جس کی شہادت کو جائز قرار دیا گیا ہے اور پھر وہ سورہ اس شخص سے جدا نہ ہوگا یہاں تک کہ وہ شخص جنّت میں نہ چلا جائے۔[1]

جابر سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السّلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تو جمعہ مُسَبِّحَات (یعنی ان تمام سورتوں کو جو سبّح اور یُسبّح سے شروع ہوتی ہیں) کو سونے سے قبل پڑھے گا تو وہ مرنے سے پہلے قائم کا زمانہ پالے گا اور اگر مر گیا تو نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ہمسائیگی میں ہوگا۔[2]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ شخص یہ سورہ پڑھے گا اللہ اس سے غیر متوقع موت کو دور کر دے گا اور اگر اس سورے کو ایسے حاکم کے پاس جائے گا جس سے خوف زدہ تھا تو اللہ اسے اُس حاکم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔[3]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اللہ اس سے غیر متوقع موت کو دور کر دے گا اور جو بھی یہ سورہ پڑھ کر ظالم حاکم کے پاس جائے گا تو اللہ اس

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۸ (۲و۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۳

Presented by Ziaraat.Com

کے شر سے اسے بچالے گا اور یہ شخص اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی بادشاہ (حاکم) سے خوف زدہ ہو یا کسی اور شخص سے جس کے پاس وہ جانے والا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ سورۂ تغابن کو پڑھ لے تو وہ حکم خدا سے اس حاکم کے شر سے محفوظ رہے گا۔[2]

---

(۱۔۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ طلاق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ طلاق اور سورۂ تحریم کو فرض نماز میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت ان سے پناہ دے گا جن سے خوف یا حزن کا امکان ہو اور جہنّم سے نجات دے دی جائے گی اور ان دونوں سورتوں کی تلاوت اور محافظت کی وجہ سے اللہ اُس شخص کو جنّت میں داخل کر دے گا اس لیے کہ دونوں سورتیں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے لیے ہیں۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اسے توبۂ نصوح سے نوازے گا۔[۲]

کتاب مصباح میں اللہ تعالیٰ کا یہ قول ''وَاِذَا رَاَیْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ'' اگر پاک مٹّی پر پڑھا جائے ایسی مٹّی جس پر دھوپ نہ پڑی ہو اور اس مٹّی کو دشمن کے چہرے پر پھینک دو لیکن اسے پتا نہ چل تو پھینکنے والا اللہ تعالیٰ کی نصرت سے دشمن کے شر سے اور اذیّت رسانی سے محفوظ رہے گا۔[۳]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۸ (۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۴ (۳) مصباح کفعمی ص ۶۱۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ تحریم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورۂ طلاق کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اللہ اس شخص کو توبۂ نصوح سے نوازے گا اور جو بھی یہ سورہ بچھو سے ڈسے ہوئے شخص پر پڑھے گا تو اللہ اسے شفایاب کرے گا اور زہر اس میں سرایت نہیں کرے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی کسی مرگی کے مریض پر چھڑ دیا جائے تو اس کا شیطان جل کر خاکستر ہو جائے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو کسی مریض پر پڑھے گا اسے سکون مل جائے گا اور اگر یہ سورہ کسی ایسے مریض پر پڑھا جائے جو لرزہ طاری کرنے والے بخار میں مبتلا ہو تو اسے اس سورے کو پڑھنے سے ٹھنڈک مل جائے گی اور اگر یہ سورہ مرگی کے مریض اور دیوانے پر پڑھا جائے تو اسے افاقہ ملے گا اور اگر ایسے شخص پر پڑھا جائے جس کو نیند نہ آتی ہو تو اسے نیند آ جائے گی اور اگر قرض دار اس سورے کی مداومت کرے تو حکمِ خدا سے اس کا تمام قرض ادا ہو جائے گا۔[2]

کتاب مصباح میں ہے کہ یہ سورہ بیمار، ڈسے ہوئے شخص، مرگی زدہ اور مجنوں، بیدار رہنے والے اور شدید بخار میں مبتلا شخص پر پڑھا جائے تو ان کا تمام مرض جاتا رہے گا اور جو مسلسل اس سورے کو پڑھے گا تو اس کے ذمے قرض باقی نہ رہے گا۔[3]

---

(۱ و ۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۴۸ (۳) مصباح کفعمی ص ۶۱۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ ملک کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ ''تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ'' سونے سے قبل واجب نماز میں پڑھے گا تو وہ صبح ہونے تک اللہ کی امان میں ہوگا اور قیامت کے دن تک امانِ خدا میں رہے گا یہاں تک کہ جنّت میں داخل ہوجائے گا۔[1]

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ سورۂ ملک ''مانِعہ'' ہے اس لیے کہ یہ قبر کے عذاب سے روکتی ہے اور توریت میں سورۂ ملک کے نام سے موسوم ہے اور جو بھی اس سورے کو رات کے وقت پڑھے گا تو گویا کہ اس نے کثرت کے ساتھ عمل کیا اور عمل طیب انجام دیا اور اس کا نام غافلین میں سے نہیں ہوگا اور میں نماز عشا کے بعد اس سورے کو پڑھ کر رکوع کرتا ہوں دراں حالے کہ میں بیٹھا ہوا ہوتا ہوں (یعنی بیٹھ کر نماز پڑھتا ہوں) اور میرے والد اس سورے کو دن کے وقت اور رات کے وقت بھی پڑھا کرتے تھے۔

اور جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو جب منکر ونکیر اس کی قبر میں اس کے پیروں کی طرف سے داخل ہوں گے تو اس کے دونوں پیر ان فرشتوں سے کہیں گے تم کسی صورت میری جانب نہیں آسکتے اس لیے کہ یہ بندہ مجھ پر کھڑا ہوتا تھا اور ہر دن اور ہر رات کو سورۃ الملک پڑھا کرتا تھا اور اگر وہ فرشتے اس کے شکم کی جانب سے آئیں گے تو شکم ان سے کہے گا تم اس راہ سے مجھ تک

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۸

Presented by Ziaraat.Com

نہیں پہنچ سکتے اس لیے کہ یہ بندہ رات دن سورۂ ملک کو میرے اندر محفوظ رکھتا تھا اور جب وہ فرشتے اس کی زبان کی طرف سے آئیں گے تو زبان گویا ہوگی کہ تم دونوں اس راہ سے گزر نہیں سکتے اس لیے کہ یہ بندہ میرے وسیلے سے ہر شب و روز سورۃ الملک پڑھا کرتا تھا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے تو یہ سورہ عذاب قبر سے نجات دلانے والا سورہ ہے اور اس کے پڑھنے والے کو اتنا اجر ملے گا جتنا شب قدر میں شب بیدار رہنے والے کو ملتا ہے اور جو یہ سورہ یاد کر لے گا تو یہ سورہ قبر میں اس کا مونس ہوگا اور قبر میں نازل ہونے والی ہر مصیبت کو جو بصورت عذاب ہو اس سے دور کر دے گا اور دوبارہ زندہ کیے جانے تک اس کی حفاظت کرے گا اور اپنے رب کے پاس اس کی سفارش کرے گا اور اس شخص کے قریب ہوگا یہاں تک کہ وہ شخص وحشتِ قبر اور وحدتِ قبر (قبر کی تنہائی) سے نجات پا کر امن وسکون کے ساتھ جنّت میں چلا جائے گا۔[2]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو یاد کرے گا تو یہ سورہ قبر میں اس شخص کا مونس ہوگا اور قیامت کے دن اس کی شفاعت کرے گا یہاں تک کہ وہ امن کے ساتھ جنّت میں داخل ہو جائے گا اور جو شخص اس سورے کو خود پڑھے اور اپنے برادرانِ ایمانی کو پڑھ کر ہدیہ کر دے تو یہ سورہ تیزی کے ساتھ اچک لے جانے والی بجلی طرح پہنچ جائے گا اور وہ جس حالت میں گرفتار ہوں گے اس میں تخفیف ہو جائے گی اور یہ سورہ قبر میں ان کا مونس وغم خوار رہے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ کسی مردہ شخص پر پڑھے گا تو وہ جس تکلیف سے گزر رہا ہوگا اللہ اس میں کمی کر دے گا اور اگر اس سورے کو پڑھ کر کسی مرنے والے کو ہدیہ کر دیا جائے تو یہ سورہ اس کی جانب حکمِ خدا سے اچک لینے والی بجلی کی طرح پہنچ جاتا ہے۔

کتاب دعواتِ راوندی میں ہے ہے ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص نے ایک قبر پر اپنا خیمہ نصب کر لیا اور اسے یہ معلوم نہ تھا کہ یہ قبر ہے اس نے وہاں ''سورۂ تبارک الذی بیدہ

---

(۱) الکافی ج ۲ ص ۶۳۴ ح ۲۶ (۲و۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۶۵

Presented by Ziaraat.Com

الملک'' کو پڑھا تو کسی آواز دینے والے کو سنا جو پکار کر کہہ رہا تھا کہ یہ سورہ ''مُنجیہ'' (یعنی نجات دینے والی) ہے اس نے اس بات کا تذکرہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے کیا تو آں حضرتؐ نے فرمایا، یہ سورہ عذابِ قبر سے بچانے والا ہے۔

درِّ منثور میں سیوطی نے ابوہریرہ سے روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں کہ آں حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ قرآنِ کریم میں ایک سورت ہے جس میں تیس آیتیں ہیں وہ سورہ کسی شخص کی سفارش کردے تو وہ بخشا جائے گا اور اس سورے کا نام ''تبارک الذی بیدہ الملک'' ہے۔

انس سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ قرآن مجید میں ایک سورہ ہے جو اپنے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گا یہاں تک اسے جنّت میں داخل کرا کے دم لے گا اور وہ سورہ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

ابن عباس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اصحاب نبی میں سے کسی نے قبر پر شامیانہ نصب کردیا اور اسے پتا نہ تھا کہ وہ قبر ہے بعد میں پتا چلا کہ وہ قبر ہے اس نے سورۂ ملک کو پڑھ کر اسے بخش دیا اور آ کر رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو اس بات سے مطلع کیا تو آں حضرتؐ نے فرمایا کہ یہ سورۂ المانعہ اور المنجیہ ہے یہ عذابِ قبر سے نجات دلاتا ہے۔

ابن مسعود سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ ''تبارک'' عذابِ قبر سے روکنے والا سورہ ہے۔

ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے سنا ہے وہ فرمارہے تھے کہ مجھ پر سورۂ تبارک نازل ہوا جس میں تیس آیتیں ہیں اور یہ سب آیتیں ایک ساتھ نازل ہوئی ہیں اور اس سورے کا نام ''المانعہ'' بھی ہے کیوں کہ یہ قبروں میں عذاب سے روکتی ہے۔

ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ تم لوگوں سے پہلے ایک شخص کا انتقال ہوگیا تھا اور اس کے پاس کتابِ خداوندی سے سوائے ''تبارک الذی'' کے کچھ نہ تھا جب اسے قبر کے گڑھے میں رکھا گیا تو فرشتہ اس شخص کے پاس آیا تو سورہ اس کے چہرے کے سامنے پکارا تو فرشتے نے اس سے کہا تم کتاب اللہ کا حصّہ ہو اور میں

Presented by Ziaraat.Com

تمھارے ساتھ برا سلوک نہیں کرسکتا اور میں نہ تو تم کو نہ اس کو اور نہ ہی خود کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہوں اور نہ ہی نقصان اگر تمھیں رہنمائی مطلوب ہے تو پروردگار کے پاس جا کر اس کی سفارش کرو تو وہ سورہ رب کے پاس جائے گا اور کہے گا اے میرے پروردگار فلاں شخص نے تیری کتاب میں سے مجھے سیکھا اور میری تلاوت کی اور جب کہ میں اس کے دل و دماغ میں ہوں کیا ایسے عالم میں بھی تو اسے آگ سے جلائے گا اور اس پر عذاب نازل کرے گا اگر تو ایسا کرنا چاہتا ہے تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے تو جواب قدرت آئے گا کہ میں تمھیں نہایت غضب ناک دیکھ رہا ہوں تو وہ سورہ کہے گا غضب ناک ہونے میں، میں حق بجانب ہوں تو ارشادِ باری ہوگا جا میں نے تمھاری خاطر اس شخص کو بخش دیا اور اس کے بارے میں تمھاری شفاعت قبول کرلی تو سورۂ ملک آئے گا اور غم زدہ اور مصیبت کے مارے کو وہاں سے نکالے گا اور اس کے منہ پر منہ رکھ کر یہ کہے گا مبارک ہو یہ منہ جو اکثر میری تلاوت کیا کرتا تھا مبارک ہو یہ سینہ جو میری حفاظت کرتا رہا مرحبا ہو ان پیروں پر جو مجھے پڑھتے ہوئے کھڑے رہے اور یہ سورہ وحشت قبر کے خوف سے اس کے انس کو بڑھاتا رہا۔ تو جب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے یہ حدیث بیان فرمائی تو کوئی چھوٹا، کوئی بڑا، کوئی آزاد اور کوئی غلام ایسا نہ تھا جس نے اس سورے کی تعلیم حاصل نہ کی ہو اور رسول اللہ نے اس سورے کا نام "المنجیہ" (یعنی نجات دلانے والا) رکھا ہے۔[1]

ابن مسعود سے مروی ہے کہ کسی شخص کو قبر میں اس کے پیروں کی جانب سے فرشتے آئیں گے تو اس کے پیر کہیں گے تم میری طرف سے نہیں آسکتے اس لیے کہ یہ شخص ان پیروں پر کھڑے ہو کر سورۃ الملک پڑھا کرتا تھا پھر وہ اس کے سینے کی طرف سے آئیں گے تو آواز آئے گی تمھیں میری جانب سے آنے کا راستہ نہیں ہے اس لیے کہ یہ سینہ سورۃ الملک کا خزینہ ہے۔ پھر اس شخص کے سر کی جانب سے فرشتے آئیں گے تو سر یہ کہے گا تم اس جانب سے بھی نہیں آسکتے اس لیے کہ یہ میرے ذریعے سے سورۃ الملک پڑھا کرتا تھا تو درحقیقت یہ سورہ "المانعہ" ہے کیوں کہ یہ قبر کے عذاب سے روکنے والی سورت ہے اور توریت میں اس سورے کا نام "سورۃ الملک" ہے جو

---

(۱) الدر المنثور ج ۶ ص ۲۴۶

Presented by Ziaraat.Com

شخص اس سورے کو رات کے وقت پڑھے گا تو اسے زیادہ اور عمدہ اجر ملے گا۔

ابن مسعود سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ مرنے والا جب مرجاتا ہے تو اس کے گردا گرد آگ روشن کردی جاتی ہے تو آگ اس سے متصل چیزوں کو کھا جاتی ہے اگر اس کے پاس ایسا کوئی عمل نہ ہو جو اس شخص کے اور آگ کے درمیان حائل ہو اور اگر کوئی شخص مرجائے اور اس نے قرآن مجید میں سے کسی اور سورے کو نہ پڑھا ہو سوائے اس سورے کے جس میں تیس آیتیں ہیں (یعنی سورۃ الملک) تو یہ سورہ مرنے کے بعد اس کے سر کی جانب سے آکر کہے گا یہ مجھے پڑھا کرتا تھا، لہٰذا میں اس کے پیروں کی جانب سے جاؤں گا تو یہ سورہ کہے گا کہ یہ کھڑے ہوکر مجھے پڑھا کرتا، لہٰذا میں اس کے سینے کے پاس سے جاؤں گا تو آواز آئے گی یہ اس سینے میں اس سورے کو محفوظ رکھتا تھا، لہٰذا میں اسے نجات دلاؤں گا ابن مسعود کہتے ہیں کہ میں نے اور مسروق نے قرآن مجید میں دیکھا تو صرف سورۃ الملک کو تیس آیتوں والا سورہ پایا۔

انس سے روایت مرفوع میں وارد ہوا ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص کو دوبارہ زندہ کرکے لایا جائے گا جس نے ہر طرح کے گناہ کا ارتکاب کیا ہوگا، مگر اللہ کی وحدانیت کا قائل تھا اور وہ شخص قرآن مجید کی صرف ایک سورت پڑھتا تھا تو حکم دیا جائے گا کہ اسے جہنّم میں لے جاؤ تو اس وقت اس کے شکم میں کوئی شے شہاب ثاقب کی طرح پرواز کرے گی اور کہے گی اے اللہ میں اس قرآن کا حصّہ ہوں جسے تو نے اپنے نبی پر نازل فرمایا، تھا اور تیرا یہ بندہ مجھے پڑھا کرتا تھا تو یہ سورہ مسلسل شفاعت کرتا رہے گا یہاں تک کہ اس شخص کو جنّت میں داخل کردے گا اور اس سورے کا نام ''المُنجیہ'' ہے، یعنی نجات دلانے والی سورت ''تبارک الذی بیدہ الملک''۔

ابن مسعود سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نماز جمعہ میں سورۂ جمعہ اور سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ کو پڑھا کرتے تھے اور جمعے کے روز نماز صبح میں الم تنزیل (السجدہ ۳۲) اور تبارک الذی بیدہ الملک کی تلاوت کرتے تھے۔

ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ میں کتاب اللہ میں اس سورے کے سوا کوئی اور سورہ نہیں پاتا جس میں تیس آیتیں ہوں جو

Presented by Ziaraat.Com

بھی سوتے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو اس کے لیے تیس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی تیس برائیوں کو مٹا دیا جائے گا اور اس کے تیس درجے بڑھا دیے جائیں گے اور اللہ اس کی جانب ایک فرشتے کو بھیجے گا جو اس شخص پر اپنے پر پھیلائے رہے گا اور اس کے بیدار ہونے تک اس کی حفاظت کرتا رہے گا اس سورے کا نام ''مجادلہ'' ہے یہ پڑھنے والے کے لیے قبر میں جدال کرے گی اور یہ سورہ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

انس سے روایت مرفوع میں ہے کہ میں نے ایک عجیب بات دیکھی میں نے یہ دیکھا کہ ایک شخص جس نے بہت زیادہ گناہ کیے تھے، جو اپنے نفس پر زیادتی کیا کرتا تھا اس کا انتقال ہوگیا مرنے کے بعد جب بھی قبر کے اندر عذاب اس کے پیروں کی جانب سے آیا یا اس کے سر کی طرف سے آیا تو وہ سورہ جس میں ''طیر'' کا ذکر ہے وہ سورہ اس شخص کی جانب سے عذاب سے جدال کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ یہ شخص میری محافظت کرتا تھا پابندی سے مجھے پڑھا کرتا تھا اور میرے رب نے مجھ سے وعدہ کر رکھا تھا کہ جو بھی پابندی کے ساتھ مجھے پڑھے گا وہ اس شخص پر عذاب نازل نہیں کرے گا، لہٰذا عذاب اس وجہ سے اس شخص کو چھوڑ کر چلا گیا۔ تمام مہاجرین اور انصار اس سورے کو سیکھتے تھے اور کہتے تھے جو شخص یہ سورہ نہ سیکھے وہ خسارے میں ہے اور اس سورے کا نام سورۃ الملک ہے۔

حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سورہ ''الم تنزیل السجدہ'' اور ''تبارک الذی بیدہ الملک'' ہر شب پڑھا کرتے تھے اور اس سورے کو سفر اور حضر کسی موقع پر ترک نہیں فرماتے تھے۔

حضرت علی علیہ السّلام سے مروی ہے چند کلمات ایسے ہیں کہ جو بھی ان کلمات کو اپنی وفات کے وقت کہے گا وہ جنّتی ہوگا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ تین مرتبہ

الحمد لله ربّ الْعَالَمِيْنَ تین مرتبہ

اور تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾

(۱) تفسیر درّ منثور ج ۶ ص ۲۴۷

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ قلم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ ''ن والقلم'' واجب نماز یا نافلہ نماز میں پڑھے گا تو اللہ اسے محفوظ رکھے گا کہ کبھی بھی فقر اس کے قریب نہ پہنچے اور مرنے کے بعد اس شخص کو فشارِ قبر سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی گئی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں جتنا ثواب دے گا اللہ نے جن کے خوابوں کو باعظمت بنایا ہے اور اگر اس سورے کو لکھ کر چوٹ کھائی ہوئی ڈاڑھ پر لٹکا دیا جائے تو فوراً ہی اس کی تکلیف جاتی رہے گی۔[2]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر یا جسے ڈاڑھ کی تکلیف ہے اس پر آویزاں کردے گا تو حکمِ خدا سے وہ فوراً ہی سکون پا جائے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر اس سورے کو لکھ کر ڈاڑھ کے درد والے شخص پر آویزاں کردیا جائے تو حکمِ خدا سے اس کا درد جاتا رہے گا اور اسے سکون مل جائے گا۔[4]

کتاب مصباح میں اللہ کے قول ''سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۰ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۸۳

Presented by Ziaraat.Com

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝ (سورۂ القلم)'' ظالموں کے باغات کو اور ان کی زراعتوں کو ویران کرنے کے لیے اور وہاں آفتیں لانے کے لیے اگر آپ ایسا چاہتے ہوں تو کسی اجاڑ درخت کی مٹی لیں اور اس کو سات حصّوں میں تقسیم کردیں لوح بنا دیں اور اسے دھوپ میں خشک کرلیں جب سوکھ جائیں تو ان پر یہ آیات لکھیں اور انھیں باریک کوٹ لیں اور جس جگہ پر آپ چاہتے ہوں کہ ویران ہوجائے وہاں چھڑک دیں۔ حیران کن مشاہدہ کریں گے۔[1]

(۱) مصباح کفعمی ص ۶۱۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ الحاقہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ سورۃ ''الحاقہ'' کو کثرت کے ساتھ پڑھا کرو اس لیے کہ اس سورے کو واجب نمازوں اور نافلہ نمازوں میں پڑھنا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہے اس لیے کہ یہ سورہ امیر المومنین علیہ السّلام اور معاویہ کے بارے میں نازل ہوا اور اس سورے کا پڑھنے والا لادینیت اختیار نہیں کرے گا یہاں تک کہ اللہ عزوجل سے ملاقات کرے۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت آسان حساب لے گا اور جو شخص اس سورے کو لکھ کر کسی حاملہ عورت کے گلے میں لٹکا دے گا تو جو کچھ اس کے شکم میں ہے وہ حکم خدا سے محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اسے دھویا جائے اور اس پانی کو ایسے بچّے کو پلا دیا جائے جو دودھ چھڑانے سے قبل دودھ پیتا ہو تو وہ بچّہ ذہین اور حافظ (قرآن) ہوگا۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت آسان حساب لے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر حاملہ عورت کے گلے میں لٹکا دے تو حکم خداوندی اس کے شکم میں جو بچّہ ہوگا وہ محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اسے دھو کر دودھ

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۹ (۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۹۸

Presented by Ziaraat.Com

پینے والے بچے کو پلا دیا جائے تو وہ بچہ ذہین نکلے گا اور جو کچھ سنے گا اسے یاد رکھے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، اگر اس سورے کو لکھ کر کسی حاملہ عورت کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو جنین کی حفاظت ہوگی اور اگر اس سورے کا پانی بچے کو پلا دیا جائے تو وہ ذہین ہوجائے گا اور اللہ اسے سلامتی کے ساتھ رکھے گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی بہترین نشوونما ہوگی۔[2]

(۱۔۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۹۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ معارج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ "سَأَلَ سائل" والا سورہ زیادہ پڑھا کرو اس لیے کہ جو بھی اس سورے کو زیادہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے ان گناہوں کے بارے میں سوال نہیں کرے گا جو اس نے کیے تھے اور ان شاءاللہ اسے حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ساتھ جنّت کا مکین بنا دے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ ان مومنین میں سے ہوگا جن تک حضرت نوح علیہ السّلام کی دعوت پہنچی ہو اور جو شخص یہ سورہ پڑھے گا اگر وہ قید میں ہو یا قیدخانے میں ہو مقیّد ہو تو اللہ اسے اس سے چھٹکارا دلا دے گا اور واپس آنے تک اس کی حفاظت کرے گا۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، ہے کہ جو اس سورے کو پڑھے گا اور وہ قیدخانے میں ہو یا قیدی اللہ تعالیٰ اس کے لیے کشائش پیدا کردے گا اور وہ اپنے اہل وعیال تک سلامتی کے ساتھ پہنچ جائے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو رات کے وقت پڑھے گا تو وہ جنابت اور احتلام سے محفوظ رہے گا اور رات سے لے کر صبح ہونے تک حکم باری عزاسمہ سے امان میں ہوگا۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۹ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۱۱۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ نوح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اس کی کتاب پڑھتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ "انا ارسلنا نوحًا الی قومه،" یعنی سورۂ نوح کی تلاوت کو ترک نہ کرے اگر کوئی بندہ اس سورے کو ثواب کی امید رکھتے ہوئے صبر کا دامن تھامے ہوئے واجبی نمازوں یا نوافل میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو نیکوکاروں کی رہائش گاہوں میں رکھے گا اور اللہ اپنے فضل و کرم سے اپنی جنّت کے علاوہ اسے تین باغات اور عطا فرمائے گا اور دو سو حوروں سے اس کی شادی کر دے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ چار ہزار (ثیبات) بیویاں اس کے لیے مہیّا ہوں گے۔[1]

خواص القرآن میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے مروی آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھ کر اپنی حاجت طلب کرے گا تو اللہ حاجت روائی میں آسانیاں فراہم کر دے گا۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص مداومت کے ساتھ یہ سورہ رات کے وقت یا دن کے وقت پڑھے گا تو وہ مرنے سے قبل جنّت میں اپنی رہائش دیکھ لے گا اور اگر اس سورے کو طلب حاجت کے وقت پڑھا جائے گا تو حکم خداوندی سے اس کی حاجت پوری کر دی جائے گی۔[3]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۹ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۱۲۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ جن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص "قل اوحی الی،" یعنی سورۂ جن کی کثرت کے ساتھ تلاوت کرے گا تو اسے زندگی میں جنوں کی نظر بد ان کی جھاڑ پھونک، ان کی جادوگری اور ان کی مکّاری سے کوئی چیز بھی اس تک نہیں پہنچے گی اور وہ شخص حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ساتھ ہوگا وہ کہے گا **یارب لا ارید منه بدلًا، ولا ابغی عنه حولًا**" اے میرے پروردگار نہ تو میں حضرت محمدؐ کا متبادل چاہتا ہوں اور نہ ہی ان کے عوض کا خواہش مند ہوں۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ہر جن اور شیطان جس نے حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی تصدیق کی ہوگی یا انھیں جھٹلایا ہوگا تو اسے ان کی تعداد کے مطابق غلام آزاد کرنے کا اجر ملے گا اور وہ شخص جنوں سے محفوظ رہے گا۔[2]

اور فرمایا، رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کے لیے اجر عظیم ہوگا اور وہ اپنے آپ کو جنوں سے محفوظ بنا لے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، اس سورے کو پڑھنے سے جن اپنی جگہ چھوڑ کر بھاگ

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۹ (۲و۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۱۳۵

Presented by Ziaraat.Com

جاتے ہیں اور جو یہ سورہ پڑھ کر کسی ظالم حکمران کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا اور جو اگر زنجیروں میں جکڑا ہوا شخص یہ سورہ پڑھے گا تو قید و بند سے نکلنے میں اسے آسانی میسر ہوگی اور جو شخص تنگی میں یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے لیے فراخی کا دروازہ کھل جائے گا۔[1]

کتاب مصباح میں ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورے کا پانی پیے گا تو اس نے جو کچھ سنا ہوگا اسے یاد رکھے گا اور مناظرے میں اسے غلبہ رہے گا اور جس جگہ اس سورے کی تلاوت کی جائے گی وہاں سے جنوں کو شکست میسر آئے گی اور جو یہ سورہ پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا اس کے پڑھنے سے خزانہ محفوظ رہے گا قیدی کو آزادی مل جائے گی اور قرض ادا ہو جائے گا۔[2]

سید جلیل ھبۃ اللہ ابن ابی محمد موسوی جو علامہ رحمۃ اللہ علیہ کے معاصر تھے اپنی عمدہ کتاب المجموع کی پہلی جلد میں فرماتے ہیں کہ جو شخص پابندی کے ساتھ سورۂ جن کی تلاوت کرے گا وہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت کرے گا اور وہ شخص نبی اکرمؐ سے جو بھی سوال چاہے گا دریافت کرے گا۔

---

(۱) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۱۳۵ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۱۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ مُزَّمِّل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ مزمل کو نماز عشا میں یا رات کے آخری حصّے میں پڑھے گا تو رات اور دن دونوں سورۂ مزمل کے ساتھ اس گواہ ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اسے پاکیزہ زندگی عطا کرے گا اور اس کی موت بھی پاکیزہ موت ہوگی۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کو اس شخص جتنا اجر جس نے جنوں اور سرکش و نافرمان افراد کی تعداد کے مطابق اللہ کی راہ میں غلاموں کو آزاد کیا ہو اور اللہ دنیا اور آخرت میں اس سے تنگ دستی کو برطرف کر دے گا اور جو شخص یہ سورہ مسلسل پڑھتا رہے گا اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ و سلّم کو خواب میں دیکھے گا تو جو اس کا دل چاہے گا وہ ان سے وہ سب کچھ طلب کرے گا۔[2]

اور رسول اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص بھی ہمیشہ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس سے تنگ دستی کو اٹھالے گا اور وہ خواب میں نبی اکرمؐ کی زیارت کرے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، جو ہمیشہ یہ سورہ پڑھے گا اور نبی اکرمؐ کو دیکھے گا اور ان سے جو چاہے طلب کرے گا تو وہ جو خیر بھی چاہے گا اللہ اسے عطا کر دے گا اور جو شخص یہ سورہ شب جمعہ کو سو بار پڑھے گا تو اللہ اس کے سو گناہ معاف فرما دے گا اور اس کی سو نیکیوں کو دس گنا بڑھا کے لکھ دے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۰ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۱۴۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ مُدَّثِّر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ مدثر کو واجب نماز میں پڑھے گا تو اللہ پر اس کا یہ حق ہوگا کہ وہ اسے حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ساتھ ان کے درجے میں قرار دے اور ان شاء اللہ تعالیٰ اسے دنیوی زندگی میں کبھی بھی بدبختی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ان لوگوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ اجر دیا جائے گا جنھوں نے حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی تصدیق کی یا انھیں جھٹلایا ہے اور جو ہمیشہ یہ سورہ پڑھتا رہے گا اور سورہ ختم کرنے کے بعد اللہ سے حفظِ قرآن کا سوال کرے گا تو وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اللہ اس کے سینے کو کھول نہ دے اور وہ حفظ نہ کر لے۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اس کے لیے بہت بڑا اجر موجود ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے قرآن مجید کی تمام سورتوں کو یاد کرنے کی التجا کرے گا تو مرنے سے پہلے وہ انھیں یاد کر لے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو دائمی طور سے یہ سورہ پڑھے گا اور سورہ ختم کر کے اللہ تعالیٰ سے حفظِ قرآن کی درخواست کرے گا تو مرنے سے پہلے وہ حافظ ہو جائے گا اور اگر اس سے بھی زیادہ کوئی اور سوال کرے گا تو اللہ اس کی حاجت روائی فرما دے گا اور اللہ سب سے بڑھ کر جاننے والا ہے۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۰ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۱۵۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ قیامت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو "لا أقسم" کا سورہ پابندی کے ساتھ پڑھے گا اور اس پر عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر سے اُسے رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے ساتھ بہترین صورت میں مبعوث کرے گا وہ اس شخص کو بشارت دیں گے اور اس کے سامنے مسرور وشاداں ہوں گے یہاں تک کہ وہ شخص صراط اور میزان سے گزر جائے۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو میں اور جبرئیل امیں روزِ قیامت اس کی گواہی دیں گے کہ وہ روزِ قیامت پر یقین رکھتا تھا اور جب وہ اپنی قبر سے برآمد ہوگا تو اس کا چہرہ مخلوقات کے چہروں سے زیادہ روشن ہوگا اور اس کا نور اس کے سامنے چل رہا ہوگا اور مسلسل اس کا پڑھتے رہنا رزق کو مہیا کرتا ہے اور حفاظت کے سامان فراہم کرتا ہے اور لوگوں میں محبوب بنا دیتا ہے۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی پابندی کے ساتھ اس سورے کو پڑھے گا تو میں اور جبرئیل امین قیامت کے روز اس کے لیے گواہی دیں گے کہ یہ روزِ قیامت کو تسلیم کرتا تھا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت سے انسان میں فروتنی عاجزی

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۰ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۱۶۴

Presented by Ziaraat.Com

پیدا ہوتی ہے اور یہ سورہ پاک دامنی مہیا کرتا ہے اور حفاظت کرتا ہے اور اس سورے کو پڑھنے والا بادشاہ سے خائف نہیں ہوگا اور جب وہ یہ سورہ پڑھے گا تو رات اور دن کے وقت حکمِ خدا سے اس کی حفاظت ہوگی۔[1]

کتاب مصباح میں ہے کہ اس کے پڑھنے سے دل قوی ہوتا ہے اور اس کا پانی پینے سے کم زوری تقویت میں بدل جاتی ہے۔[2]

(۱) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۱۶۴ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۱۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ انسان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی سورہ "ھل اتی" کو ہر جمعرات کی صبح کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی شادی آٹھ سو کنواری حورالعین سے کرا دے گا اور چار ہزار (ثیبہ) حورالعین اس کے لیے مہیا ہوں گی اور وہ نبی اکرمؐ کے ساتھ ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو خداوند عالم اس کے بدلے میں جنّت اور ریشم عطا کرے گا اور جو شخص دائمی طور سے اس سورے کو پڑھتا رہے گا تو اس کے کم زور نفس کو تقویت ملے گی اور جو یہ سورہ لکھ کر اس کا پانی پیے گا تو یہ دردِ دل کے لیے مفید ہوگا وہ تن درست ہوجائے گا اور اس کا مرض جاتا رہے گا۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ پڑھنے والے کو جنّت بطورِ جزا عطا کر دے گا اور ہر معاملے میں وہ جو چاہے گا اسے ملے گا اور جو یہ سورہ کسی برتن پر لکھے گا اور اس کا پانی پیے گا تو درد دل کی خرابی کے لیے مفید ہوگا اور اس کے جسم کو بھی فائدہ پہنچے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، اس کا پڑھنا نفس کو طاقت ور بناتا اور پٹھوں کو مضبوط کرتا اور اضطراب کو تسکین بخشتا ہے اور اگر اسے پڑھنے میں کم زوری محسوس کرتا ہو تو یہ سورہ لکھ

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۰ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۱۷۴

Presented by Ziaraat.Com

کر اسے دھو کر اس کے پانی کو پی لے تو اگر اسے سانس لینے میں کم زوری محسوس ہوتی ہو تو وہ حکمِ خدا سے دور ہو جائے گی۔[1]

علی بن عمر العطار سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں امام حسن عسکری علیہ السّلام کی خدمت میں منگل کے روز حاضر ہوا تو امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ میں نے تمھیں کل نہیں دیکھا تو میں نے کہا کہ میں نے پیر کے دن سفر کرنا مناسب نہیں سمجھا تو امام عالی مقام نے فرمایا، اے علی جو یہ چاہتا ہو کہ اللہ اسے روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رکھے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز صبح کی پہلی رکعت میں سورۂ ''ھل اتی علی الانسان'' پڑھے پھر امام علیہ السّلام نے ''فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾'' (اللہ تعالیٰ نے انھیں اس دن کے شر سے بچا لیا اور انھیں شادابی اور شادکامی میسّر کر دی) پڑھا۔[2]

(۱) تفسیر البرھان ج ۷ ص ۱۷۴

(۲) امام طوسی ج ۱ ص ۲۲۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ مُرسَلات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص "**والمرسلات عرفًا**" پڑھے گا تو خداوند عالم اس شخص کے اور حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے درمیان معرفت پیدا کردے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کے لیے لکھ دیا جائے گا کہ یہ شخص اللہ کی ذات میں کسی کو شریک گردانے والوں میں سے نہیں ہے اور اگر اس کے اور کسی شخص کے مابین کوئی مقدمہ دائر ہو اور یہ سورہ پڑھے تو اللہ اسے دشمن پر برتری دلائے گا اور اسے کامیابی سے ہم کنار کرے گا۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے اور کسی قاضی یا حاکم کے پاس اس کا مقدمہ ہو تو اللہ پڑھنے والے کو دشمن پر غالب کردے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ کسی حکومت میں پڑھے گا تو جس کے پاس مقدمہ فیصلے کے لیے گیا ہے اسے اس کے مقابل میں طاقت وقوّت ملے گی اور اگر اس سورے کو لکھ کر اسے دھو کر پیاز کے پانی میں پیا جائے تو دردِ شکم جاتا رہے گا اور حکمِ خدا سے درد زائل ہو جائے گا۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۰ (۲۔۴) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۱۸۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ نباء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ سورہ "عم یتساءلون" کو پڑھے گا تو ایک سال بھی نہ گزرنے پائے گا کہ وہ ان شاء اللہ خانۂ خدا کی زیارت سے مشرف ہوگا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اور اسے یاد کر لے گا تو قیامت کے دن اس کا حساب اس سورے کی تحریر جتنا ہوگا یہاں تک اسے جنّت میں داخل کر دیا جائے گا اور جو یہ سورہ لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو جوئیں اس کے قریب نہیں آئیں گی اور اس کی طاقت اور رعب و داب میں اضافہ ہوگا۔[۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو پڑھے گا اور اسے حفظ کرے گا تو قیامت کے دن اس کا حساب ایک نماز کے برابر ہوگا اور جو یہ سورہ لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو جوئیں اس کے نزدیک نہیں آئیں گی اور اس کی قوّت بڑھے گی اور رعب و داب میں اضافہ ہوگا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے اور بیدار رہنا چاہے تو بیدار رہے گا اور اگر رات کا مسافر یہ سورہ پڑھ لے گا تو حکمِ خدا سے حادثے سے محفوظ رہے گا۔[۴]

کتاب مصباح میں ہے کہ جو یہ سورہ ہرن کی کھال پر زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے گا اور اسے اپنے پاس رکھے گا تو اس کی نیند کم ہوجائے گی وہ بیدار رہے گا اس کی جوئیں کم ہوجائیں گی اور اگر اسے بازوؤں میں باندھ دیا جائے تو اس میں قوّت بڑھ جائے گی اور اس کے پانی پینے سے شکم کی بیماری دور ہوجاتی ہے۔[۵]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۰ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۱۹۳ (۵) مصباح کفعمی ص ۶۱۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ نازعات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ ''النازعات'' کو پڑھے گا وہ مرتے وقت، دوبارہ زندہ کیے جاتے وقت اور جنّت میں داخل ہوتے وقت خوب اچھی طرح سیراب ہوگا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سے مروی ہے کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت ٹھنڈے پانی سے سیراب کرے گا اور جو یہ سورہ دشمن سے مقابلے کے وقت پڑھے گا تو دشمن اس سے منحرف ہوجائے گا اور وہ یہ شخص دشمنوں سے محفوظ رہے گا اور وہ لوگ اسے اذیت نہیں پہنچا سکیں گے۔[۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو وہ عذاب خداوندی سے محفوظ رہے گا اور اللہ روزِ قیامت اسے مشروب پلائے گا اور جو شخص یہ سورہ دشمن سے مقابلے کے وقت پڑھے گا تو وہ اس سے رُخ پھیر لیں گے اور یہ اُن کی اذیت رسانی سے محفوظ رہے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ ایسے وقت میں پڑھے جب وہ دشمن کا سامنا کر رہا ہو تو دشمن اسے نہیں دیکھے گا اور وہ لوگ اس سے منہ موڑ کر چلے جائیں گے اور جو یہ سورہ پڑھ کر کسی ایسے شخص کے پاس جائے گا جس کا خوف دامن گیر ہو تو اس سے نجات پا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے محفوظ رہے گا۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۰ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۰۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ عبس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ''عبس وتولّٰی'' اور ''اذا الشمس کوّرت'' کی سورت پڑھے گا تو وہ اللہ کی پناہ گاہ اور اس کی جنّت میں رہے گا اور اللہ کے زیر سایہ اور اس کی کرامت میں رہے گا اور اس کی جنّتوں میں رہے گا اور اگر اللہ چاہے تو یہ امر اس کے لیے کوئی مشکل نہیں۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو روزِ قیامت اپنی قبر سے ہنستا ہوا اور خوش وخرم برآمد ہوگا اور جو یہ سورہ ہرن کی کھال پر لکھ کر آویزاں کرے گا تو جہاں جائے گا سوائے خیر کے کچھ نہ پائے گا۔[۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص زیادہ تر اس سورے کی تلاوت کرے گا تو وہ قیامت کے دن جب آئے گا تو اس کا چہرہ شادان وفرحاں ہوگا اور جو اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر آویزاں کرے گا تو جہاں جائے گا خیر ہی خیر پائے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، اگر مسافر سفر کے دوران یہ سورہ پڑھے گا تو راستے میں پیش آنے والے تمام حادثات سے محفوظ رہے گا۔[۴]

کتاب مصباح میں ہے کہ جو یہ سورہ اپنے ساتھ رکھے گا تو راستے میں خیر دیکھے گا اور جس امر کا قصد کیا ہے وہ پورا ہو کر رہے گا اور جو اس سورے کو تین روز تک سات بار کسی خشک چشمے پر پڑھے گا تو وہ چشمہ پانی سے پُر ہو جائے گا اور اگر یہ سورہ ایسی دفن شدہ شے پر پڑھا جائے جو کھو گئی ہے تو حکمِ خدا سے اس جانب رہ نمائی ہو جائے گی۔[۵]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۱ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۶۱۱ (۵) مصباح کفعمی ص ۶۱۳

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ تکویر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورۂ عبس کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا روز قیامت جب نامۂ اعمال دکھلایا جائے گا تو اللہ پڑھنے والے کو رسوائی سے اپنی پناہ میں رکھے گا اور وہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو اس عالم میں دیکھے گا کہ اسے امن مل چکا ہوگا۔ اور جو اس سورے کو آشوبِ چشم والے شخص یا جس کی آنکھوں سے زخم کے سبب پانی بہہ رہا ہو پڑھے گا تو حکمِ خدا سے وہ صحت یاب ہو جائے گا۔[۱]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت کی رسوائی سے اسے اپنی پناہ میں رکھے گا جس دن اس کا نامہ عمل نشر کیا جائے گا اور جو بھی آشوبِ چشم کے لیے یا جس آنکھ سے زخم کی وجہ سے پانی بہہ رہا ہو وہ حکمِ خدا سے ٹھیک ہو جائے گی۔[۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس بات میں مسرت محسوس کر رہا ہو کہ وہ روزِ قیامت کی جانب اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اذا الشمس کورت اور اذا السماء انفطرت اور اذا السماء انشقت کو پڑھا کرے۔[۳]

---

(۱۔۲) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۱۸ (۳) بحار الانوار ص ۳۲۰

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ انفطار کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

حسین بن ابی العلاء سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو بھی یہ دونوں سورتیں پڑھے گا اور اپنی واجب نمازوں اور مستحب نمازوں میں انھیں اپنا نصب العین بنا دے گا ''**اذا السماء انفطرت**'' اور ''**اذا السماء انشقت**'' تو اللہ کی جانب سے اس کے لیے کوئی حاجب باقی نہیں رہے گا اور نہ ہی کوئی چیز اس کے اور اللہ کے مابین رکاوٹ بنے گی وہ مسلسل اللہ کی جانب دیکھتا رہے گا اور اللہ اس کی طرف بنظر کرم دیکھے گا یہاں تک کہ وہ انسانوں کی حساب دہی سے فارغ ہو جائے۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا جو جب اس کا نامۂ عمل دکھلایا جائے گا تو اللہ اسے رسوائی سے پناہ فراہم کرے گا اور اس کے شرم گاہ کو چھپا رکھے گا اور قیامت کے دن اس کی شان کو بہتر بنائے گا اور اگر پڑھنے والا قید خانے میں ہو یا قیدی ہو اور وہ خود پر آویزاں کر لے تو اللہ اس کی رہائی کو آسان بنا دے گا اور وہ جس عالم میں ہوگا اور جس سے خوف زدہ ہوگا یا جس بارے میں اسے ڈرایا جا رہا ہوگا ان سب سے چھٹکارا پا جائے گا اور اللہ کے حکم سے جلد ہی اس کی حالت درست ہو جائے گی۔[2]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، ہے کہ جو بھی یہ سورہ پابندی کے ساتھ

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۱ (۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۲۹

Presented by Ziaraat.Com

پڑھے گا تو وہ روز قیامت کی رسوائی سے محفوظ رہے گا اور اس کے عیبوں پر پردہ ڈال دیا جائے گا اور قیامت کے دن اس کی حالت درست ہوگی اور اگر پڑھنے والا قید خانے میں ہوگا یا اسے باندھ دیا گیا ہوگا تو وہ اس سورے کو لکھ کر اگر آویزاں کر لے گا تو اللہ جلد ہی اس کی رہائی کو آسان بنا دے گا۔[1]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ بارش کے وقت پڑھے گا تو اللہ ہر قطرے کے مطابق جو برسے گا اس شخص کی مغفرت فرما دے گا اور اگر اس سورے کو آنکھ پر پڑھا جائے تو نظر کو تقویت ملتی ہے اور قدرتِ خداوندی سے آشوب اور پردہ ختم ہو جاتا ہے۔[2]

---

(۱۔۲) تفسیر البرھان ج ۱ ص ۲۲۹

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ مطفّفین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص واجب نماز میں ''ویل **للمطففین**'' پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے جہنّم سے امن عطا کرے گا نہ آتش جہنّم اس کو دیکھے گی اور نہ وہ آتش جہنّم کو دیکھے گا وہ جہنّم کے پل سے بہ آسانی گزر جائے گا روز قیامت اس کا حساب نہیں ہوگا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ روزِ قیامت اسے سر بمہر جنّت کی خالص شربت سے سیراب کرے گا اور اگر اس سورے کو کسی خزانے پر پڑھ دیا جائے تو اللہ اسے ہر آفت سے محفوظ رکھے گا۔[۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص مسلسل پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ جنّت کی خالص سر بمہر شراب سے اسے سیراب کرے گا اور اگر کسی خزانے پر اسے پڑھا جائے تو اللہ اسے ہر آفت سے محفوظ رکھے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اس سورے کو جس شے پر پڑھ دیا جائے گا تو وہ شے محفوظ ہو جائے گی اور اسے حکمِ خدا سے حشرات الارض سے بچا لیا جائے گا۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۱ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۳۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورہ انشقاق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورۂ انفطار کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس بات سے پناہ دے گا کہ اس کا نامۂ عمل اس کی پچھلی طرف سے دیا جائے اور اگر اس سورے کو لکھ کر اس عورت پر آویزاں کر دیا جائے جسے بچّے کی ولادت میں دشواری پیش آ رہی ہو یا اس سورے کو پڑھ دیا جائے تو فوراً ہی بچّے کی ولادت ہو جائے گی۔[۱]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ مسلسل یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس بات سے پناہ دے گا کہ اس کا نامۂ عمل اس کی پیٹھ کی جانب سے دیا جائے اور اگر یہ سورہ لکھ کر اس عورت کے پاس رکھا جائے جسے ولادت میں دشواری ہو رہی ہے تو بچّہ جلدی اور فوراً پیدا ہو جائے گا اور اگر یہ سورہ پڑھ دیا جائے تو بھی جلدی ولادت ہو جائے گی۔[۲]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر اس سورے کو دردِ زہ والی عورت پر آویزاں کیا جائے تو وضعِ حمل ہو جائے گا اور دایہ پر یہ لازم ہے کہ اس سورے کو زچّہ سے فوراً الگ کر دے تاکہ شکم میں جو کچھ اور ہے وہ باہر نہ آ جائے اور اگر یہ سورہ چوپائے پر لٹکایا جائے تو اسے آفتوں سے بچائے گا اور اگر اسے گھر کی دیوار پر لکھا جائے تو تمام پریشانیوں سے نجات مل جائے گی۔[۳]

---

(۱۔۳) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۴۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ بروج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ''**والسماءِ ذات البروج**'' واجب نماز میں پڑھے گا تو یہ انبیا کی سورت ہے پڑھنے والے کا حشر اور توقف انبیاء، مرسلین اور صالحین کے ساتھ ہوگا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو جمعے میں جمع ہونے والے اور عرفہ کے دن جمع ہونے والے کی تعداد سے دس گنا زیادہ اجر عطا کرے گا اور اس کے پڑھنے سے ڈرانے والی چیزوں اور سختیوں سے نجات مل جاتی ہے۔[۲]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا اسے اجر عظیم عطا ہوگا اور وہ خوف ناک چیزوں اور دشواریوں سے محفوظ رہے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، اور اگر اسے بچّے کا دودھ چھڑانے کے لیے آویزاں کیا جائے تو دودھ چھڑانے میں آسانی فراہم ہوجائے گی اور جو اسے اپنے بستر میں پڑھے گا تو صبح ہونے تک وہ امن و امان میں ہوگا۔[۴]

مصباح میں ہے کہ جو یہ سورہ بستر میں پڑھے گا وہ محفوظ رہے گا اور جو گھر میں نکلتے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو وہ خود اور گھر میں جو اہل و عیال اور مال و منال ہوگا وہ سب محفوظ رہے

Presented by Ziaraat.Com

گا اور جو اس سورے کے آغاز سے ''قتل اصحاب الاخدود'' تک پڑھے گا تو بھڑوں اور بڑے چوہوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے کافی ہوگا۔[۱]

اور جو پانی پر ''والسماء ذاتِ البروج'' پڑھے گا اور اسے وہ شخص پیے گا جس نے زہر پی لیا ہے تو زہر ان شاء اللہ اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔[۲]

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم عشا کے آخر میں ''والسماء ذاتِ البروج'' اور ''والسماء والطارق'' پڑھا کرتے تھے اور انھی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حکم دیا ہے کہ نمازِ عشا میں ''سماوات،'' یعنی والسماء ذاتِ البروج اور والسماء والطارق کو پڑھا جائے۔

جابر بن سمرہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نمازِ ظہر اور عصر میں ''والسماء والطارق'' اور ''والسماء ذات البروج'' پڑھا کرتے تھے۔

سعید بن منصور سے مروی ہے انھوں نے جابر سے روایت کی انھوں نے فرمایا کہ رسول اکرمؐ نے معاذ سے کہا کہ ان کے ساتھ نماز عشا میں سبح اسم ربك الاعلى واللیل اذا یغشی اور والسماء ذاتِ البروج پڑھا کرو۔[۳]

---

(۱) مصباح کفعمی ص ۶۱۳ (۲) مکارم الاخلاق ص ۳۵۰

(۳) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۳۲۲ درّ منثور سے نقل کرتے ہوئے ج ۶ ص ۳۳۱

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ طارق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اپنی فرض نمازوں میں "والسماءِ والطارق" پڑھے گا تو روزِ قیامت اللہ کے نزدیک اس کی وجاہت و منزلت ہوگی اور وہ مومنین اور ان کے ساتھیوں کے رفقا میں سے ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو آسمان میں جتنے ستارے ہیں اُن کی تعداد سے دس گنا زیادہ ثواب اللہ اس شخص کے لیے لکھ دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر اور اس تحریر کو پانی سے دھو کر زخم کو اس پانی سے دھوئے گا تو ورم نہیں ہوگا اور اگر کسی شے پر پڑھے گا تو اس کی حفاظت ہوگی اور اس شے کا مالک امین ہوگا۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو کسی برتن میں لکھ کر اسے پانی سے دھوئے گا اور اس پانی سے زخم کو دھوئے تو اس پر ورم نہیں ہوگا اور اگر اس سورے کو کسی شے پر پڑھا جائے تو یہ سورہ اس شے کی حفاظت کرے گا اور اس چیز کا مالک امین رہے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کے پانی سے زخم کو دھوئے گا تو زخم صحیح ہوجائے گا اور اس میں پیپ نہیں پڑے گی اور جو ایسی چیز پر پڑھے جو دوا کے طور پر پی

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۲ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۵۶

Presented by Ziaraat.Com

جارہی ہوتو اس میں شفا ہوجائے گی۔[1]

کتاب مصباح میں ہے کہ جو شخص اس سورے کو آغاز سے اس قول سے ''**فما له من قوة ولا ناصر**'' تک چار پرچوں پر لکھے اور چاروں پرچے زمین کے چار کونوں میں لکڑی کے نوک پر رکھ دے تو ان شاء اللہ ٹڈی وغیرہ کو ہلاک کر دے گی۔[2]

(۱) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۵۶ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۱۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ اعلیٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ''**سبح اسم ربك الاعلی**'' واجب یا سنتی نمازوں (نوافل) میں پڑھے تو روزِ قیامت اس سے کہا جائے گا تم جنّت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہوجاؤ۔[1]

طبرسی نے مجمع البیان میں عیاشی سے ایک روایت نقل کی ہے انھوں نے اپنی سند سے ابی حمیصہ سے انھوں نے حضرت علی علیہ السّلام سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی علیہ السّلام کے پیچھے بیس مرتبہ شب کی نمازیں پڑھی ہیں وہ ہمیشہ ''سبح اسم ربک الاعلیٰ'' پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے اگر تمھیں معلوم ہوجائے کہ اس سورے میں کیا ہے تو انسان اسے ہر روز بیس مرتبہ پڑھا کرے گا اور جس نے یہ سورہ پڑھا گویا کہ اس نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے صحیفوں کو پڑھ لیا وہ ابراہیم جنھوں نے حق ادا کردیا۔[2]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت محمدؐ پر جو کچھ نازل فرمایا، اس کے حروف کی تعداد کے برابر اجر عطا کرے گا اور اگر اس سورے کو کانوں کے درد کے لیے پڑھا جائے تو درد جاتا رہے گا اور اگر یہ سورہ بواسیر کے لیے پڑھا جائے تو یہ بواسیر کو

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۲ (۲) مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۲۶

Presented by Ziaraat.Com

ختم کر دیتا ہے اور اس کے مریض جلد ہی صحت پا جاتے ہیں۔[1]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ کانوں اور گردن کے درد کے لیے پڑھے گا تو درد جاتا رہے گا اور اس سورے کو بواسیر کے لیے پڑھنا چاہیے اور اگر اس کے لیے لکھ کر تعویذ باندھ دیا جائے تو صاحبِ بواسیر کو شفا مل جائے گی۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اس سورے کا ایسے کانوں پر پڑھنا جو بجتے ہوں اور کوئی چیز گھومتی ہو یہ سب بیماریاں دور ہو جائیں گی اور اگر یہ سورہ کسی فاسد جگہ پر پڑھا جائے تو اس کا فساد جاتا رہے گا اور بواسیر کے لیے پڑھنے سے حکم خدا سے بواسیر منقطع ہو جاتی ہے۔[3]

حضرت علی علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سورۂ ''سبح اسم ربك الاعلى'' کو بہت پسند فرماتے تھے اور حضرت میکائیل علیہ السّلام نے سب سے پہلے ''سبحان ربی الاعلیٰ'' کہا۔[4]

---

(۱و۳) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۶۰ (۴) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۳۲۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ غاشیہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ''**ھل اتاک حدیث الغاشیۃ**'' واجب اور نوافل نمازوں میں پابندی سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت دونوں میں اسے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے گا اور قیامت کے دن اسے جہنّم کے عذاب سے امن نصیب ہوگا۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس سے آسان حساب لے گا اور اگر اس سورے کو انسانی بچّے یا کسی اور چیخنے والے اور نافرمان پر پڑھا جائے تو وہ پُرسکون ہوجائے گا اور چپ ہوجائے گا۔[۲]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو مسلسل اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ اس سے نہایت آسان حساب لے گا اور اگر اسے کسی مولود پر پڑھا جائے یا لکھ دیا جائے خواہ وہ انسان ہو یا حیوان اسے پُرسکون بنا دے گا اور اسے خاموش کر دے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر یہ سورہ ایسی ڈاڑھ پر پڑھا جائے جو تکلیف دہ ہو اور ستا رہی ہو تو حکمِ خدا سے اسے سکون مل جائے گا اور اگر اسے اپنی خوراک پر پڑھ دے تو جو کچھ کھائے گا اس سے امن ملے گا اور اللہ اس میں سلامتی عطا کر دے گا۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۲ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۶۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ فجر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ تم لوگ سورۂ فجر کو اپنی واجب اور نوافل نمازوں میں پڑھا کرو اس لیے کہ یہ سورۂ حسین بن علیؑ ہے جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو روزِ قیامت وہ امام حسین علیہ السّلام کے ساتھ جنّت میں ان کے درجے میں ہوگا بے شک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ پڑھنے والوں کی تعداد کے مطابق اس کی مغفرت کر دے گا اور اس شخص کے لیے قیامت کے دن ایک نور قرار دے گا اور جو یہ سورہ لکھ کر اپنے شکم سے معلّق کرے گا اور اپنی بیوی سے حلال طریقے سے مجامعت کرے گا تو اللہ اسے ایسا بیٹا عطا کرے گا جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگا۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور قرار دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنی زوجہ پر معلّق کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسا بیٹا عطا کرے گا جو مبارک ہوگا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ طلوع فجر کے وقت پڑھے گا تو دوسرے دن طلوع فجر تک ہر شے سے محفوظ رہے گا اور جو یہ سورہ لکھ کر اپنے شکم سے معلّق کر دے گا پھر اپنی زوجہ سے مجامعت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسا بیٹا عطا کرے گا جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور باعث شادمانی ہوگا۔[4]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۲ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۷۵

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ بلد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی واجب نماز میں ''**لا اقسم بھذا البلد**'' پڑھے گا تو دنیا میں اس کی شہرت ہوگی کہ وہ صالحین میں سے ہے اور آخرت میں یہ شہرت ہوگی کہ یہ شخص اللہ کے نزدیک منزلت رکھتا ہے اور وہ روزِ قیامت انبیا اور شہدا اور صالحین کے رفقا میں سے ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورت پڑھے گا تو خداوند عالم روز قیامت اپنے غضب سے اسے امان عطا کرے گا اور دشوار گزار گھاٹی پر بلند ہونے سے نجات فراہم کرے گا اور جو یہ سورہ لکھ کر کسی بچّے پر آویزاں کرے گا یا نومولود پر تو بچّوں کی بیماریوں سے نجات میسّر ہوگی۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت گھاٹیوں کی دشواریوں سے نجات فراہم کرے گا اور جو اس سورت کو لکھ کر کسی نومولود پر آویزاں کرے گا تو وہ بچّہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور بچّوں کے گریے سے بھی چھٹکارا مل جائے گا اور اللہ پڑھنے والے کو ''اُمّ الصبیان'' (ایک بیماری جس سے بچّے بے ہوش ہوجاتے ہیں) سے نجات میسّر ہوگی۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر اس سورے کو بچّے پر آویزاں کر دیا جائے تو وہ نقائص سے محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کے پانی کو ناک میں چڑھا لیا جائے تو ناک کی جڑوں میں جو درد ہوتا ہے وہ دور ہوجائے گا اور یہ شخص تن درست ہوجائے گا۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۲ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۸۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ شمس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص کثرت کے ساتھ سورہ ''الشمس'' سورہ ''واللیل اذا یغشیٰ'' سورۂ ''والضحیٰ'' اور سورۂ ''الم نشرح'' دن یا رات کے وقت پڑھے گا تو اس کے سامنے کی کوئی شے ایسی نہ ہوگی جو روزِ قیامت اس کے حق میں گواہی نہ دے یہاں تک کہ اس کے بال، اس کی کھال، اس کا گوشت، اس کا خون، اس کی رگیں، اس کے پٹھے اور اس کی ہڈیاں اور اس کے ساتھ زمین نے جس شے کو اٹھا رکھا ہے سب اس کے حق میں گواہی دیں گے اور پروردگار عالم یہ فرمائے گا کہ میں نے اپنے بندے کے لیے تمھاری گواہی کو قبول کر لیا اور اسے جزا عطا کر دی تم اسے میری جنّت میں لے کر جاؤ تا کہ میں اس کے لیے اس جنّت میں جو کچھ چاہتا ہوں اس کے لیے منتخب کر دوں تم اس جنّت میں سے یہ سب کچھ اسے بغیر کسی احسان کے دے دو لیکن میری رحمت اور میرا فضل اس پر مسلسل رہے گا اور میرے بندے کو یہ سب کچھ مبارک ہو۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا اس نے گویا کہ اس نے وہ سب کچھ صدقے میں دے دیا جس پر سورج اور چاند چمکے ہیں اور جس کی توفیق کم ہو اسے چاہیے کہ وہ پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے تو پھر جس

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۲

Presented by Ziaraat.Com

طرف بھی جائے اللہ کی توفیق اس کے شامل حال ہوگی اور اس سورے کو پڑھنے سے حافظہ بڑھتا ہے اور تمام لوگوں کے نزدیک مقبولیت اور مرتبت میں اضافہ ہوتا ہے۔[1]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو کم توفیق رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھا کرے وہ جہاں بھی جائے گا اللہ اسے یا توفیق کردے گا اور اس سورے کے پڑھنے کے بہت فائدے ہیں تمام لوگوں کے درمیان مقبولیت اور حفاظت کا سامان ہے۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ مستحب ہے اس شخص کے لیے جس کے رزق میں کمی ہو، جس کا نقصان زیادہ ہو جو حسرتوں میں مبتلا رہتا ہو کہ وہ پابندی کے ساتھ یہ سورت پڑھے اس کا رزق بڑھے گا اور اس کی توفیق میں اضافہ ہوگا اور جو اس سورے کا پانی پیے گا تو حکمِ خدا سے بے قراری کو قرار آجائے گا۔[3]

---

(۱۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۹۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ لیل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

سورۂ لیل کی فضیلت سورۂ شمس کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اسے اتنا دے گا کہ وہ راضی ہوجائے گا اور اس سے تنگی کو دور کردے گا اور اس کے لیے آسانیاں فراہم کرے گا اور اپنے فضل سے اسے غنی بنا دے گا اور جو شخص سونے سے پہلے پندرہ مرتبہ یہ سورہ پڑھے گا تو خواب میں سوائے خیر کے جسے وہ پسند کرتا ہے کچھ اور نہیں دیکھے گا اور وہ اپنے خواب میں کسی برائی کا مشاہدہ نہیں کرے گا اور جو اس سورے کو نماز عشا میں پڑھے گا تو گویا کہ اس نے نماز میں ایک چوتھائی قرآن پڑھ لیا اور اس کی نماز قبول ہوگی۔[۱]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اُس کی خواہشات کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دے گا یہاں تک کہ وہ راضی ہوجائے اس کی تنگی دور ہوجائے گی اور اللہ اس کے لیے آسانیاں فراہم کردے گا اور جو یہ سورہ سوتے وقت بیس مرتبہ پڑھے گا تو خواب میں سوائے خیر کے کچھ اور نہیں دیکھے گا اور ہرگز اسے برائی خواب میں نظر نہیں آئے گی اور جو اس سورے کو نمازِ عشا میں پڑھے گا تو گویا کہ اس نے پورا قرآن ختم کرلیا اور اس کی نماز قبول ہوگی۔[۲]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پندرہ مرتبہ پڑھے گا تو ناپسندیدہ چیز نہیں دیکھے گا اور خیر کے ساتھ سوئے گا اور اللہ اسے محفوظ رکھے گا اور جو اس سورے کو بے ہوش شخص یا دیوانے یا مرگی زدہ پر پڑھے گا تو اسے فوراً اس بیماری سے افاقہ ہوجائے گا۔[۳]

---

(۱۔۳) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۰۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ ضحیٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورۂ شمس کے ذیل میں بیان ہو چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو روزِ قیامت اس کے لیے حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی شفاعت واجب ہو جائے گی اور ہر سائل اور یتیم کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جائیں گی اور اگر اس سورے کو غائب اور گم شدہ شخص کے نام پر لکھا جائے تو وہ شخص اپنے ساتھیوں تک صحیح و سالم پہنچ جائے گا اور اگر کوئی شخص کسی جگہ چیز رکھ کر بھول گیا ہو اور پھر اسے یاد آ جائے تو اگر یہ سورہ پڑھ لے گا تو اس چیز کے حاصل ہونے تک اللہ اس کی حفاظت کرے گا۔[1]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اگر کوئی اس سورے کو اپنے ساتھی کا نام لے کر پڑھے گا تو اس کا ساتھی اس کی طرف صحیح و سالم بہت جلد واپس لوٹ آئے گا۔[2]

---

(۱۔۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۰۹

Presented by Ziaraat.Com

# سورہ انشراح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورت کی فضیلت سورۂ شمس کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اللہ اسے یقین اور عافیت عطا کرے گا اور جو سینے کی تکلیف پر اس سورے کو پڑھے گا اور اس کے لیے لکھے گا تو اللہ اسے شفاعت عطا کرے گا۔[1]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو برتن پر لکھے گا اور پیے گا تو اگر پیشاب بند ہونے کی شکایت ہے تو اللہ اسے شفا عطا کرے گا اور اس کے نکلنے میں آسانیاں فراہم کرے گا۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو سینے پر پڑھے گا تو اس کے نقصان سے فائدہ پہنچے گا اور دل کو حکم خداوندی سے سکون حاصل ہوگا اور جسے سردی لگ رہی ہو تو اللہ کے حکم سے اس کا پانی اس کے لیے منفعت بخش ہوگا۔[3]

مصباح میں ہے اس کا پانی پینے سے پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور مثانہ کھل جاتا ہے اور ٹھنڈک سے فائدہ پہنچتا ہے اور سینے اور دل پر یہ سورہ پڑھنے سے ان کے درد کو سکون ملتا ہے۔[4]

---

(۱۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۱۴ (۴) المصباح الکفعمی ص ۶۱۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ التین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص "والتین" کو اپنی واجب اور نافلہ نمازوں میں پڑھے گا تو اسے ان شاء اللہ جنّت میں اس کی مرضی کے مطابق جگہ میسّر ہوگی۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسا اجر لکھ دے گا جس کا شمار ممکن نہیں اور پڑھنے والے نے گویا حضرت محمدؐ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور وہ غمگین تھا تو اللہ نے آں حضرتؐ کے ذریعے اس کے غم کو دور کر دیا اور اگر اسے اس طعام پر پڑھا جائے جو موجود ہو تو اس طعام سے ہر طرح کی خرابی کو اللہ دور کر دے گا خواہ اس میں زہر ہلاہل ہی کیوں نہ ہو اور اس کھانے میں اس کے لیے شفا ہوگی۔[۲]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ یہ سورہ کسی کھائے جانے والی چیز پر پڑھے گا تو اللہ اس ماکول (جسے کھایا جائے) سے ہر طرح کے شر کو دور کر دے گا خواہ اس کھانے میں زہر کی آمیزش ہی کیوں نہ ہو اور اللہ اس کھانے کو موجب شفا بنا دے گا۔[۳]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر اس سورے کو کھانے کی کسی شے پر لکھا اور پڑھا جائے تو اس کے نقصان پہنچانے والی شے کو اللہ تبدیل کر دے گا اور قدرت خداوندی سے وہ کھانا شفا بخش بن جائے گا۔[۴]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۳ (۲۔۴) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۱۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ علق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص دن کے یا رات کے وقت ''اقرء باسم ربك'' پڑھے اور پھر اسی روز یا اسی شب میں اس کا انتقال ہوجائے تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی اور اللہ اسے شہید مبعوث کرے گا اور اسے شہید کی حیثیت سے حیات بخشے گا اور اس شخص کی مثال ایسی ہی ہوگی کہ گویا اس نے رسول اللہ کے ساتھ اللہ کی راہ میں تلوار سے قتال کیا ہے۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ بطورِ اجر اس کے لیے ''جزء مفصل'' پڑھنے کا ثواب عطا کردے گا اور جس نے اللہ کی راہ میں تلوار کھینچی ہو اس کے مطابق اجر عطا کرے گا اور جو یہ سورہ پڑھے گا اور وہ سمندر میں سفر کر رہا ہو تو اللہ تعالیٰ ڈوبنے سے اس کی حفاظت کرے گا۔[2]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خزانے کے دروازے پر پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس خزانے کو ہر آفت اور چور سے محفوظ رکھے گا جب تک اس کا مالک اسے وہاں سے نکال نہ لے۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے اور وہ سفر کے لیے روانہ ہوچکا ہو تو مسافرت کے شر سے محفوظ رہے گا اور جو یہ سورہ پڑھے گا اور سمندر میں سواری پر مصروف سفر ہو تو قدرت الٰہی سے سمندر کی تکالیف سے محفوظ رہے گا۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۳ (۲۔۴) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۳۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ قدر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

سیف بن عمیرہ نے کسی شخص سے روایت کی اور اس نے امام محمد باقر علیہ السّلام سے روایت کی امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص سورہ "اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ" بلند آواز میں پڑھے گا تو گویا کہ اس نے راہِ خدا میں تلوار کھینچ رکھی ہے اور جو اس سورے کو بالاخفات (چپکے سے) پڑھے تو اس شخص کی مانند ہوگا جو اللہ کی راہ میں اپنے خون میں غلطاں ہو اور جو اس سورے کو دس بار پڑھے گا تو اس کے گناہوں میں سے ہزار گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔[1]

ابن بابویہ اپنے والد سے اور وہ سعد بن عبداللہ سے وہ احمد بن محمد سے وہ حسن بن محبوب سے وہ سیف بن عمیرہ سے اور وہ کسی شخص سے وہ امام محمد باقر علیہ السّلام سے اسی مضمون کی روایت کرتے ہیں۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے تعویذ کے بارے میں وارد ہوا ہے آپ نے فرمایا کہ ایک چھوٹا نیا کوزہ لے لو اور اس میں پانی ڈال دو پھر اس پانی پر اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ کا سورہ تیس مرتبہ پڑھو پھر اسے لٹکا دو اس میں سے پانی پیو اور وضو کرو اور اگر چاہتے ہو تو اس میں پانی بڑھاتے چلے جاؤ۔[3]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ "اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ

---

(۱) الکافی ج ۲ ص ۴۵۴ (۲) ثواب الاعمال ص ۱۵۳ (۳) الکافی ج ۲ ص ۴۵۶

Presented by Ziaraat.Com

لَیْلَۃِ الْقَدْرِ'' اللہ کی واجب کردہ نمازوں میں سے کسی واجب نماز میں پڑھے گا تو منادی ندا دے گا اے اللہ کے بندے اللہ نے تمھارے گذشتہ اعمال کی مغفرت فرمادی ہے اب نئے سرے سے عمل شروع کرو۔[۱]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ماہِ رمضان میں روزہ رکھنے والے جیسا اجر ملے گا اور اگر شب قدر میں اس سورے کو پڑھے تو اس کو اللہ کی راہ میں قتال کرنے والے جیسا ثواب ملے گا اور اگر اس سورے کو خزانے کے دروازے پر پڑھا جائے تو اللہ اُس خزانے کو ہر آفت اور خرابی سے باسلامت رکھے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اس میں جو کچھ ہے اسے نکال نہ لے۔

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو قیامت کے دن خیر البریہ اس کا رفیق اور ہمدم ہوگا اور اس سورے کو نئے برتن پر لکھ کر جسے لقوہ ہو وہ دیکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے شفایاب کر دے گا۔

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص نماز عشا کے بعد اس سورے کو پندرہ مرتبہ پڑھے گا تو وہ آنے والی شب تک امان میں رہے گا اور جو ہر شب سات مرتبہ یہ سورہ پڑھے گا تو اس شب میں طلوع فجر تک امن وامان میں رہے گا اور جو اس سورے کو سونے یا چاندی کے ذخیرے یا ساز وسامان پر پڑھے گا تو اللہ ہر نقصان دہ سے بچا کر اس میں برکت عطا کرے گا اور اگر اس سورے کو غلّے کے گودام پر پڑھ دیا جائے تو حکمِ خدا سے اس سے منفعت حاصل ہوگی۔[۲]

امالی شیخ صدوق میں امام کاظم علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جمعے کے دن اپنی رحمت کے ہزار عطیے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے عطا کرتا ہے پس جو شخص اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ کا سورہ جمعے کے دن عصر کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار عطیۂ رحمت کے ساتھ اسی جیسا مزید عطا کرے گا۔[۳]

اور امام کاظم علیہ السّلام سے مروی ہے کہ انھوں نے اپنے آباو اجداد میں سے کسی سے

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۱۲ (۲) ثواب الاعمال ص ۱۹۸ (۳) امالی شیخ صدوق ص ۳۴۱

Presented by Ziaraat.Com

سنا تھا کہ ایک شخص ''انا انزلناہ'' پڑھ رہا تھا تو امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ اس کی تصدیق کی گئی اور اسے بخش دیا گیا۔[۱]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ ''انا انزلناہ فی لیلۃ القدر'' اللہ کے فرائض میں سے کسی فریضے میں پڑھتا ہے تو ایک منادی ندا دے کر کہتا ہے اے اللہ کے بندے اللہ نے تمھارے گذشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی ہے اب نئے سرے سے عمل کا آغاز کرو۔[۲]

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ کا سورہ بالجہر پڑھے گا تو اس کی مثال ایسی ہی ہوگی جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کے لیے تلوار نیام سے باہر نکالی ہو اور جو اسے بالاخفات پڑھے گا تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو اللہ کی راہ میں اپنے خون میں لت پت ہو اور جو یہ سورہ دس بار پڑھے گا تو اللہ اس کے گناہوں میں سے ہزار گناہوں کی مغفرت فرما دے گا۔[۳]

اُبّی سے انہوں نے سعد سے انھوں نے نہدی سے انھوں نے اسماعیل بن سہل سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السّلام کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے ایسی چیز سکھا دیجیے کہ اگر میں اسے کہا کروں تو میں آپ حضرات کے ساتھ دنیا اور آخرت میں رہوں فرمایا کہ آپ نے اپنی تحریر سے جواب مرحمت فرمایا، جس تحریر سے میں آشنا ہوں ''کہ تم سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر زیادہ سے زیادہ پڑھا کرو اور مغفرت طلب کرنے کے لیے اپنے ہونٹوں کو تر کرو، یعنی ہمیشہ استغفار پڑھے رہو۔[۴]

محمد بن عبداللہ نے زید سے انھوں نے محمد بن بکر ازدی سے انھوں نے امام صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے اپنے اصحاب اور احباب کو وصیّت کی کہ اگر کسی کو کوئی بیماری ہو تو اسے چاہیے کہ نیا کوزہ لے اور اس میں پانی ڈال دے اور خود کنویں سے پانی نکالے اور اس پانی پر سورۂ انا انزلنا ترتیل (ٹھہر ٹھہر کر عمدہ طریقے سے) کے ساتھ تیس مرتبہ پڑھے پھر

---

(۱۔۲) امالی شیخ صدوق ۳۴۱ (۳۔۴) ثواب الاعمال ص ۱۱۲

Presented by Ziaraat.Com

اس پانی کو پیے اور اسی سے وضو کرے اور اس سے مسح کرے اور جوں ہی پانی کم ہو اسے بڑھاتا رہے تین دن بھی نہیں گزرنے پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اسے اس بیماری سے شفا اور عافیت عطا کرے گا۔

روایت کی سہل نے علی بن سلیمان سے، انھوں نے احمد بن الفضل ابی عمر خداء سے وہ کہتے ہیں کہ میری حالت خراب ہوگئی تو میں نے امام باقر علیہ السّلام کو خط لکھ کر دریافت کیا امام علیہ السّلام نے مجھے جواب مرحمت فرمایا کہ تم مسلسل ''انا ارسلنا نوحًا الی قومه'' (یعنی سورۂ نوح) کو پڑھتے رہو میں نے ایک سال تک اسے پڑھا لیکن میری حالت تبدیل نہیں ہوئی میں نے دوبارہ امام کی خدمت میں تحریر کیا کہ میری حالت دگرگوں ہے اور میں نے انا ارسلنا نوحًا الی قومہ کو آپ کے حکم کے مطابق سال بھر پڑھا ہے لیکن مجھے کوئی فرق نظر نہیں آیا تو امام نے جواب مرحمت فرمایا کہ تمھیں وہ سورہ پڑھتے ہوئے ایک سال ہو چکا ہے اب تم اس سورے کی جگہ ''انا انزلناہ فی لیلۃ القدر'' کی سورت پڑھنا شروع کردو وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سورے کو پڑھنا شروع کیا ابھی پڑھتے ہوئے کچھ ہی دن گزرے تھے کہ ابن ابی داؤد نے مجھ تک پیغام بھیجا اور میری جانب سے میرا قرض ادا کردیا اور میرا اور میرے اہل وعیال کا وظیفہ مقرر کردیا اور اپنی نمائندگی میں مجھے باب کلاء (بصرے کا ایک مقام) کی طرف روانہ کیا اور پانچ سو درہم میرے لیے مقرر کردیے۔

اور میں نے بصرے سے علی بن ہزیار کے توسّط سے امام رضا علیہ السّلام کی خدمت میں نامہ روانہ کیا کہ میں نے آپ کے والد سے یہ دریافت کیا تھا اور فلاں فلاں شکایت کی تھی اور سارا کام میری مرضی کے مطابق ہوگیا تھا۔ اب میں یہ جاننا چاہتا ہوں اے میرے مولا کہ میں شب قدر میں سورۂ انا انزلنا کس طرح پڑھوں کیا میں اپنی فرض نمازوں وغیرہ میں صرف اس سورے پر اکتفا کروں یا اس سورے کے ساتھ کوئی دوسری سورت بھی پڑھوں یا اس کی کوئی معین حد ہے جس پر عمل کروں امام علیہ السّلام نے توقیع (تحریر، نوشتہ) روانہ کی جب میں نے اسے پڑھا تو اس میں تحریر تھا کہ قرآن کی چھوٹی اور بڑی سورت کو ترک نہ کرو اور دن رات

Presented by Ziaraat.Com

میں سو مرتبہ سورۂ انا انزلنا کا پڑھنا تمھارے لیے کافی ہوگا۔[1]

روایت کی سہل بن زیاد نے منصور بن عباس سے انھوں نے اسماعیل بن سہل سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السّلام کی خدمت میں خط روانہ کیا کہ مجھ پر قرض کا بے انتہا بوجھ ہے تو امام علیہ السّلام نے جواب مرحمت فرمایا کہ کثرت کے ساتھ استغفار کرو اور اپنی زبان کو انا انزلناہ کی تلاوت سے تر کرو۔[2]

عدۃ الداعی میں ہے کہ شب قدر میں انا انزلناہ کو پڑھا جائے اور اس کی تعویذ ذخیرہ شدہ اور پوشیدہ مال کے لیے بھی ہے اور اس بارے میں معصومین سے روایات وارد ہوئی ہیں۔

کتاب مکارم میں ہے کہ جو شخص ایک پینے کا پیالہ لے اور اس میں پانی ڈالے اور اس پانی پر ۳۵ مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور وہ پانی اپنے کپڑے پر چھڑک لے تو جب تک وہ کپڑا پرانا نہ ہو یہ شخص فراخی کے ساتھ رہے گا۔[3]

کفعمی نے اپنی دعا کی کچھ کتابوں میں کہا ہے کہ شیخ عزالدّین الحسن بن ناصر بن ابراہیم حداد عاملی اپنی کتاب طریقہ النجاۃ میں امام تقی الجواد علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب و روز میں ۷۶ مرتبہ سورۂ قدر کی تلاوت کرے گا تو خداوند عالم اس کے لیے ہزار فرشتوں کو خلق فرمادے گا جو اس سورے کے پڑھنے کا ثواب ۳۶ ہزار سال تک لکھتے رہیں گے اور اللہ تعالیٰ ان فرشتوں کو دو ہزار سال کے استغفار کو اس شخص کے لیے ہزار بار بڑھا دے گا۔

اس سورے کو سات وقتوں میں اپنا وظیفہ بنا لے پہلے طلوع فجر کے بعد اور نماز صبح سے پہلے سات مرتبہ پڑھے تا کہ فرشتے اس پر چھ دنوں تک رحمتیں نازل کریں، دوسرے نماز صبح کے بعد دس بار پڑھے تا کہ شام تک اللہ کی ضمانت میں رہے، تیسرے کہ جب سورج زوال کو پہنچے تو نافلے سے قبل دس مرتبہ پڑھے تا کہ اللہ اس کی طرف نظر کرے اور اس کے لیے آسمان کے دروازوں کو کھول دے، چوتھے بعدِ زوال نوافل پڑھ کر ۲۱ مرتبہ پڑھے تا کہ اللہ تعالیٰ اُس کے لیے اس سورے سے ایک ایسا گھر بنا دے جس کا طول اتنی ہاتھ ہو اور اسی طرح اس کی

(۱) الکافی ج ۵ ص ۳۱۶ (۲) الکافی ج ۵ ص ۳۱۷ (۳) مکارم الاخلاق ص ۱۱۷

Presented by Ziaraat.Com

چوڑائی ہوگی اور ساٹھ ہاتھ اس کی بلندی اونچائی ہوگی اور فرشتے اس کے گرد قیامت تک اس کی مغفرت کے لیے مامور ہیں اور اللہ ان کے دو ہزار سال کے استغفار کو ہزار گنا بڑھا دے گا۔

پانچویں عصر کے بعد دس مرتبہ تا کہ ایک دن اعمال خلائق کے مانند گزرے، چھٹے عشا کے بعد سات مرتبہ تا کہ صبح ہونے تک اللہ کی ضمانت میں رہے، ساتویں جس وقت سونے کے لیے اپنے بستر کی طرف روانہ ہو اس وقت گیارہ مرتبہ پڑھے تا کہ اللہ اس سورت سے اس شخص کے لیے ایک فرشتے کو خلق فرما دے جس کی ہتھیلی ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمین سے بڑی ہو اور اس کے جسم کے ہر جگہ بال ہوں گے اور ہر بال پوری قوّت کے ساتھ پڑھنے والے کے لیے روزِ قیامت تک استغفار کرتا رہے گا۔

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے قیامت کے دن مومنین کے سامنے جو نور چل رہا ہوگا وہ انا انزلناہ کا نور ہوگا۔

اور امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ کسی نماز میں پڑھے گا تو وہ نماز علیین میں مقبولیت اور اضافے کے ساتھ رفعت حاصل کرے گی اور جو شخص اس سورے کو پڑھنے کے بعد دعا طلب کرے گا تو اس کی دعا لوح محفوظ تک مستجاب (قبول شدہ) ہو کر بلند ہوگی اور جو یہ سورہ پڑھے گا وہ لوگوں میں محبوب بن جائے گا اور اگر اس سورے کو پڑھنے کے بعد کسی سے اس کے مال میں سے کچھ حاصل کرنا چاہے تو اگر وہ شخص سامنے آ گیا تو ضرور دے گا اور جو کسی حاکم سے خوف کھاتا ہو تو اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر اس سورے کو پڑھ دے تو اس پر غالب رہے گا اور کسی سے دشمنی کے لیے اس سورے کو پڑھ دے تو اس شخص پر کام یاب ہوگا اور جو اس سورے سے اللہ تعالیٰ سے شفاعت کا طلب گار ہو تو اس کی شفاعت ہو جائے گی اور اس کی مراد بر آئے گی۔

اور امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو میں کہہ رہا ہوں اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں کہ اس سورے کا پڑھنے والا سورہ پڑھ کر فارغ بھی نہ ہونے پائے گا یہاں تک کہ اس کے لیے جہنّم سے نجات کا پروانہ لکھ دیا جائے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

علامہ مجلسی نے بحار میں کہا کہ ابن فہد نے عدّہ الدّاعی میں ذکر کیا ہے کہ شب جمعہ کے آخری تیسرے حصّے میں جو اس سورے کو پندرہ مرتبہ پڑھے گا اور اگر اس طرح پڑھنے کے بعد دعا کرے گا تو وہ دعا قبول ہوگی۔

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو شخص صبح کے بعد دس مرتبہ یہ سورہ پڑھے اور زوال شمس کے وقت دس بار پڑھے اور بعد عصر بھی دس بار پڑھے تو اس کا پڑھنے والا تیس سال تک دو ہزار لکھنے والوں کو تھکا دے گا۔

اور امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو شخص طلوع فجر کے بعد اس سورے کو سات مرتبہ پڑھے گا تو ستّر صفیں اس کے لیے ستّر نمازیں پڑھیں گی اور ستّر رحمتوں کے ساتھ اس پر مہربانی کریں گی۔

اور امام باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص رات کے وقت سو بار اس سورے کو پڑھے گا تو وہ صبح ہونے سے قبل جنّت کو دیکھ لے گا۔

اور امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ انا انزلناہ کو پیر کے دن ہزار مرتبہ اور جمعرات کے دن ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اللہ اس سے ایک فرشتہ پیدا فرمائے گا جس کا نام ''قوی'' ہوگا جس کی ہتھیلی ساتوں آسمان اور ساوں زمینوں سے بڑی ہوگی اور اس کے جسم میں دس لاکھ بال ہوں گے اور ہر بال پر ہزار زبانیں خلق ہوں گی اور ہر زبان جن و انس کی قوّت سے محو گفتگو ہوگی وہ پڑھنے والے کے لیے مغفرت طلب کرے گی اور اللہ تعالیٰ ان کے دو ہزار سالہ استغفار کو ہزار گنا بڑھا دے گا۔

حضرت علی علیہ السّلام جب شیعوں میں کسی کو دیکھتے تھے فرماتے تھے جو انا انزلناہ پڑھتا ہے اللہ اس پر مہربان ہوتا ہے۔

امام علی علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، ہر شے کا پھل ہوتا ہے اور قرآن کا پھل انا انزلناہ ہے اور ہر چیز کا خزانہ ہوتا ہے اور قرآن کا خزانہ انا انزلناہ ہے اور ہر شے کے لیے مددگار ہوتا ہے اور کم زوروں کا مددگار انا انزلناہ ہے اور ہر شے کی حفاظت ہوتی ہے اور

Presented by Ziaraat.Com

مومنین کی حفاظت انا انزلناہ ہے ہر شے کے لیے آسانی ہوتی ہے اور دشواریوں میں رہنے والوں کے لیے آسانی انا انزلناہ ہے ہر شے کی ہدایت ہوتی ہے اور نیکوکاروں کی ہدایت انا انزلناہ ہے ہر شے کا سردار ہوتا ہے اور قرآن کا سردار انا انزلناہ ہے ہر شے کی زینت ہوتی ہے اور قرآن کی زینت انا انزلناہ ہے اور ہر شے کے لیے خیمہ ہوتا ہے اور عبادت گزاروں کا خیمہ انا انزلناہ ہے اور ہر شے کی بشارت ہوتی ہے اور کائنات کی بشارت انا انزلناہ ہے ہر شے کی حجت ہوتی ہے اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے بعد حجت انا انزلناہ میں ہے تم اس پر ایمان لاؤ سوال کیا گیا کہ اس سورے پر ایمان لانے کا مفہوم کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ شب قدر ہر سال ہوتی ہے اور اس شب میں جو کچھ نازل ہوتا ہے وہ حق ہے۔

اور امیر المومنین علیہ السّلام سے مروی ہے کہ یہ سورہ انسان کا بہترین رفیق ہے اس کے ذریعے انسان اپنا قرض ادا کرسکتا ہے اور اپنے دین کو باعظمت بنا سکتا ہے اور اپنی دلیل کو غالب کرسکتا ہے اپنی زندگی کو طویل بنا سکتا ہے اپنی حالت کو بہترین حالت میں تبدیل کرسکتا ہے اور جو اکثر اوقات میں یہ پڑھے گا تو وہ اللہ سے بصورت صدیق اور شہید ملاقات کرے گا۔

امیر المومنین علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جب بھی کوئی بندہ اس سورے کو پڑھ کر فارغ ہوتا ہے تو سات دنوں تک فرشتے اس پر درد بھیجتے ہیں۔

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو شخص سوتے وقت سورۂ قدر گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسا نور پیدا کردے گا جس کی وسعت عرض وطول میں ہوا جتنی وسعت رکھتا ہوگا جو ہوا کے مستقر سے حجابِ نور تک عرش کے اوپر تک پھیلا ہوا ہوگا اس کے ہر درجے میں ایک ہزار فرشتے ہوں گے اور ہر فرشتے کی ہزار زبانیں ہوں گی اور ہر زبان کی ہزار لغات ہوں گی تو رات کے ڈھلنے تک اس سورے کے پڑھنے والے کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اللہ پھر اس نور کو اس سورے کے پڑھنے والے کے جسم میں قیامت تک کے لیے رکھ دے گا۔

اور امیر المومنین علیہ السّلام سے مروی ہے کہ جو شخص سوتے وقت اور جاگتے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو لوح محفوظ اس کے ثواب سے بھر جائے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ بیّنہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ لم یکن (بیّنہ) پڑھے گا تو وہ مشرکین سے بری ہوگا اور دین محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم میں داخل ہوجائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے مومن مبعوث کرے گا اور اس سے بہت آسان حساب لے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو قیامت کے دن خیرالبریہ کا رفیق اور مصاحب ہوگا اور خیرالبریہ سے مراد علی علیہ السّلام ہیں اور اگر اس سورے کو نئے برتن میں لکھ دیا جائے گا اور جسے لقوہ ہو وہ اپنی آنکھوں سے اس برتن میں پانی پر نظر کرے تو لقوہ دور ہوجائے گا۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پتلی روٹی پر لکھے اور چور کو کھلا دے تو اسے اُچھو لگ جائے گا اور وہ اسی وقت رسوا ہوجائے گا اور جو کسی انگوٹھی پر یہ سورہ پڑھے گا اور اس پر چور کا نام لے گا تو انگوٹھی حرکت میں آجائے گی۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس آویزاں کرے گا تو اگر اسے یرقان ہو تو جاتا رہے گا اور اگر اسے تعویذ بنا کر لٹکایا جائے آنکھ کی سپیدی پر، برص کی بیماری کے لیے اور اس کا پانی پی لیا جائے تو اللہ اس مرض کو اس سے دور کردے گا اور اگر حاملہ عورتیں اس سورت کا پانی پی لیں تو انھیں فائدہ پہنچے گا اور کھانے کے زہر

Presented by Ziaraat.Com

سے کھانے والے کی حفاظت کرے گا اور اگر یہ سورہ کسی بھی ورم پر لکھا جائے تو قدرتِ خدا سے ورم جاتا رہے گا۔

ابوالدرداء سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ سورہ ''لم یکن'' (بیّنہ) میں کیا کچھ موجود ہے تو وہ لوگ اہل وعیال اور مال ومتال کو چھوڑ کر اس سورے کی تعلیم حاصل کرتے تو خزاعہ کے ایک شخص نے دریافت کیا یارسول اللہؐ اس سورے کے پڑھنے کا اجر کیا ہے؟ تو آں حضرتؐ نے فرمایا کہ منافق اور جس بندے کے دل میں باری عزاسمہ کی وحدانیت کے بارے مین شک ہو وہ اس سورے کو نہیں پڑھے گا۔ خدا کی قسم جب سے آسمان وزمین تخلیق ہوئے ہیں ملائکہ مقرر ہیں یہ سورہ پڑھتے ہیں اور اس کے پڑھنے سے وہ تھکتے نہیں ہیں اگر کوئی بندہ اس سورے کو رات کے وقت پڑھے گا تو خداوند عالم فرشتوں کو بھیج دے گا جو اس کے دین ودنیا کی حفاظت کریں گے اور پڑھنے والے کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعا طلب کریں گے اور اگر کوئی شخص یہ سورہ دن کے وقت پڑھے گا تو اس کے عوض اتنا ثواب ملے گا جتنا دن اس کو روشن بناتا ہے اور رات اس پر تاریک ہوتی ہے تو قیس بن غیلان سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے سوال کیا یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ اس حدیث میں کچھ اضافہ فرمایئے تو آں حضرتؐ نے فرمایا، تم لوگ ''عم تساءلون'' اور سورہ ''ق والقرآن المجید'' اور ''والسماء ذات البروج'' اور ''والسماء والطارق'' کا علم حاصل کرو کیوں کہ جو کچھ ان سورتوں میں ہے اگر تمھیں اس کا علم ہوجائے گا تو تم اپنا کام کاج چھوڑ کر یہ سورتیں سیکھتے اور ان کے وسیلے سے اللہ کا تقرب حاصل کرتے خداوند عالم ان سورتوں کے وسیلے سے سوائے ذات الٰہی میں شرک کرنے کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اور یہ بات یاد رکھو کہ ''تبارک بیدہ الملک'' قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جدال کرے گا اور اس کے گناہوں کی مغفرت طلب کرے گا۔[1]

---

(۱) مستدرک الوسائل

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ زلزلہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم لوگ ''اذا زلزلت الارض زلزالھا'' پڑھتے ہوئے اکتاہٹ محسوس نہ کیا کرو اس لیے کہ جو شخص یہ سورہ اپنی نوافل نمازوں میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کبھی اسے زلزلے سے دوچار نہیں کرے گا اور وہ شخص نہ زلزلے سے مرے گا اور نہ ہی بجلی گرنے سے اور نہ ہی دنیاوی آفات میں کسی آفت کا شکار ہو کر مرے گا یہاں تک کہ وہ فطری موت مرے اور جب اس کی موت کا وقت آئے گا تو ایک محترم فرشتہ رب کے پاس سے نازل ہو کر اس کے سرھانے بیٹھ جائے گا اور کہے گا اے ملک الموت تم اللہ کے ولی کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اس لیے کہ یہ اکثر مجھے یاد کرتا تھا اور اس سورے کی بہت زیادہ تلاوت کیا کرتا تھا اور سورہ بھی ملک الموت سے یہی کہے گا تو فرشتہ موت جواب دے گا کہ مجھے رب نے حکم دیا ہے کہ میں اس شخص کی بات سنوں اور اس کی اطاعت کروں اور جب تک وہ حکم نہ دے میں اس کی روح قبض نہ کروں وہ جب مجھے حکم دے گا اس وقت میں اس کی روح قبض کروں گا اور جب اس کی نگاہوں سے پردہ ہٹایا جائے گا اور وہ اپنے منازل کو جنّت میں دیکھ لے گا تو پھر نہایت نرمی کے ساتھ اس کی روح نکال لی جائے گی پھر ستّر ہزار فرشتے اس کی روح کی مشایعت کرتے اسے تیزی کے ساتھ جنّت کی جانب لے کر روانہ ہوں گے۔[1]

---

(۱) الکافی ج ۱ ص ۴۵۸ ح ۲۴

Presented by Ziaraat.Com

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ایک چوتھائی قرآن پڑھنے والوں جتنا اجر عطا کیا جائے گا اور جو یہ سورہ پتلی روٹی پر لکھ کر چوری کرنے والے کو کھلا دے گا تو جرم کرنے والے کے گلے میں پھندا لگ جائے (یعنی اُچھو ہو جائے) گا اور وہ رسوا ہو جائے گا۔

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پتلی روٹی پر لکھ کر چور کو کھلا دے تو اس کے گلے میں پھندا لگ جائے گا اور وہ اسی وقت رسوا ہو جائے گا اور جو اس سورے کو کسی انگوٹھی پر چور کا نام لے کر پڑھے گا تو انگوٹھی حرکت میں آجائے گی۔

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، ہے کہ جو یہ سورہ لکھ کر خود پر آویزاں کرے یا اس سورے کو ایسے بادشاہ کے دربار میں داخل ہوتے وقت پڑھ لے جس کا خوف دامن گیر ہو تو اس کو جس بات کا خوف وڈر ہو اس سے نجات مل جائے گی اور اگر اس سورے کو کسی نئے برتن پر جو ابھی استعمال نہ ہوا ہو لکھا جائے اور اس پر لقوے والا شخص نظر کرے تو لقوہ جاتا رہے گا اور تین دن بلکہ اس سے بھی کم دن میں اللہ کے حکم سے اس کا درد جاتا رہے گا۔

امام رضا علیہ السّلام اپنے آباو اجداد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص چار مرتبہ سورۂ اذا زلزلت پڑھ لے تو گویا کہ اس نے پورے قرآن مجید کو ختم کرلیا۔

اور صحیفۂ رضا میں بھی ایسی ہی روایت موجود ہے۔

ابو البطائنی روایت کرتے ہیں علی بن معبد سے وہ اپنے والد سے وہ امام صادق علیہ السّلام سے امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ تم سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھنے سے اکتایا نہ کرو اور اگر وہ شخص اس سورے کو اپنی نوافل میں پڑھے گا تو اللہ اسے کبھی زلزلے سے دوچار نہیں کرے گا اور نہ ہی زلزلے سے اس کی موت واقع ہوگی اور نہ ہی وہ بجلی سے مرے گا اور نہ ہی دنیاوی آفتوں میں سے کوئی آفت اس کی موت کا باعث ہوگی جب وہ مرجائے گا تو اسے جنّت میں لے جانے کا حکم دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے مخاطب ہو کر فرمائے گا اے میرے بندے میں نے اپنی

Presented by Ziaraat.Com

جنّت تیرے لیے مباح کردی تیرا جس طرح جی چاہے اور جیسی تیری خواہش ہو اس کے مطابق تو اس جنّت میں رہائش اختیار کر بغیر کسی ممانعت اور بغیر کسی پابندی کے۔

درّمنثور میں ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ ''اذا زلزلت الارض'' نصف قرآن کے برابر ہے اور سورۂ ''عادیات'' نصف قرآن کے مساوی ہے اور قل ھو اللہ احد ایک تہائی قرآن اور سورۂ قل یا ایھا الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

درّمنثور میں عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ ایک شخص رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا یا رسول اللہ مجھے پڑھایئے تو آں حضرتؐ نے فرمایا کہ تم تین وہ سورتیں پڑھو جو ''الٓرٰ'' والی ہیں تو اس شخص نے کہا میری عمر زیادہ ہے میرا دل سخت اور میری زبان موٹی ہوگئی ہے تو حضور نے فرمایا کہ ''حٰمٓ'' والی سورتوں میں سے تین سورتیں پڑھ لو تو اس نے پہلے والا جواب دیا تو نبی اکرمؐ نے فرمایا، ''مُسَبِّحَات'' والی سورتوں میں سے تین سورتیں پڑھ لو تو اس کا جواب سابقہ جواب جیسا تھا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ مجھے ایک جامع سورت کی تعلیم دیجیے تو حضور نے اسے سورۂ اذا زلزلت الارض زلزالھا کی تعلیم دی جب وہ پڑھا کر فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا اس ہستی کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا پھر پیچھے پھرا اور روانہ ہوگیا تو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا، **افلح الزویجل افلح الزویجل۔**

انس سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے سورۂ ''اذا زلزلت الارض'' کو پڑھ لیا تو وہ نصف قرآن کے برابر ہوگیا اور جس نے سورۂ ''قل ھو اللہ'' کو پڑھا تو یہ سورہ ایک تہائی قرآن میں اس کے لیے تبدیل ہوگیا اور جس نے ''قل یا ایھا الکافرون'' پڑھا تو یہ سورہ ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہوگیا۔

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص رات کے وقت سورہ ''ذا زلزلت'' پڑھے گا تو یہ سورہ اس کے لیے نصف قرآن کے برابر ہوگا۔

Presented by Ziaraat.Com

بنی جُہینہ کا ایک شخص روایت کرتا ہے کہ اس نے سنا کہ نبی اکرمؐ نے نمازِ صبح کی دونوں رکعتوں میں ''اذا زلزلت الارض'' کی تلاوت فرمائی مجھے یہ نہیں معلوم کہ آں حضرتؐ نے بھولے سے یہ سورہ پڑھا یا عمداً ایسا ہوگیا۔

سعید بن المسیب سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اپنے اصحاب کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی تو آپ نے ان کے ساتھ پہلی رکعت میں ''اذا زلزلت'' پڑھی اور دوسری رکعت میں بھی اسی سورے کا اعادہ کیا۔

ابی امامہ سے مروی ہے کہ نبی اکرمؐ وتر کے بعد دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے جب کہ آپ بیٹھے ہوتے تھے اور ان دونوں رکعتوں میں ''اذا زلزلت الارض'' اور قل یاایھا الکافرون کی تلاوت فرماتے تھے۔

انس سے مروی ہے کہ نبی اکرمؐ وتر کے بعد دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے جب کہ وہ بیٹھے ہوتے تھے پہلی رکعت میں امّ القرآن (سورۂ حمد) اور اذا زلزلت اور دوسری رکعت میں (حمد کے بعد) قل یاایھا الکافرون پڑھا کرتے تھے۔

شعبی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ جو سورۂ ''اذا زلزلت الارض'' پڑھے گا تو یہ سورہ قرآن کے چھٹے حصّے کے برابر ہے۔

عاصم سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ کہا جاتا ہے ''قل ھواللہ احد'' ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور اذا زلزلت الارض نصف قرآن اور قل یاایھا الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

حسن سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ سورۂ اذا زلزلت الارض نصف قرآن کے برابر ہے۔[1]

---

(۱) الدرّ المنثور ج ۶ ص ۳۸۰۔۳۷۹

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ عادیات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ عادیات پڑھے گا اور اسے ہمیشہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت خاص طور سے امیر المومنین علیہ السّلام کے ساتھ مبعوث کرے گا اور وہ شخص امیر المومنینؑ کی حفاظت اور رفاقت میں ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اسے اس شخص جتنا اجر ملے گا جس نے پورا قرآن ختم کرلیا ہو اور جو ہمیشہ یہ سورہ پڑھا کرے گا اور وہ مقروض ہو تو اللہ اس کے قرض کی جلد ادائیگی میں مدد فرمائے گا اور یہ ہو کر رہے گا۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ کسی ڈرنے والے کے لیے پڑھے گا تو وہ خوف سے محفوظ رہے گا اور اگر بھوکے کے لیے پڑھا جائے تو اس کی بھوک کو مٹائے گا اور اگر پیاسے کے لیے پڑھا جائے تو اس کی پیاس کو بجھائے گا اور اگر کوئی مقروض پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا قرض اللہ کی جانب سے ادا ہو جائے گا۔[3]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو نماز عشا میں پڑھے گا تو اس کا ثواب نصف قرآن کے برابر ہوگا اور جو پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھتا رہے گا اور اس

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۴ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۶۰

Presented by Ziaraat.Com

کے ذمے قرض واجب الادا ہو تو خداوند عالم جلد ہی قرض کی ادائیگی میں اس کی مدد کرے گا۔[1]

کتاب مصباح میں ہے کہ جگر کے درد کے لیے سورۂ عادیات کو مٹی کے نئے برتن میں لکھا جائے اور پھر اسے بارش کے پانی سے دھویا جائے اور تھوڑی شکر ملا کر صاحبِ درد کو تین دن تک مسلسل اس پانی کو پلایا جائے۔

(۱) مصباح کفعمی ص ۶۱۵

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ قارعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو پڑھے اور سورۂ قارعہ کو زیادہ پڑھے تو خداوند عالم پڑھنے والے کو دجّال کے فتنے سے محفوظ رکھے گا کہ وہ دجّال پر ایمان نہ لے آئے اور سورۂ قارعہ پڑھنے والا ان شاءاللہ روزِ قیامت جہنّم کی وسعت سے محفوظ رہے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کی نیکیوں کے پلڑے کو وزنی کردے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر ایسے محروم پر آویزاں کرے جو اہل وعیال اور خدمت گزاروں سے پریشان ہو تو اللہ اس کے دونوں ہاتھ کھول دے گا اور اس کے رزق میں برکت ہوگی۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر کسی محروم پر آویزاں کردے گا تو اللہ اس کے معاملات کو آسان بنا دے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ یہ سورہ لکھ کر اس شخص پر آویزاں کیا جائے جسے تجارت میں گھاٹا ہو رہا ہو اور اس کا سامان تجارت فروخت نہ ہو رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے سامانِ تجارت کی فروخت کے اسباب مہیّا کردے گا۔[4]

کتاب مصباح میں ہے کہ اگر سورۂ قارعہ کو کسی طشت میں لکھ کر گلاب کے پانی سے دھو کر اس گھر میں چھڑک دیا جائے جہاں کیڑے مکوڑے ہوں تو وہ ہلاک ہوجائیں گے ان شاءاللہ تعالیٰ[5]

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۵ (۲۔۴) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۸۶ (۵) مصباح کفعمی ص ۶۱۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ التّکاثر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ آں حضرتؑ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سوتے وقت ''الھاکم التکاثر'' پڑھے گا وہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔[۱]

ابن بابویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ مجھ سے بیان کیا محمد بن یحییٰ عطّار نے ان سے محمد بن احمد نے، سہل بن زیاد نے، جعفر بن محمد بن بشار نے، عبیداللہ دھقان نے درست نے امام جعفر صادق سے ایسی ہی روایت نقل کی ہے۔[۲]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو واجب نماز میں ''الھاکم التکاثر'' پڑھے گا تو خداوند عالم اسے سو شہید کا اجر بطور ثواب اس کے لیے لکھ دے گا اور جو اس سورے کو نافلے میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس شہیدوں کا ثواب لکھ دے گا اور اس کے ساتھ اس کے فریضے میں ان شاء اللہ تعالیٰ فرشتوں کی چالیس صفیں اس کے ساتھ نماز پڑھیں گی۔[۳]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اس شخص کو جو نعمتیں عطا کی ہیں وہ ان نعمتوں کا حساب نہیں لے گا اور جو اس سورے کو بارش ہوتے وقت پڑھے گا تو جوں ہی یہ سورہ پڑھ کر فارغ ہوگا اللہ اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا۔[۴]

---

(۱) الکافی ج ۲ ص ۴۵۶ ح ۱۴ (۲۔۳) ثواب الاعمال ص ۱۵۵ (۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۷۲

Presented by Ziaraat.Com

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ بارش ہوتے وقت پڑھے گا تو اللہ اس کی مغفرت فرما دے گا اور جو یہ سورہ نماز عصر کے وقت پڑھے گا تو وہ دوسرے دن سورج ڈوبنے تک حکمِ خدا سے خدا کی امان میں ہوگا۔[1]

بستان الواعظین میں زینب بنت جحش سے روایت ہے انھوں نے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے روایت کی ہے آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جب پڑھنے والا الھاکم التکاثر پڑھتا ہے تو اسے آسمانوں کی بادشاہت میں یہ کہہ کر پکارا جاتا ہے ''اے خدا کا شکر ادا کرنے والے''۔[2]

مستدرک الوسائل میں طبرسی اپنی اسناد سے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص سورۂ تکاثر پڑھے گا تو خداوند عالم ان نعمتوں کا حساب نہیں لے گا جو اُس نے اُسے دنیاوی زندگی میں عطا کی ہیں اور اسے اتنا اجر مل جائے گا گویا کہ اس نے ایک ہزار آیتیں پڑھ لی ہیں۔[3]

دعواتِ راوندی میں ہے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص سوتے وقت الھاکم التکاثر پڑھے گا اور فتنہ قبر کے خیال سے پڑھے گا تو اللہ اسے منکر ونکیر کے شر سے بچالے گا۔[4]

درّ منثور میں ابن عمر سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، کیا تم میں سے کسی میں یہ استطاعت ہے کہ وہ روزانہ ہزار آیتیں پڑھے لوگوں نے جواب دیا بھلا کون استطاعت رکھتا ہے کہ ہزار آیتیں پڑھ سکے تو اس وقت آں حضرتؐ نے فرمایا، کیا تم سے یہ بھی نہیں ہوسکتا کہ سورۂ ''الھاکم التکاثر'' کو پڑھ لو۔[5]

---

(۱۔۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۷۲ (۳)۔ القرآن ثوابہ وخواصہ ص ۱۳۸

(۴۔۵) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۳۳۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ عصر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ ''والعصر'' اپنی نافلہ نمازوں میں پڑھے گا تو قیامت کے دن اللہ اسے اس طرح مبعوث فرمائے گا کہ اس کا چہرہ روشن ہوگا، خوشی کے مارے اس کی باچھیں کھلی ہوں گی اور وہ پُرسکون اور مطمئن ہوگا یہاں تک کہ جنّت میں داخل ہوجائے۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کا خاتمہ ایمان بالخیر ہوگا اور صاحبانِ حق میں سے ہوگا اور اگر اس چیز کے لیے پڑھا جائے جو زمین میں دفن ہے یا خزانے پر تو جب تک اس کا مالک اسے نکال نہ لے اللہ اس کی حفاظت کرے گا۔[2]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور وہ صاحبانِ حق میں سے ہوگا اور اگر کسی مخزن پر پڑھا جائے تو وہ اپنے مالک کے پاس پہنچنے تک محفوظ رہے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر کسی دفن شدہ چیز پر پڑھا جائے تو حکم خدا سے وہ شے محفوظ رہے گی اور حفاظت کرنے والوں کو اس پر مقرر فرمادے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اسے نکال لے۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۵ (۲) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۷۹

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ ہمزہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص "**ویل لکل همزة لمزة**" فرض نمازوں میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے فقر و فاقے کو دور رکھے گا اور اس کے لیے رزق مہیا کر دے گا اور اس سے بُری موت کو دور کر دے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے اتنے لوگوں کی تعداد جتنا اجر ملے گا جنھوں نے حضرت محمدؐ اور ان کے اصحاب کا مذاق اڑایا ہے اور اگر اسے ایسے شخص پر پڑھا جائے جسے کسی کی نظر بد لگی ہو تو اسے فائدہ پہنچے گا۔

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا اور آنکھ کے درد کے لیے اسے لکھے گا تو حکم خدا سے اسے عافیت اور سکون مل جائے گا۔[2]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں اگر اس سورے کو نظر بد کے لیے پڑھا جائے تو قدرتِ خدا سے نظر بد دور ہو جائے گی۔[3]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۵

(۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۸۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ فیل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی واجب نمازوں میں ''الم تر کیف فعل ربك'' پڑھے گا تو قیامت کے دن ہر ہموار زمین، پہاڑ اور ٹیلے اس کے لیے گواہی دیں گے اس لیے کہ وہ نماز گزار تھا اور قیامت کے دن ایک منادی ندا دے گا کہ تم نے میرے بندے کے بارے میں سچ کہا اس کی حمایت اور مخالفت میں تمھاری گواہی قبول کی جائے گی اسے جنّت میں داخل کردو اور اس کا محاسبہ نہ کرو اس لیے کہ یہ ان لوگوں میں ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں اور اس کے عمل کو بھی پسند کرتا ہوں۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اسے عذاب سے اور دنیا میں مسخ ہونے سے اپنی پناہ میں رکھے گا اور اگر اس سورے کو ٹکرانے والے نیزے پر پڑھا جائے جو وہ جس سے ٹکرائے گا اسے توڑ دے گا۔[2]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اسے دردناک عذاب سے اپنی پناہ میں رکھے گا اور وہ دنیا میں مسخ ہونے سے محفوظ ہوگا اور اگر اس سورے کو خُطیّہ (بحرین کے بنے ہوئے نیزے) نیزے پر پڑھا جائے تو اس سے ٹکرانے والی ہر شے ٹوٹ جائے گی۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اسے اگر میدانِ جنگ میں پڑھا جائے گا تو پڑھنے والے کے مقابل میں جو فوج ہے وہ شکست سے دوچار ہوجائے گی اور یہ سورت قوّت قلب کے لیے بے حد مفید ہے۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۶ (۲۔۳۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۲۸۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ قریش کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ "لایلاف قریش" کی زیادہ تلاوت کرے گا تو خداوند عالم اسے روزِ قیامت جنّت کی سواریوں میں سے ایک سواری پر مبعوث کرے گا یہاں تک کہ وہ نور کے دسترخوانوں پر قیامت تک جاگزیں رہے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو خداوند عالم اسے اتنا اجر عطا کرے گا جتنا کعبے کے گرد طواف کرنے والے اور مسجد الحرام میں اعتکاف کرنے والے کو ملتا ہے اور اگر اس سورے کو ایسے کھانے پر پڑھ دیا جائے جسے کھاتے ہوئے ڈر لگ رہا ہو تو اس کھانے میں شفا ہو جائے گی اور ایسے کھانے کا کھانے والا ہرگز اذیت برداشت نہیں کرے گا۔[2]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ کھانے پر پڑھے گا تو ہرگز اس کھانے میں کوئی خرابی نہیں دیکھے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، ہے کہ اگر اس سورے کو ایسے کھانے پر پڑھا جائے جس سے اسے خوف ہو رہا ہو تو وہ کھانا اس کے لیے ہر بیماری سے شفا عطا کرے گا اور اگر اس سورے کو پانی پر پڑھا جائے پھر اس پانی کو اس شخص پر چھڑک دیا جائے تو دل کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس کا سبب اسے معلوم نہ ہو تو اللہ اس بیماری کو اس شخص سے دور کر دے گا۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۶ (۲۔۳۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۹۲

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ ماعون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ **ارأیت الذی یکذب بالدین** اپنی فرض اور نافلہ نمازوں میں پڑھے گا تو اس کا شمار اُن لوگوں میں ہوگا اللہ تعالیٰ نے جن کی نماز اور روزے کو قبول کر لیا ہے اور دنیاوی زندگی میں اس سے جو عمل سرزد ہوا ہوگا اس کا محاسبہ نہ ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس کی مغفرت فرما دے گا جب تک وہ زکوٰۃ ادا کرتا رہے گا اور جو شخص نمازِ صبح کے بعد سو مرتبہ اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نمازِ صبح تک اسے حفاظت کے ساتھ رکھے گا۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو عشا کی نماز کے بعد پڑھے گا تو اللہ اس کی مغفرت فرما دے گا اور نمازِ صبح تک اس کی حفاظت کرے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ نماز عصر کے بعد پڑھے گا تو دوسرے دن اسی وقت تک وہ اللہ کی امان اور حفاظت میں ہوگا۔[4]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۶ (۲۔۴) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۹۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ کوثر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی فرض اور نوافل نمازوں میں سورۂ "انا اعطیناک الکوثر" پڑھے گا تو روزِ قیامت اللہ تبارک وتعالیٰ اسے حوضِ کوثر سے سیراب کرے گا اور کوثر رسول اللہؐ کے پاس طوبیٰ کی بنیاد میں اس سے ہم کلام ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے نہرِ کوثر اور جنّت کی ہر نہر سے سیراب کردے گا اور اس کے لیے دس گنا نیکیاں ان لوگوں کی تعداد کے مطابق لکھ دی جائیں گی جنھوں نے قربانی کے روز کوئی قربانی پیش کی ہوگی اور جو شخص اس سورے کو شب جمعہ میں سو مرتبہ پڑھے گا تو وہ عالمِ خواب میں اپنی آنکھوں سے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت کرے گا۔ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کسی غیر کی صورت میں نظر نہیں آتے ان کی زیارت کرنے والا ان ہی کی زیارت کرتا ہے۔[2]

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اسے کوثر کی نہر سے سیراب کرے گا اور وہ جنّت کی ہر نہر سے سیراب ہوگا اور جو شخص شب جمعہ کو کامل سو مرتبہ پڑھے گا تو وہ حکم خدا سے خواب میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔[3]

اور کفعمی نے خواص القرآن سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اس سورے کو شب جمعہ رات کی نماز پڑھنے کے بعد ہزار مرتبہ پڑھے گا اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر ہزار بار درود بھیجے گا تو وہ خواب میں نبی اکرمؐ کی زیارت کرے گا۔

---

(۱) ثواب الاعمال (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۳۹۸

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ کافرون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ میرے والد فرمایا، کرتے تھے کہ ''قل ھو اللہ احد'' ایک تہائی قرآن ہے اور ''**قل یا ایھا الکافرون**'' ایک چوتھائی قرآن ہے۔[1]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بستر میں جانے سے قبل ''قل یاایھا الکافرون'' اور ''قل ھو اللہ احد'' پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ شرک سے اس کی براءت لکھ دے گا۔[2]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ''**قل یا ایھا الکافرون**'' اور ''قل ھو اللہ احد'' واجب نمازوں میں سے کسی واجب نماز میں پڑھے گا تو اسے اس کے والدین اور اس کی اولاد کو بخش دیا جائے گا اور اگر وہ بدبخت ہوگا تو اس کا نام اشقیا کے دفتر سے مٹا دیا جائے گا اور نیکو کاروں کے دفتر میں درج کرلیا جائے گا اور خداوند عالم اسے نیکو کار کی حیثیت سے زندہ رکھے گا اور اسے شہادت کی موت میسّر ہوگی اور اسے شہید ہی کی حیثیت سے دوبارہ اٹھایا جائے گا۔[3]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میرے والد فرمایا، کرتے تھے کہ ''**قل یا ایھا الکافرون**'' قرآن کا ایک چوتھائی ہے اور جب وہ یہ سورت پڑھ کر فارغ

(۱) الکافی ج ۲ ص ۴۵۴ ح ۷ (۲) الکافی ج ۲ ص ۴۵۸ ح ۲۳ (۳) ثواب الاعمال ص ۱۵۶

Presented by Ziaraat.Com

ہوتے تھے تو فرمایا، کرتے تھے **اعبداللہ وحدہ اعبداللہ وحدہ** میں صرف ایک اللہ کی عبادت کرتا ہوں، میں صرف ایک اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔[1]

ہشام بن سالم امام صادق علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ جب تم یہ کہو "**لا اعبد ما تعبدون**" تو یہ کہو **ولکنی اعبداللہ مخلصًا لہ دینی** لیکن میں دین کو خالص قرار دیتے ہوئے صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور جب سورہ پڑھ کر فارغ ہوجاؤ تو کہو "**دینی الاسلام**" (اسلام میرا دین ہے) تین مرتبہ کہو۔[2]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اتنا اجر دے گا گویا کہ اس نے ایک چوتھائی قرآن پڑھا ہے اور اس سے شیطان کی اذیت رسانی دور ہوگی اور اللہ پڑھنے والے کو روزِ قیامت کے خوف سے نجات عطا کرے گا اور جو یہ سورہ سوتے وقت پڑھے گا تو سوتے وقت کوئی شے اس سے تعرض نہیں کرے گی، لہٰذا اپنے بچّوں کو سوتے وقت یہ سورہ سکھاؤ اور جو شخص اس سورے کو طلوع آفتاب کے وقت دس بار پڑھے گا اور دنیا و آخرت کے بارے میں جو کچھ چاہتا ہے اس کا ارادہ کرے تو اگر معصیت کا کوئی کام نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرے گا۔[3]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو شیطان کی ایذا رسانیاں اس سے دور ہوں گی اور اللہ اسے قیامت کے خوف سے نجات دے گا اور جو سوتے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو سوتے وقت کوئی شے اس سے تعرض نہیں کرے گی اور اس کی حفاظت کی جائے گی، لہٰذا تم اپنی اولاد کو یہ سورہ سکھاؤ اور جو شخص یہ سورہ طلوع آفتاب کے وقت دس مرتبہ پڑھے گا اور اللہ سے دعا طلب کرے گا تو اگر معصیت کا کوئی کام نہ ہو تو دعا مستجاب ہوگی۔[4]

داؤد بن الحصین نے امام صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا کہ جب تم "**قل یا ایھا الکافرون**" پڑھو تو کہو "**یا ایھا الکافرون**" اور جب "**لا اعبد ما**

(۱۔۲) مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۶۲ (۳۔۴) تفسیر البرھان ج ۱۰ ص ۴۶۵

Presented by Ziaraat.Com

**تعبدون**'' پڑھو تو کہو **اعبداللہ وحدہ** میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور جب ''**لکم دینکم ولی دین**'' پڑھو تو کہو **ربی اللہ، ودینی الاسلام** اللہ میرا رب ہے اور اسلام میرا دین ہے۔[1]

سید جلیل ھبۃ اللہ بن ابی محمد موسوی کے عمدہ مجموعے کی پہلی جلد میں ہے کہ جو شب جمعہ نصف شب کو سورۃ الکافرون پڑھے گا وہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

---

(۱) مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۶۵

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ نصر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو "اذا جاء نصر اللہ والفتح" کا سورہ نافلہ یا واجب نماز میں پڑھے گا تو اللہ اس کے تمام دشمنوں کے خلاف اس کی مدد کرے گا اور جب وہ روزِ قیامت آئے گا تو اس کے ساتھ کتاب ہوگی جو بول رہی ہوگی اور جب اللہ اسے قبر میں سے نکالے گا تو اس کو جہنّم کی گرمی، جہنّم کی آگ اور جہنّم کی مصیبت سے نجات مل چکی ہوگی اور جب وہ روزِ قیامت کسی چیز کے پاس سے گزرے گا تو وہ اسے بشارت دے گی اور ہر طرح کی خیر کی خبر دے گی یہاں تک کہ وہ جنّت میں داخل ہوجائے اور اس کے لیے دنیا میں خیر کے اسباب مہیّا کر دیے جائیں گے اس نے کبھی بھی نہ جس کی تمنّا کی ہوگی اور نہ ہی اس کے وہم وخیال میں آیا ہوگا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ان لوگوں جتنا اجر ملے گا جنھوں نے فتح مکّہ کے موقع پر نبی اکرّم کو دیکھا اور جو شخص اس سورے کو نماز میں پڑھے گا اور حمد کے بعد یہ سورہ پڑھے گا تو اس کی نماز بہترین طور سے شرف قبولیت حاصل کرلیتی ہے۔[2]

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، ہے کہ جو بھی اس سورے کو نماز میں پڑھے گا تو وہ نماز بہترین قبولیت حاصل کرلے گی۔[3]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے وقت سات بار یہ سورہ پڑھے گا تو اس کی نماز بہترین قبولیت حاصل کرلے گی۔

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۷ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۴۱۰

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ تبّت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جب تم سورۂ ''تبت یدا ابی لھب'' پڑھو تو ابولہب کو بد دعا کرو اس لیے کہ وہ ان جھٹلانے والوں میں سے تھا جو نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو جھٹلایا کرتے تھے اور اس پیغام (قرآن) کو جھٹلاتے تھے جو نبی اکرّم پر اللہ کی جانب سے آیا تھا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو شخص یہ سورت پڑھے گا تو اللہ اس کو اور ابولہب کو یکجا نہیں کرے گا اور اگر اس سورت کو پیٹ کے درد اور مروڑ کے لیے پڑھا جائے تو حکم خدا سے وہ تھم جائے گا اور جو شخص سوتے وقت یہ سورہ پڑھے گا اللہ اسے محفوظ رکھے گا۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پیٹ کے مروڑ پر پڑھے گا تو اللہ اسے سکون بخشے گا اور درد کو دور کردے گا اور جو شخص اپنے بستر میں اس سورت کی تلاوت کرے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں ہوگا۔[3]

---

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۷ (۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۴۱۴

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ اخلاص کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص بستر خواب میں جانے سے قبل سو مرتبہ سورۂ **قل ھو اللہ احد** پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا۔[1]

ابو علی اشعری نے محمد بن حسان سے انھوں نے اسماعیل بن مہران سے انھوں نے حسن بن علی بن ابی حمزہ سے انھوں نے منصور بن حازم سے انھوں نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں پانچ نمازیں پڑھے اور ان نمازوں میں ''قل ھو اللہ احد'' نہ پڑھے تو اس سے کہا جائے گا اے عبداللہ (بندۂ خدا) تم نماز گزاروں میں نہیں ہو۔[2]

اسی سند سے حسن بن سیف سے اور وہ ابوبکر حضرمی سے اور وہ امام صادق علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جس کا ایمان اللہ اور روزِ آخرت پر ہے تو اس پر لازم ہے کہ ہر فریضے کے آخر میں قل ھو اللہ احد پڑھ لے اس لیے کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت کے خیر کو یکجا کر دے گا اور اللہ اس کو اس کے والدین اور اس کی اولاد کو بخش دے گا۔[3]

اُن سے اور انھوں نے علی بن ابراہیم سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے نوفلی

Presented by Ziaraat.Com

سے انھون نے سکونی سے انھوں نے امام صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ نبی اکرمؐ نے سعد بن معاذ کی تعریف وتوصیف کی اور فرمایا کہ ستّر ہزار فرشتے جن میں جبرئیل علیہ السّلام بھی شامل ہیں آ کر ان کے لیے رحمت و برکت طلب کر رہے ہیں۔ میں نے جبرئیل سے دریافت کیا یہ تمھاری رحمت کے مستحق کیوں کر ہوئے تو جبرئیلؑ نے جواب دیا اس لیے کہ سعد بن معاذ نے کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے، سواری پر اور پیدل چلتے ہوئے جاتے ہوئے اور آتے ہوئے سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھنے کے سبب۔

ان سے اور انھوں نے ہمارے کئی اصحاب سے، سہل بن زیاد سے، ادریس حارثی سے محمد بن سنان سے مفضل بن عمر سے انھوں نے کہا کہ امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، اے مفضل تمام انسانوں سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور قل ھو اللہ احد کے ذریعے درمیان رکاوٹ کھڑی کر لو اسے اپنے دائیں طرف، اپنے بائیں طرف، سامنے، پیچھے، اوپر، نیچے ہر طرف پڑھو اور جب کسی ظالم بادشاہ کے پاس داخل ہو تو اس کی طرف دیکھ کر تین مرتبہ پڑھو اور بائیں ہاتھ سے گرہ لگا لو اور اسے کھولو نہیں جب تک اس بادشاہ کے پاس سے چلے نہ جاؤ۔

ان سے علی بن محمد سے، سہل بن زیاد احمد بن عبدوس سے محمد بن زاویہ سے ابی علی بن راشد سے انھوں نے کہا کہ میں نے ابوالحسن امام رضا علیہ السّلام سے دریافت کیا میری جان آپ پر قربان ہو کہ آپ نے محمد بن فرج کو تحریر کیا تھا اور اسے آگاہ کر رہے تھے کہ فرائض میں افضل یہ ہے کہ سورۂ انا انزلناہ اور قل ھو اللہ احد کا سورہ پڑھا جائے لیکن میں نماز فجر میں ان دونوں سورتوں کو پڑھنے کے لیے دل تنگ ہوتا ہوں۔

امام علیہ السّلام نے فرمایا، ان دونوں سورتوں کو پڑھنے میں دلوں کی تنگی کو چھوڑ دو خدا کی قسم ان دونوں سورتوں کا پڑھنا افضل ہے۔

ان سے حسین بن محمد سے عبداللہ بن عامر سے علی بن مہزیار سے فضالہ بن ایوب سے حسین بن عثمان سے عمرو بن ابی نصر سے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام سے کہا کہ ایک شخص نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور کوئی سورہ پڑھنا چاہتا ہے تو وہ **قل ھو اللہ احد**

Presented by Ziaraat.Com

اور **قل یا ایھا الکافرون** پڑھتا ہے تو امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ وہ ہر سورے سے کسی دوسری کی طرف منتقل ہوسکتا ہے سوائے **قل ھو اللہ احد** اور **قل یا ایھا الکافرون** کے۔

ان سے ابو داؤد سے علی بن مہزیار سے، وہ اپنی سند سے صفوان جمال سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا'' کہ توبہ کرنے والوں کی تمام نمازوں میں **'قل ھو اللہ احد'** ہوتا ہے۔''

ان سے حمید بن زیاد سے حسن بن محمد اسدی سے احمد بن حسن المیثمی سے ابان بن عثمان سے محمد بن فضیل سے انھوں نے کہا کہ امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ مکروہ ہے کہ **''قل ھو اللہ احد''** کا سورہ ایک ہی سانس میں پڑھا جائے۔

ان سے علی بن ابراہیم سے ان کے والد سے ابن ابی عمیر سے حسن بن عطیہ سے عمر بن زید سے انھوں نے کہا کہ امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت دس مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے گا تو وہ مسلسل اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور حمایت میں رہے گا یہاں تک کہ اپنے گھر واپس آ جائے۔

ابن بابویہ کہتے ہیں کہ ہم سے بیان کیا ابونصر احمد بن الحسین المروانی نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا ابو احمد محمد بن سلیمان نے فارس میں انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا محمد بن یحییٰ نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا محمد بن عبداللہ المرّ قاشی نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا جعفر بن سلیمان نے یزید المرّ شک سے انھوں نے مطرف بن عبداللہ سے انھوں نے عمران بن الحصین سے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے ایک سریہ روانہ فرمایا، اور علی کو اس سریہ کا امیر بنایا جب وہ لوگ واپس آئے تو اُن سے سوال کیا تو لوگوں نے کہا علی میں ہر طرح کا خیر ہے سوائے اس کے کہ انھوں نے ہر نماز میں سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھی تو آں حضرتؐ نے حضرت علیؑ سے دریافت کیا اے علی آپ نے ایسا کیوں کیا تو حضرت علی علیہ السّلام نے جواباً کہا کہ مجھے قل ھو اللہ احد سے محبت ہے تو نبی اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ و سلّم نے جواب دیا تم نے اس سورے کو محبوب جانا یہاں تک کہ اللہ نے تمھیں اپنا محبوب بنا لیا۔[1]

---

(۱) التوحید ص ۹۴ ح ۱۱

Presented by Ziaraat.Com

ان سے مروی ہے فرمایا، مجھ سے بیان کیا محمد بن موسی بن متوکل نے انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا محمد بن یحییٰ العطّار نے انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا محمد بن احمد بن یحییٰ بن عمران اشعری نے احمد بن ہلال سے، عیسٰی بن عبداللہ سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے اپنے دادا سے انھوں نے کہا کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص سونے سے قبل سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔[1]

ان سے مروی ہے فرمایا، ہم سے بیان کیا حسین بن ابراہیم بن احمد بن ہاشم المکتب نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا محمد بن ابی عبداللہ کوفی نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا موسٰی بن عمران نخعی نے اپنے چچا حسین بن یزید نوفلی سے علی بن سالم سے ابی بصیر سے امام صادق علیہ السّلام سے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھے گا تو گویا کہ اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور ایک تہائی توریت پڑھ لی اور ایک تہائی انجیل پڑھ لی اور ایک تہائی زبور کو پڑھ لیا۔[2]

امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا میرے والد نے اپنے آباو اجداد سے کہ امیر المومنین علیہ السّلام نے ایک نشست سے اپنے اصحاب کو چار سو ایسے ابواب سکھا دیے جو ایک مسلمان کو دین و دنیا دونوں میں نیک بنا سکتے ہیں آپ نے یہ بات بتائی اور اس کے بارے میں ذکر فرمایا کہ جو شخص سورج نکلنے سے پہلے سورۂ قل ھو اللہ احد اسی طرح سورۂ انا انزلناہ اور اسی طرح آیت الکرسی پڑھ لے تو اپنے مال کے بارے میں جس بات سے ڈرتا ہے اس کی حفاظت کی جائے گی اور جو شخص سورج نکلنے سے پہلے قل ھو اللہ احد اور انا انزلناہ پڑھے گا تو وہ کسی گناہ میں مبتلا نہیں ہوگا خواہ ابلیس کتنا ہی زور لگا لے۔ اگر تم میں کوئی ضرورت مند ہو تو اپنی حاجت روائی کے لیے جمعرات کی صبح روانہ ہو جاؤ اس لیے کہ رسول اللہ نے فرمایا، ہے کہ اے اللہ روزِ پنج شنبہ (جمعرات) کی صبح کو میری امت کے لیے بابرکت قرار دے اور جب وہ اپنے گھر سے روانہ ہو تو سورۂ آل عمران کی آخری آیتیں اور آیت الکرسی اور

---

(۱) التوحید ص ۹۴ ح ۱۲ (۲) التوحید ص ۹۵ ح ۱۵

Presented by Ziaraat.Com

انا انزلناہ پڑھے اور سورۂ حمد بھی پڑھے کیوں کہ ان کے پڑھنے سے دنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری ہوجائیں گی اور اگر شیطان تم میں سے کسی کو بہکائے تو تم اللہ کی پناہ حاصل کرو۔ (''اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم'' کہو) اور یہ کہو **اٰمنتُ باللہ وبرسولہ مخلصا لہ الدین** (میں اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا ہوں) اور جب اللہ تبارک وتعالیٰ کسی مومن کو نیا لباس پہنائے تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور ان میں سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی کی تلاوت کرے نیز سورۂ قل ھو اللہ احد اور سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھے اور اللہ کا شکر بجالائے کہ اس نے اس کے عیوب کو ڈھانپا اور لوگوں میں اسے آراستہ کیا اور کثرت کے ساتھ یہ کہا کرو **لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** اس لیے کہ وہ اس لباس میں معصیت نہیں کرے گا اور اس کپڑے کے ہر دھاگے کے ساتھ ایک فرشتہ ہوگا جو اس کی پاکی بیان کرے گا اور اس کے لیے مغفرت طلب کرے گا اور اس کے لیے رحمت کا طلب گار ہوگا اور جب تم میں سے کوئی بھی گھر میں داخل ہونا چاہے تو گھر والوں کو سلام کرے اور کہے ''السلام علیکم'' اور اگر اس کے اہل وعیال نہ ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ یہ کہے ''**السلام علینا من ربنا**'' اور جس وقت گھر میں داخل ہو تو اس وقت **قل ھو اللہ احد** پڑھے اس کے پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہوگا۔[1]

حسین بن سعید سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ علی بن نعمان نے کہا اور حارث نے کہا کہ میں نے انھیں کہتے ہوئے سنا وہ فرمارہے تھے **قل ھو اللہ احد** ایک تہائی قرآن ہے اور **قل یا ایھا الکافرون** ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نماز وتر میں **قل ھو اللہ احد** پڑھتے تھے تاکہ پورا قرآن جمع ہوجائے۔[2]

اور روایت ہے کہ جو شخص نماز شب کی پہلی دونوں رکعتوں میں ہر رکعت میں ایک مرتبہ الحمد اور تیس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے گا تو نماز ختم کرنے کے بعد اس کے اور اللہ کے مابین کوئی ایسا گناہ نہیں ہوگا جو بخشا نہ جاچکا ہو۔[3]

(۱) الخصال ص ۶۱۰ باب الاربعمأۃ ح ۱۰
(۲) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۴ ح ۴۶۹
(۳) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۴ ح ۴۷۰

Presented by Ziaraat.Com

اور ان سے اسناد کے ساتھ حسین بن سعید سے، صفوان سے، عبدالرحمٰن بن حجاج سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام سے سوال کیا نماز وتر میں کیا پڑھا جائے تو انھوں نے فرمایا کہ میرے اور میرے والد کے درمیان ایک دروازہ تھا تو میرے والد صاحب جب بھی نماز وتر پڑھتے تو تیس بار قل ھو اللہ احد پڑھا کرتے تھے اور جب فارغ ہوجاتے تو فرماتے **کذلك الله ربي يا كذاك الله ربي**۔[1]

اور ان سے اسناد کے ساتھ حسین بن سعید سے، نصر بن سوید سے حلبی سے حارث بن مغیرہ سے وہ امام صادق علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں انھوں نے فرمایا کہ میرے والد فرمایا، کرتے تھے کہ قل ھو اللہ احد ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ اسے وتر میں جمع کریں (یعنی کم از کم تین مرتبہ پڑھیں) تاکہ پورا قرآن ہوجائے۔[2]

ان سے اسناد کے ساتھ حسین بن سعید سے، عثمان بن عیسٰی سے ابن مسکان سے سلیمان بن خالد سے امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ''وتر'' تین رکعتیں ہیں ان میں فاصلہ رکھے اور ان سب میں قل ھو اللہ احد کی تلاوت کرے۔[3]

محمد بن عباس، سعید بن عجب انباری سے، سوید بن سعید سے علی بن مسہر سے حکیم بن چیر سے ابن عباس سے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے علی ابن ابی طالب علیہ السّلام سے فرمایا کہ اے علی تمھاری مثال قل ھو اللہ احد جیسی ہے جس نے اس سورے کو ایک مرتبہ پڑھا تو اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے اسے تین بار پڑھا تو گویا کہ اس نے پورا قرآن پڑھ لیا اور یہی مثال آپ کی ہے جو آپ کو دل سے چاہتا ہے اسے بندوں کا ایک تہائی ثواب ملے گا اور جو آپ کو زبان اور دل سے محبت کرے گا تو اسے بندوں کا دو تہائی ثواب ملے گا اور جو دل، زبان اور ہاتھ سے آپ کو دوست رکھے گا تو اسے تمام انسانوں کا ثواب ملے گا۔[4]

ان سے علی بن عبداللہ سے، ابراہیم بن محمد سے، اسحاق بن بشر کاہلی سے عمرو بن ابی

---

(۱) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۶ ح ۴۸۱
(۲) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۷ ح ۴۸۲
(۳) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۷ ح ۴۸۴
(۴) تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۶۰ ح ۲

Presented by Ziaraat.Com

مقدام سے سماک بن حرب سے، نعمان بن بشیر سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے گا اس نے گویا کہ ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جو دو مرتبہ یہ سورہ پڑھے گا تو گویا کہ اس نے دو تہائی قرآن ختم کرلیا اور جس نے تین مرتبہ اس سورے کو پڑھا تو گویا کہ اس نے مکمّل قرآن ختم کرلیا اسی طرح جو شخص علی کو اپنے دل سے جانتا ہے تو اللہ اس امت کا ایک تہائی ثواب اسے عطا کر دے گا اور جو علی کو اپنے دل اور زبان سے دوست رکھے گا تو اس امت کا دو تہائی ثواب اس شخص کو عطا کر دے گا اور جو شخص علی کو اپنے دل، زبان اور اپنے ہاتھ سے محبوب جانے گا تو اللہ تعالیٰ پوری امت کا ثواب اس شخص کو عطا کر دے گا۔[1]

ان سے علی بن عبداللہ سے، ابراہیم بن محمد سے، حکم بن سلیمان سے محمد بن کثیر سے امام باقر علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، اے علی قل ھو اللہ احد میں تمھاری مثال موجود ہے جس نے ایک مرتبہ اس سورے کو پڑھا اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے دو مرتبہ یہ سورہ پڑھا تو اس نے دو تہائی قرآن ختم کرلیا اور جس نے تین مرتبہ یہ سورہ پڑھا تو گویا کہ اس نے پورا قرآن ختم کرلیا اے علی جو بھی آپ کو اپنے دل سے دوست رکھے گا تو اس کے لیے امت کا ایک تہائی اجر ہوگا اور جو دل سے آپ سے محبت کرے گا اور اپنی زبان سے آپ کی اعانت کرے تو اسے اس امت کا دو تہائی اجر مل جائے گا اور جو دل سے آپ کی الفت رکھے گا زبان سے آپ کی اعانت کرے گا اور تلوار سے آپ کی نصرت کرے گا تو اسے اس امت کے اجر کی مانند اجر عطا ہوگا۔[2]

ابن بابویہ کہتے ہیں ہم سے بیان کیا احمد بن محمد بن یحییٰ عطّار نے انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا میرے والد نے احمد بن محمد عیسیٰ سے، نوح بن شعیب نیشاپوری سے عبیداللہ بن عبداللہ دہقان سے عروہ بن اخی شعیب العقر قوفی سے شعیب سے ابوبصیر سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے جعفر بن محمد الصادق کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے آبا

---

(۱) تاویل الآیات ج ۲ ۸۶۱ ح ۳ (۲) تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۶۱ ح ۴

Presented by Ziaraat.Com

سے انھوں نے کہا کہ رسول اللّٰہ نے ایک روز اپنے اصحاب سے دریافت فرمایا، تم میں کون صائم الدھر (ہمیشہ روزہ رکھنے والا) ہے سلمان رحمہ اللّٰہ نے کہا میں یارسول اللّٰہ۔ رسول اللّٰہ نے دریافت کیا تم میں کون ہے جو رات بھر بیدار رہتا ہے سلمان نے جواب دیا میں یارسول اللّٰہ۔ آں حضرتؐ نے پھر دریافت کیا تم میں سے کون ہے جو ہر روز ایک قرآن ختم کرتا ہے تو سلمان نے کہا میں یارسول اللّٰہ، کسی صحابی کو سلمان کی اس بات پر غصہ آیا اور اس نے کہا یارسول اللّٰہ سلمان فارس کا باشندہ ہے وہ ہم قریش کے مقابلے میں فخر ومباہات کر رہا ہے آپ نے فرمایا کہ کون ''صائم الدھر'' ہے تو سلمان نے کہا میں جب کہ وہ اکثر دنوں میں کھانا کھاتا ہے اور آپ نے فرمایا، کون شب بیدار ہے تو اس نے کہا میں جب کہ اکثر راتیں وہ سو کر گزارتا ہے آپ نے فرمایا، تم میں سے کون ہر روز قرآن ختم کرتا ہے تو اس نے کہا میں جب کہ اکثر دنوں میں وہ خاموش ہوتا ہے (کچھ نہیں پڑھتا)۔

تو نبی اکرم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم نے اس صحابی سے کہا چپ رہو اے فلانے لقمان حکیم جیسا شخص تمھیں کہاں ملے گا، تم اُن سے سوال کرو وہی جواب دیں گے تو اس شخص نے سلمان سے پوچھا اے ابوعبداللّٰہ کیا تمھارا یہ خیال نہیں ہے کہ تم صائم الدھر ہو سلمان نے کہا ہاں اس نے کہا جب کہ میں نے تمھیں اکثر دنوں میں کھانا کھاتے ہوئے دیکھا ہے تو سلمان نے کہا جیسا تم سمجھ رہے ہو ویسا نہیں ہے میں تو ہر مہینے تین دن روزے رکھتا ہوں اور جیسا کہ ارشادِ باری ہے ''**من جاء بالحسنة فَلَهٗ عشر امثالها**'' (جو ایک نیکی بجالاتا ہے ہم اسے دس گنا بدلہ دیتے ہیں) اور میں ماہ شعبان کو ماہ رمضان سے ملا دیتا ہوں اور یہی عمر بھر کا روزہ ہے۔

تو اس شخص نے کہا آپ کا خیال یہ ہے کہ آپ شب بیدار ہیں تو سلمان نے کہا ہاں تو اس شخص نے کہا تم اکثر راتوں میں سوتے ہوئے پائے گئے تو سلمان نے کہا ایسا نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہے ہو لیکن میں نے اپنے حبیب رسول اللّٰہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص باطہارت سونے کے لیے جائے گویا کہ اس نے پوری رات شب بیداری کی ہے اور میں باطہارت سوتا ہوں۔ تو اس شخص نے کہا کیا آپ یہ گمان کرتے ہیں کہ آپ ہر روز قرآن ختم

Presented by Ziaraat.Com

کرتے ہیں سلمان نے کہا ہاں! تو اس نے کہا آپ تو کئی دنوں تک کچھ نہیں پڑھتے بلکہ خاموش رہتے ہیں تو سلمان نے کہا ایسا نہیں جیسا تم سمجھ رہے ہو میں نے رسول اللہ کو علی علیہ السّلام سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ابوالحسن امّت کے درمیان آپ کی مثال قل ھو اللہ احد جیسی ہے جس نے ایک مرتبہ قل ھو اللہ احد کو پڑھا اس نے ایک تہائی قرآن ختم کرلیا اور جس نے دو مرتبہ یہ سورہ پڑھا تو اس نے دو تہائی قرآن ختم کرلیا اور جس نے تین مرتبہ اس سورے کو پڑھا تو اس نے گویا کہ مکمّل قرآن ختم کرلیا، لہٰذا اے علی جو بھی تم کو اپنی زبان سے چاہے گا تو اس کا ایک تہائی ایمان مکمّل ہوگا اور جو تمھیں اپنی زبان اور دل سے چاہے گا تو اس کا دو تہائی ایمان مکمّل ہوگا اور جو شخص اپنی زبان، اپنے دل اور اپنے ہاتھ سے تمھیں محبوب رکھے گا تو وہ کامل الایمان ہوگا اے علی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے کہ اگر زمین والے آسمان والوں کی طرح تم سے محبت کرنے لگیں تو خداوند عالم کسی شخص کو آتش جہنّم کا عذاب نہ دے اور میں ہر روز تین مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھتا ہوں۔ سلیمان کھڑے ہوگئے یوں محسوس ہوتا تھا کہ انھوں نے ہر شخص کو لاجواب کردیا ہر فرد کے منہ بند ہوگئے ہیں۔[1]

فضیل بن یسار سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ مجھے امام باقر علیہ السّلام نے حکم دیا ہے کہ میں تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھا کروں اور جب سورہ پڑھ کر فارغ ہوجاؤں تو تین مرتبہ کہا کروں کذلك الله ربّی۔[2]

خوارزم کے خطبا میں سے سب سے بڑے خطیب نے روایت بیان کی ہے وہ اپنی اسناد سے عبداللہ بن عباس سے روایت مرفوع بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ لوگوں کے درمیان تمھاری مثال قل ھو اللہ احد جیسی ہے جس نے اس سورے کو ایک مرتبہ پڑھا تو اس نے گویا ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے اس سورے کو دو مرتبہ پڑھا تو اس نے دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے تین مرتبہ اس سورت کو پڑھا تو گویا کہ اس نے پورا قرآن پڑھ لیا اے علی تمھاری مثال بھی ایسی ہی ہے جس شخص نے آپ کو دل سے پسند کیا اس نے ایک تہائی

---

(۱) امالی الصدوق ص ۳۷ ح ۵ (۲) مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۹۰

Presented by Ziaraat.Com

ایمان سے محبت کی اور جس نے دل اور زبان سے آپ کو محبوب جانا تو اس نے دو تہائی ایمان کو پسند کیا ہے اور اے علی جو شخص آپ کو اپنے دل، اپنی زبان اور اپنے ہاتھ سے دوست رکھتا ہے تو گویا کہ وہ پورے ایمان کو پسند کرتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے اگر زمین کے ساکنین آپ سے اسی قدر محبت کرلیں جس طرح آسمان کے باشندگان آپ کی محبت کا دم بھرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں میں سے کسی کو آتش جہنّم کے سپرد نہیں کرے گا۔[1]

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورت پڑھے گا اور اسے غور سے سنے گا تو اللہ اس کو دوست رکھے گا اور اللہ جسے دوست رکھے گا وہ نجات پا جائے گا اور مرنے والوں کی قبروں پر اس سورت کے پڑھنے کا بے حد ثواب ہے اور یہ سورہ ہر آفت کے لیے تعویذ ہے۔[2]

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھ کر کسی مرنے والے کو ہدیہ کردے تو جو کچھ پورے قرآن میں ہے اس کا ثواب اسے مل جائے گا اور جو شخص اس سورے کو آشوب چشم پر پڑھے گا تو اللہ اپنی قدرت سے اس مبتلا شخص کو راحت وسکون عطا کرے گا۔[3]

امام رضا علیہ السّلام نے اپنے صحیفے میں فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قبرستان سے گزرے اور ۱۱ مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے پھر اس کا ثواب مرنے والوں کو ہدیہ کردے تو اسے مرنے والوں کی تعداد کے مطابق ثواب دیا جائے گا۔[4]

اور امام رضا علیہ السّلام سے ان کے صحیفے میں حضرت علی علیہ السّلام سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ جب ہمارے ساتھ سفر میں نماز پڑھتے تھے تو پہلی رکعت میں الحمد اور قل یاایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں الحمد اور قل ھو اللہ احد پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے تمھارے لیے ایک تہائی اور ایک چوتھائی قرآن پڑھا ہے۔[5]

---

(۱) تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۶۱ ح ۱
(۲۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۴۲۵
(۴۔۵) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۴۲۶

Presented by Ziaraat.Com

# سورۂ فلق اور سورۂ ناس کی فضیلت اور ان کی خصوصیات

خواص القرآن میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ کسی درد پر پڑھے گا تو اسے حکمِ خدا سے سکون مل جائے گا اور یہ سورہ پڑھنے والے کے لیے باعثِ شفا ہے۔[۱]

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ سوتے وقت پڑھے گا تو وہ صبح تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا اور یہ دراصل تعویذ ہے ہر درد ہر تکلیف اور ہر آفت کی اور یہ سورہ پڑھنے والے کے لیے شفا ہے۔[۲]

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں جو یہ بھی یہ سورہ ہر شب میں اپنے گھر میں پڑھے گا تو وہ جن اور شیطانی خیالات سے بچے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر چھوٹے بچّوں پر آویزاں کردے تو وہ حکمِ خدا سے جنات سے محفوظ رہیں گے۔[۳]

اُبی روایت کرتے ہیں بکر بن محمد سے انھوں نے روایت کی امام صادق علیہ السّلام سے امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ معوّذتین (سورہ النّاس اور سورۂ فلق) کے نازل ہونے کا سبب یہ تھا کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو بخار نے کم زور بنا دیا تھا تو جبرئیل امین ان دونوں سورتوں کو لے کر نازل ہوئے اور آں حضرتؐ نے دونوں کو تعویذ بنایا۔[۴]

---

(۱۔۳) تفسیر البرھان ج ۸ ص ۴۴۴ (۴) تفسیر قمی ج ۲ ص ۴۵۴

Presented by Ziaraat.Com

ابوالحسن سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بچپن ہی میں یہ عہد کرلے کہ وہ ہر شب سورۂ قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ النّاس کو تین تین مرتبہ پڑھے گا اور سورۂ قل ھو اللّٰہ احد کو سو مرتبہ پڑھے گا اور اگر سو بار پڑھنا مشکل ہو تو پچاس بار ضرور پڑھے تو اللّٰہ ایسے پڑھنے والے سے ہر درد اور بچّوں کو لاحق ہونے والی تمام بیماریوں پیاس لگنے کی بیماری اور معدے کی خرابی کو اس سے دور کردے گا اور اگر یہ معاہدہ باقی رہا تو دورانِ خون بڑھاپے تک جاری وساری رہے گا اور اگر وہ اس بات کا خود سے معاہدہ کرے یا اس سے عہد لیا گیا ہو تو جب تک اللّٰہ تبارک وتعالیٰ اس کی روح قبض نہ کرے وہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔

یعقوب بن یقطین سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد صالح علیہ السّلام (یعنی امام کاظم علیہ السّلام) سے وتر میں قراءت کے بارے میں سوال کیا اور میں نے کہا کہ کچھ نے روایت کی ہے کہ تین مرتبہ سورۂ قل ھو اللّٰہ احد پڑھا جائے اور کچھ نے کہا ہے کہ پہلی دو رکعتوں (نماز شفع) میں معوّذتین اور تیسری (نماز وتر) میں قل ھو اللّٰہ احد پڑھے تو امام علیہ السّلام نے فرمایا، تم معوّذتین اور سورۂ قل ھو اللّٰہ دونوں پر عمل کرو۔

ابن بابویہ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے بیان کیا احمد بن ادریس نے، محمد بن احمد سے، محمد بن حسان سے، اسماعیل بن مہران سے، حسن سے حسین بن ابی العلاء سے ابوعبیدہ سے کفش ساز سے اور امام باقر علیہ السّلام سے امام عالی مقام نے فرمایا، جو شخص وتر میں معوّذتین اور قل ھو اللّٰہ احد پڑھے گا تو اس سے کہا جائے گا اے عبداللّٰہ بشارت ہو اللّٰہ نے تمھاری نماز وتر قبول کرلی۔

احمد بن زیاد نے فضالہ سے انھوں نے اسماعیل بن ابی زیاد سے انھوں نے امام صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ رسول اللّٰہ جب کسل مند ہوتے تھے یا انھیں نظر لگتی تھی یا درد سر ہوتا تھا تو اپنا ہاتھ پھیلاتے اور فاتحۃ الکتاب (سورۃ الحمد) اور معوّذتین پڑھ کر اپنا ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتے اور اسی طرح جو بھی بیماری ہوتی وہ چلی جاتی۔

امام ابی الحسن رضا علیہ السّلام سے مروی ہے کہ آپ نے ایک مرگی کے مریض کو دیکھا تو

Presented by Ziaraat.Com

اس کے لیے ایک پیالہ پانی منگوایا پھر اس پانی پر سورۃ الحمد اور معوّذتین کو پڑھا اور پیالے پر پھونکا پھر حکم دیا کہ پانی اس کے سر اور چہرے پر ڈالا جائے تو اس کو افاقہ ہو گیا اور آپ نے اس سے فرمایا کہ یہ مرگی اب دوبارہ تمھیں نہیں ہو گی۔[1]

محمد بن جعفر بُرسی محمد بن یحییٰ ارمنی سے روایت کرتے ہیں وہ محمد بن سنان سے وہ مفضل سے وہ امام صادق علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں انھوں نے فرمایا کہ امیر المومنین علیہ السّلام نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السّلام نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اُن سے کہا اے محمد: آں حضرتؐ نے فرمایا، لبیک اے جبرئیل۔ جبرئیل نے کہا کہ فلاں یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے اور فلاں شخص کے کنویں میں جادو کیا ہے، لہٰذا آپ اس کنویں کی جانب اپنے معتمد ترین اور جو آپ کی نظر میں زیادہ عظیم ہو اور آپ کا نظیر ہو تا کہ وہ آپ تک اس جادو کو لے آئے فرمایا، تو نبی اکرمؐ نے علی ابن ابی طالب علیہ السّلام کو روانہ کیا اور فرمایا کہاے علی آپ ازوان کے کنویں کی طرف جائیں کیوں کہ اس میں جادو ہے لبید بن اعصم یہودی نے مجھ پر جادو کیا ہے، لہٰذا تم اس جادو کو میرے پاس لے کر آؤ، لہٰذا میں رسولِ اکرمؐ کے مقصد کی تکمیل کے لیے روانہ ہوا اور میں کنویں میں اتر گیا میں نے دیکھا کہ کنویں کا پانی جادو کی وجہ سے حنا کا پانی بن گیا ہے۔

میں نے جادو کی جلد از جلد تلاش شروع کر دی یہاں کہ میں پرانے کنویں کے نیچے کی تہہ تک پہنچ گیا لیکن سحر کو ڈھونڈنے میں کام یابی نہیں ہوا جو لوگ میرے ساتھ تھے انھوں نے کہا اس کنویں میں کچھ نہیں ہے اوپر چلتے ہیں میں نے جواب دیا خدا کی قسم نہ مجھے جھٹلایا گیا ہے اور نہ ہی یہ جھوٹ ہے اور میرے نفس کا رسول اللہ سے تعلّق تمھارے نفوس جیسا نہیں۔

پھر میں نے نہایت سکون کے ساتھ جادو کی تلاش شروع کر دی تو میں نے کنویں میں سے ایک ڈبیا نکالی اور وہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں لے کر حاضر ہوا نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اس ڈبیا کو کھولو جب میں نے اسے کھولا تو ڈبیا میں کھجور کی ٹہنی کی جڑ تھی جس کے درمیان رسّی ڈالی گئی تھی جس میں گیارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں اور

Presented by Ziaraat.Com

جبرئیل علیہ السّلام اُن دنوں معوّذتین لے کر نبی اکرّم پر نازل ہوئے تھے تو نبی اکرّم نے حضرت علیؑ سے ارشاد فرمایا، اے علی ان سورتوں کو رسّی پر پڑھیے امیرالمومنینؑ جب بھی ایک آیت پڑھتے گرہ کھل جاتی یہاں تک حضرت علی نے دونوں سورتیں مکمّل پڑھیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے نبی پر کیے گئے جادو کو ختم کر دیا اور انھیں عافیت عطا کر دی۔

روایت کی گئی ہے کہ جبرئیلؑ اور میکائیلؑ دونوں نبی اکرّم کی خدمت میں حاضر ہوئے ان میں سے ایک نبی اکرّم کے دائیں جانب دوسرا بائیں طرف بیٹھا تو جبرئیلؑ نے میکائیلؑ سے کہا کہ آں حضرتؐ کی تکلیف کا باعث کیا ہے؟ تو میکائیلؑ نے جواب دیا کہ آں حضرتؐ پر سحر کیا گیا ہے جبرئیلؑ نے دریافت کیا کہ کس نے اِن پر جادو کیا ہے تو انھوں نے فرمایا کہ لبید بن اعصم یہودی نے آں حضرتؐ پر جادو کیا ہے پھر آخر تک اس حدیث کو بیان کیا۔[1]

تفسیر درّمنثور میں حنظلہ سدوسی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے عکرمہ سے دریافت کیا کہ میں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں تو میں قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ النّاس پڑھتا ہوں تو انھوں نے جواب دیا تم ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرو اس لیے کہ یہ دونوں قرآن مجید کی سورتیں ہیں۔

عقبہ بن عامر سے مروی ہے انھوں نے کہا میں نے رسول اکرّم کی خدمت میں عرض کی کہ آپ مجھے سورۂ یوسف اور سورۂ ہود کی تعلیم دیجیے تو آں حضرتؐ نے فرمایا، اے عقبہ تم سورۂ قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ النّاس کو پڑھا کرو اس لیے کہ اللہ کے نزدیک تمھیں ان سے زیادہ پسندیدہ اور بلیغ سورتیں نہیں ملیں گی۔

ابی حابس الجہنی سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا، اے ابو حابس کیا میں تمھیں بتلا دوں سب سے افضل شے کہ تعویذ بنانے والے جس کی تعویذ بناتے ہیں انھوں نے کہا بے شک یارسول اللہ تو آں حضرتؐ نے فرمایا، قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ النّاس یہی دو سورتیں ہیں جن سے تعویذ بنائی جاتی ہے۔

---

(۱) طیب الائمہ ص ۱۱۳ تفسیر ومجمع البیان ج ۱۰ ص ۵۶۸ و درّ منثور ج ۶ ص ۴۱۷۔۴۱۸

Presented by Ziaraat.Com

ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ رسول اکرمؐ جنوں کی چشم بد اور انسانوں کی چشم بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے جب معوّذتین کا نزول ہوا تو آپ نے ان سورتوں کو لے لیا اور باقی چیزوں کو چھوڑ دیا۔

عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد مُعوذات پڑھا کرو۔

اور انھی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ نہ تو کسی سائل نے سوال کیا اور نہ کسی پناہ لینے والے نے ایسی پناہ طلب کی جیسی پناہ معوّذتین سے ملتی ہے۔

اور انھی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، اے عقبہ تم قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ الناس پڑھو اس لیے کہ تمھیں ان دونوں سورتوں سے زیادہ بلیغ سورتیں نہیں ملیں گی۔

امّ سلمہ سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ الناس پسندیدہ سورتوں میں سے ہیں۔

معاذ بن جبل سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں رسول اللہ کے ساتھ سفر کر رہا تھا کہ رسول اللہ نے صبح کی نماز پڑھی اور دونوں رکعات میں معوّذتین پڑھیں پھر فرمایا، اے معاذ کیا تم نے سنا میں نے کہا جی ہاں تو آں حضرتؐ نے فرمایا، انسانوں میں سے کسی نے ایسی سورتیں کہاں پڑھیں ہیں؟

جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے میرے شانے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ پڑھو میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ میں کیا پڑھوں فرمایا، قل اعوذ بربّ الفلق پھر فرمایا، پڑھو میں نے دریافت کیا کیا پڑھوں؟ تو فرمایا، قل اعوذ بربّ الناس تمھیں ہرگز اس جیسی سورت پڑھنے کو نہیں ملے گی۔

ثابت بن قیس سے مروی ہے کہ انھیں بیماری لاحق ہوگئی کہ جب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم تشریف لائے تو وہ مریض تھے آں حضرتؐ نے اسے معوّذات کی تعویذ دی اور پڑھ کر

Presented by Ziaraat.Com

اس پر پھونکا اور فرمایا، ''اے اللہ اے انسانوں کے رب تو ثابت بن قیس بن شماس سے تکلیف کو دور فرما دے'' پھر آپ نے اُن کی وادی سے مٹّی اٹھائی، یعنی ''بطحان'' سے اور اسے پانی میں ڈال کر اسے پلا دی۔

ابن عامر جہنی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں ایک سفر میں نبی اکرّم کے ساتھ تھا جب طلوع فجر ہوئی تو آپ نے اذان دی اور اقامت کہی پھر مجھے داہنی طرف کھڑا کیا پھر معوّذتین پڑھی جب واپسی ہوئی تو آں حضرتؐ نے فرمایا، تم نے کیسا پایا؟ میں نے کہا میں نے بہترین پایا یا رسول اللہ تو آں حضرتؐ نے فرمایا کہ تم جب بھی سوؤ اور جب بھی اٹھو یہ سورتیں پڑھا کرو۔

قتادہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللّٰہ نے فرمایا، عقبہ بن عامر سے کہ اے عقبہ تم قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ النّاس پڑھا کرو اس لیے کہ یہ دونوں سورتیں قرآن مجید میں اللہ کو سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ میں سفر کے دوران رسول اللہ کی سواری کو ہانک رہا تھا تو آں حضرتؐ نے فرمایا کہ اے عقبہ کیا تمھیں دو بہترین سورتیں پڑھا دوں جنھیں تم پڑھا کرو میں نے عرض کی بے شک یارسول اللّٰہ تو فرمایا، قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ النّاس جب آں حضرتؐ سواری سے اترے تو آپ نے صبح کی نماز میں دونوں سورتیں پڑھیں پھر فرمایا، عقبہ تم نے ان سورتوں کو کیسا پایا۔

انس بن مالک سے مروی ہے کہ نبی اکرّم ایک خچّر پر سوار ہوئے جو چلنے سے کترا رہا تھا تو آں حضرتؐ نے اسے روک دیا اور ایک شخص کو حکم دیا کہ اس جانور پر قل اعوذ بربّ الفلق من شر ما خلق کی تلاوت کریں تو وہ خچّر پرسکون ہوگیا اور روانہ ہوگیا۔

ابوہریرہ سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ نجاشی بادشاہ نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کو ایک خچّر بھیجا جو بھورے رنگ کا تھا اس خچّر میں سرکشی تھی تو آں حضرتؐ نے زبیر سے کہا کہ اس خچّر پر سوار ہوجاؤ اور اسے مطیع بناؤ زبیر کو ڈر لگ رہا تھا آں حضرتؐ نے اُن سے فرمایا، سوار ہوجاؤ اور قرآن پڑھو انھوں نے دریافت کیا کہ کیا پڑھوں تو فرمایا، قل اعوذ بربّ

Presented by Ziaraat.Com

الفلق پڑھو اس کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ میں نے اس جیسے سورے نہیں دیکھے۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو جب بھی کسی قسم کی بیماری لاحق ہوتی تو وہ معوّذتین اپنے اوپر پڑھ کر پھونک لیتے۔

ابن عمر سے مروی ہے کہ جب تم قل اعوذ بربّ الفلق پڑھو تو کہو اعوذ بربّ الفلق اور جب قل اعوذ بربّ النّاس پڑھو تو کہو اعوذ بربّ النّاس۔[1]

(۱) الدر منثور ج ۶ ص ۴۱۶۔۴۱۷

Presented by Ziaraat.Com

# کچھ متفرّق آیتوں کی خصوصیات

## حمد اور دیگر کچھ آیات کی خصوصیات

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ عز شانہ نے فرمایا کہ فرض نمازوں کے بعد امّ الکتاب اور آیتِ شھد اللہ اور آیۃ الکرسی اور آیت الملک کی تلاوت کی جائے تو میں ہر روز ستّر بار اپنی چشم مکنونہ سے اس کی طرف دیکھتا ہوں اور ہر نظر کرتے وقت ستّر حاجتیں پوری کر دیتا ہوں اور باوجود معاصی کے میں اس کے عمل کو قبول کر لیتا ہوں۔

اور ان آیات کے بارے میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو اِن آیتوں کو واجب نمازوں کے بعد پڑھے گا تو اللہ اس شخص کو اپنے عرش پر ٹھہرائے گا اور اللہ ہر روز اس کی ستّر حاجتیں پوری کردے گا جن میں سب سے آسان مغفرت ہے اور اللہ پڑھنے والے کے دشمن کے خلاف اس کی مدد کرے گا اور اسے جنّت میں جانے سے کوئی شے رکاوٹ نہیں بن سکتی۔

حضرت علی علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص واجب نماز کے عقب میں آیت الکرسی پڑھے گا تو سوائے موت کے اسے جنّت میں جانے کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہے اور اس کی پابندی وہی

Presented by Ziaraat.Com

کرے گا جو صدّیق (سچّا) اور عبادت گزار ہوگا۔

امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا کی مصیبتوں میں سے ہزار مصیبتوں کو اس سے دور کردے گا جن میں سب سے آسان مصیبت فقر و فاقہ ہے اور آخرت کی آفتوں میں سے ہزار آفتوں کو اس سے دور کردے گا جن میں سب سے آسان عذابِ قبر ہے۔

آیت الکرسی کے بارے میں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ جو شخص ہر واجب نماز کے بعد اسے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف بنظر رحمت دیکھے گا اور اس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا اور دو فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کی نیکیاں لکھیں اور اس کی برائیوں کو مٹا دیں اور اللہ خود اس کی روح قبض فرمائے گا اور یہ شخص اس شخص کی طرح ہوگا جس نے انبیا کے ساتھ جہاد کیا ہو اور اللہ کی راہ میں شہادت پائی ہو۔

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے ہر واجب نماز کے آخر میں آیت الکرسی پڑھنا ہزار رکعت نماز نافلہ پڑھنے سے بہتر ہے۔

اور روایت کی گئی ہے کہ جو آیت شہادت پڑھے پھر کہے ''وَاَنَا علٰی ذلک من الشاھدین'' میں بھی اس پر گواہوں میں سے ہوں تو اللہ تعالیٰ ہر حرف کی تعداد کے مطابق فرشتے خلق فرما دے گا جو قیامت تک اس شخص کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اور جو یہ آیت پڑھے گا تو اللہ اس شخص کے لیے جنّت کے دروازے کو کھول دے گا اور جہنّم کے دروازے کو بند کردے گا اور جو یہ آیت سوتے وقت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے خلق فرما دے گا جو قیامت تک اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص ان آیتوں کو مغرب کے بعد تین مرتبہ پڑھے گا تو دن کا جو ثواب اس سے جاتا رہا ہے اسے مل جائے گا اور اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔

Presented by Ziaraat.Com

# تیسرا باب

# قرآن کریم سے علاج

## فصلِ اوّل: دفع مضرت اور حلب منفعت کے لیے ان آیتوں پر اعتماد کیا جاتا ہے

### سختی، خوف اور قرض کی ادائیگی کے لیے یہ عمل کیا جائے

ان چھ آیتوں اور ان کے جوابات کو ہر قسم کی تنگ دستی، مصیبت، پریشانی، خوف، قید و بند اور قرض کی ادائیگی کے لیے نماز کے بعد پڑھا جائے۔

۱۔ تنگ دستی اور مصیبت کو دور کرنے کے لیے

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ (بقرہ)

اس کا جواب:

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ (بقرہ)

۲۔ ایسے غم کو دور کرنے کے لیے جس میں مشقت ہو۔

Presented by Ziaraat.Com

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ (آل عمران)

اس کا جواب:

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ (آل عمران)

۳۔ خوف اور ڈر کو دور کرنے کے لیے

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ (الانبیاء)

اس کا جواب:

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ (الانبیاء)

۴۔ فکر وغم سے نجات پانے کے لیے

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ (الانبیاء)

اس کا جواب:

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ (الانبیاء)

۵۔ قید خانے سے بچنے کے لیے

وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ (غافر)

اس کا جواب:

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ (غافر)

۶۔ قرض کی ادائیگی کے لیے

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

Presented by Ziaraat.Com

يَعْلَمُوْنَ ۝ (آل عمران)

اس کا جواب:

أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ (آل عمران)

فکر وغم سے نجات کے لیے اس آیت کو صبح وشام پڑھے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (ابراھیم)

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ مجھے تعجب ہے کہ جو شخص چار چیزوں سے خوف زدہ ہوتا ہے وہ چار سے پناہ کیوں نہیں طلب کرتا۔

پہلی آیت: غم والم سے دوری کے لیے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۠ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (۸۷ الانبیاء)

دوسری آیت: ظالم کے خوف سے بچنے کے لیے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (۱۷۳ آل عمران ۳)

تیسری آیت: فریب کاری اور مکّاری کو دور کرنے کے لیے

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (۴۴ غافر)

چوتھی آیت: نظر بد کو دور کرنے کے لیے

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ۔ (۴۔ الکہف)

طبرسی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مجمع البیان میں تحریر فرمایا ہے جسے کسی معاملے میں پریشانی اور اضطراب ہو، اسے چاہیے کہ اللہ کے اس قول سے پناہ طلب کرے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ (۱۷۳ آل عمران ۳)

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ چار آیتیں چار امور کے لیے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

ایک آیت قتل اور شکست کے لیے ہے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (۷۳ آل عمران ۳)
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ (آل عمران: ۱۷۳۔ ۱۷۴)

دوسری آیت حکومت اور سرداری کے لیے ہے "وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ" اور میں نے اپنے معاملے کو اللہ کے سپرد کر دیا ہے ارشاد ربّ العزّت ہے فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ۔ (سورۂ غافر: ۴۴۔۴۵)

تیسری آیت جلنے اور ڈوبنے کے لیے "مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ" اس لیے کہ خداوند عالم فرماتا ہے وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (سورۂ کہف: ۳۹)

اور چوتھی آیت غم اور ھَم (رنج و محن) کے لیے "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۚ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ" ارشاد باری ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۂ انبیاء: ۸۸)

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی سورۂ انفطار (سورہ ۸۲) کسی بند کام کو کھولنے کے لیے ستّر مرتبہ پڑھے گا تو اس سے نجات مل جائے گی اور اگر قیدی یا قید خانے میں بند شخص پڑھے گا تو نجات پا جائے گا اور اگر آیت "مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ" (آیت ۶) کو کسی درندے یا شکاری پرندے کی کھال پر لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا تو آسمان سے اس کے لیے رزقِ کثیر کی بارش ہوگی اور وہ اپنے معاملات میں منفعت حاصل کرے گا۔ بشرطے کہ نماز کے وقت وہ اس آیت کو خود سے جدا نہ کرے۔

Presented by Ziaraat.Com

# احتجاب اور شر کو دور کرنے کے لیے جو عمل کرنا چاہیے

یہ وہ آیتیں ہیں جن کے ذریعے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اپنے دشمن کی نگاہوں سے پوشیدہ ہوجاتے تھے۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ (الاسراء: ۴۵)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ (الکھف: ۵۷)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ (النحل: ۱۰۸)

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ (الجاثیہ: ۲۳)

مفضل بن عمر ابو ابراہیم علیہما السّلام (یعنی امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام) سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، اے مفضل تم تمام انسانوں سے ''بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم'' اور ''قل ھو اللہ

Presented by Ziaraat.Com

احد'' کے ذریعے پوشیدہ ہو سکتے ہو تم اسے اپنے دائیں جانب اپنے بائیں جانب اپنے سامنے اپنے پیچھے اور اپنی نچلی طرف اور اپنے بالائی سمت اور جب تم کسی ظالم بادشاہ کے پاس جاؤ اور وہ جس وقت تمھاری طرف دیکھے تو تم اسے تین بار پڑھو اور اپنے بائیں ہاتھ سے اسے گرہ لگا دو اور وہاں سے نکلتے وقت تک اسے نہ کھولو۔ [1]

امام جعفر بن محمد الصادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اگر کوئی انسان کسی کو اذیت پہنچانے کا ارادہ کرے اور یہ شخص چاہتا ہو کہ اللہ اس شخص کے اور اس کے درمیان پردہ ڈل دے تو اسے دیکھتے ہی پڑھے۔ **اَعُوذُ بحول الیه وقوة من حولِ خلقه وقوّتهم واعوذ برب الفلق من شرّ ما خلق** پھر وہ کہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا، **فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾** (سورۂ توبہ: ۱۲۹) تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص سے ہر فریبی کے فریب اور ہر مکّار کے مکر اور حاسد کے حسد کو پھیر دے گا اور یہ ضروری ہے کہ ان کلمات کو اس کے سامنے کہے اللہ اپنی قوّت و طاقت سے اس کے لیے ہوگا۔ [2]

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے جب تک کسی ایسی جگہ داخل ہونا چاہو جہاں جاتے ہوئے خوف محسوس ہوتا ہو تو یہ آیت **رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾** (اسراء ۱۷: ۸۰) پڑھو اور جب اسے دیکھو جس سے ڈر محسوس ہو رہا تھا تو اس وقت آیت الکرسی پڑھو۔

امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت علی سے کہا کہ اے علی تم جلنے سے محفوظ رہو گے اگر یہ کہو ''**سبحانك ربّی لا اله الّا انت علیك توكّلت وانت ربّ العرش العظیم**'' اے علی وسوسے سے محفوظ رہنے کے لیے اس آیت کو پڑھا کرو **وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا**

(۱) مجربات الامامیہ ص ۲۷۶ (۲) مجربات الامامیہ ص ۲۷۳

Presented by Ziaraat.Com

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ (اسراء:۴۵-۴۶)

اے علی اگر اس کو پڑھو گے تو ہر خوف والی شے سے محفوظ رہو گے ''مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اور یہ قرآنی آیت ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے بہت مجرب ہے ''كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾'' (المجادلہ ۵۸: ۲۱) اسے ظالم کے سامنے اس وقت پڑھو جب وہ متوجہ نہ ہو اور اسی طرح اللہ کا یہ قول ''صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾'' (بقرہ ۲: ۱۷۱) پڑھتے رہو اور دشمنوں کی نگاہوں سے مخفی رہنے کے لیے یہ پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ (الجاثیہ:۲۳)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ (النحل:۱۰۸)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ (کہف:۵۷)

اور اسی طرح آیت الکرسی کا پڑھنا بھی مجرب ہے۔

اور اگر کوئی شخص ایسے آدمی کے پاس جائے جس کے شر سے اسے خوف محسوس ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ پڑھے ''كٓهٰيٰعٓصٓ'' اور ''حٰمٓ عٓسٓقٓ'' اور ان دونوں کلمات کے حروف کی تعداد دس ہے ہر حرف کے لیے ایک انگلی مخصوص کرے اور آغاز دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کرے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کرے اور جب یہ پڑھ چکے تو تمام انگلیوں کو باہم ملا لے اور دل ہی دل میں سورۂ ''فیل'' پڑھے اور جب اللہ کے قول ''تَرْمِيْهِمْ'' پر پہنچے تو دس

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com



مرتبہ اس کی تکرار کرے اور ہر مرتبہ بند انگلیوں کو ایک ایک کر کے کھولتا چلا جائے اگر وہ ایسا کرے گا تو اس انسان کے شر سے محفوظ رہے گا اور یہ عمل عجیب اور مجرب ہے۔[1]

## کافی ہونے کے لیے جو عمل کیا جائے

امام کاظم علیہ السّلام نے فرمایا، ہے جو مشرق سے لے کر مغرب تک ایک آیتِ قرآنی پر کفایت کرنا چاہتا ہے تو اگر اسے یقین ہوگا تو ایک آیت ہی اس کے لیے کافی ہوگی اور یہ بات بہت مشہور ہے کہ قرآن سے جو شخص چاہے جو چیز چاہے اور جس غرض سے چاہے وہ لے سکتا ہے۔

(۱) حیوۃ الحیوان ج ۲ ص ۱۸۷ باب الفیل

# اپنے بچاو اور حفاظت کے لیے جو عمل کیا جائے

علامہ نراقی اپنی کتاب الخزائن میں فرماتے ہیں کہ چھ آیتیں جو آیاتِ وقایہ (بچنے کی تدبیر) ہیں ان میں سے ہر آیت میں دس ''قاف'' آتے ہیں۔

پہلی آیت سورہ بقرہ آیت ۲۴۶: اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

دوسری آیت سورۂ آل عمران آیت ۱۸۱: لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

تیسری آیت سورۂ نساء آیت ۷۷: اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

Presented by Ziaraat.Com

لِّمَنِ اتَّقٰى ۚ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾

چوتھی آیت سورۂ مائدہ ۲۷: وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

پانچویں آیت سورۂ رعد آیت ۱۶: قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

چھٹی آیت سورۂ مزمل آیت ۲۰: اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

اور کچھ کتابوں میں ان آیات کی تشریح کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جب بھی حرف ''قاف'' آئے پڑھنے والا وہاں پر غور کرے اور وہاں سے اپنے ہاتھ کی کسی انگلی کو اس پر رکھ کر اس آیت کے آخری حصّے تک لے جائے۔ پھر دوسری آیت شروع کرے اور ہر ''قاف'' پڑھتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک ایک کر کے کھولتا جائے جس ترتیب سے مٹھی بند کی تھی۔ جب تمام آیتیں مکمّل ہو جائیں تو پچاس مرتبہ **یَا بَاقِی** کہو اور پانچ بار **یَا قَوِی** کہہ کر چھ سمتوں (آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر نیچے) کی جانب پھونک دے

Presented by Ziaraat.Com

اور یہ عمل صبح کے وقت انجام دے تو اس روز کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اور رسالہ الدّفع والرّفع میں ان آیتوں کے پڑھنے کا دوسرا طریقہ بتلایا گیا ہے کہ وہ چھنگلی انگلی سے مٹھی بند کرنے کا آغاز کرے اور جب آیت مکمل ہوجائے تو انگلی کھول دے اور پانچ مرتبہ ''یَاقَوِیُّ'' کہے اور پانچ مرتبہ ''یَابَاقِی'' اور پانچ مرتبہ ''یَارَازِقُ'' کہے پھر دوسری آیت پڑھنا شروع کرے اور اسی طرح تمام آیات کے ساتھ ایسا ہی کرے۔

Presented by Ziaraat.Com

# ظالم کی ہلاکت کے لیے جو عمل کیا جائے

ہزار مرتبہ **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** پڑھے اور ہزار مرتبہ **الحمدللہ** پڑھے اور **لا الہ الا اللہ ومحمد رسول اللہ** ہزار مرتبہ پڑھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر ہزار بار درود بھیجے اور ہر ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد ظالم پر لعنت بھیجے یقیناً ظالم ہلاک ہوجائے گا یا تنہا رہ جائے گا یا کسی مصیبت میں مبتلا ہوجائے گا اور اگر پابندی کے ساتھ اس آیت کو پڑھتا رہا تو رزق میں آسانی اور باطن کو جلا میسر آئے گی۔[1]

(۱) منتخب الختوم ص ۱۶۹

Presented by Ziaraat.Com

# دشمن کی زبان بند کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے

حاجات کی تکمیل، دشمنوں کی ہلاکت، خوف کو دور کرنے اور دشمنوں کی زباں بندی کے لیے تمھیں چاہیے کہ آیت اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (حجر ۱۵: ۹) ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھو اور یہ مجرّب ہے۔

اور اسی طرح قرض کی ادائیگی اور تکمیلِ حاجات، قید سے چھٹکارے، دشمنوں کو دور کرنے اور غم سے نجات پانے کے لیے اس آیت کو ۷۰ ہزار مرتبہ پڑھے لازم ہے کہ اس کی تکرار کرتا رہے اور ہر پانچویں روز اس کی تعداد ایک ہزار سے کم نہ ہو اور اگر اس سے زیادہ پڑھے تو بہتر ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝ (النساء ۴: ۱۴۹) اور یہ آیت زبان بندی کے لیے مشہور ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کاغذ پر اس شخص کی تصویر بنائی جائے اور اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اندھے چوہے کے منہ میں رکھ دیا جائے اور اس کے منہ کو سی دیا جائے اور اسے آزاد چھوڑ دیا جائے تو وہ شخص بات کرنے پر قدرت نہیں رکھے گا۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ، فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (مائدہ ۵: ۲۳)

Presented by Ziaraat.Com

اور یہ آیت زبان بندی کے لیے مجرّب ہے طریقہ یہ ہے کہ ہرن کی کھال پر گلاب اور زعفران کے پانی سے مطلوبہ شخص کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر کوئی بھی شخص اسے لے کر حکام اور ظالم شخص کے پاس جائے گا تو ان لوگوں سے اس شخص کو کسی قسم کی اذیت یا پریشانی نہیں ہوگی۔ واللہ اعلم

## شیاطین سے محفوظ رہنے کے لیے کیا کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ کا قول اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ (اعراف: ۵۴) اس آیت کے پڑھنے سے شیاطین سے حفاظت ہوتی ہے۔

(التحفۃ الرضویہ ص ۱۳۷)

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ آیت سحرہ پڑھی جائے جو یہ ہے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾

اور بعض روایات میں ہے کہ اسے تبارک اللہ رب العالمین تک پڑھا جائے۔

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو اور اونچی آواز سے پڑھو اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (آل عمران ۳: ۸۳)

Presented by Ziaraat.Com

## وسوسۂ شیطانی کے لیے یہ عمل کیا جائے

اللہ تعالیٰ کا قول اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ..... سے ھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک ہر نماز کے بعد پڑھے پڑھنے والا شیطانی وسوسوں اس کے مکر وفریب سے محفوظ رہے گا اسے فقر و فاقے سے نجات ملے گی اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیا جائے گا جو اس کے خواب و خیال میں بھی نہ ہو۔ اور جو یہ آیت ہر روز صبح کے وقت گھر سے باہر جاتے ہوئے اور شام کے وقت سونے سے پہلے پڑھے گا تو فقر سے نجات ملے گی اور اس کے تمام غم و الم دور ہوجائیں گے اور سوتے وقت ڈراونے خواب سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ اسے صحت وسلامتی کے ساتھ رکھے گا۔

## دل کے وسوسوں کو دور کرنے کا عمل

ایسا شخص کہے فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور معوّذتین، یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھے۔

امیرالمومنین علیہ السّلام نے فرمایا کہ جب بھی شیطان تم میں سے کسی کے دل میں برے برے خیالات ڈالے تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ کی پناہ میں آجائے اور اپنی زبان اور دل سے کہے اٰمنتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ مُخْلِصًا لَہُ الدِّیْن۔

## جادو سے محفوظ رہنے کا عمل

جو شخص درج ذیل آیات کو ہر روز پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا تو ان شاءاللہ تعالیٰ اس شخص پر جادو اثر نہیں کرے گا اور وہ آیتیں یہ ہیں:

قَالَ لَھُمْ مُّوْسٰٓی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ ۙ السِّحْرُ ۙ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (یونس:۸۱)

وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰہُ ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ (فرقان:۲۳)

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُہٗ فَاِذَا ھُوَ زَاھِقٌ ۔ وَلَکُمُ الْوَیْلُ مِمَّا

Presented by Ziaraat.Com

تَصِفُوْنَ﴿۱۸﴾ (انبیاء:۱۸)

وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی﴿۶۹﴾ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی﴿۷۰﴾ (طٰہٰ:۶۹)

اور اسی طرح ایک پتلی کھال پر لکھ کر آویزاں کرے (اپنے گلے میں لٹکائے) قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ﴿۸۱﴾ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ﴿۸۲﴾ (یونس:۸۱)

وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ﴿۱۱۹﴾ (اعراف:۱۱۹)

اسی طرح زبان سے سات مرتبہ گفتگو کے انداز میں کہے سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ﴿۳۵﴾ (قصص:۳۵)

## جادو باطل کرنے کے لیے

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ آپ سے مُعَوَّذتین (قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ النّاس) کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ نے فرمایا کہ لبید بن اعصم یہودی نے رسول اللّٰہ پر جادو کر دیا تو اس وقت حضرت جبرئیل علیہ السّلام معوّذتین کی سورتیں لے کر آئے آں حضرت صلّی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت علی علیہ السّلام کو بلایا تو آپ نے انھیں ایک ڈوری دی جس میں بارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں آں حضرتؐ نے فرمایا، اے علی تم ''ذروان'' کے کنویں پر جاؤ اور پرانے کنویں میں اتر جاؤ اور آیت پڑھ کر ایک ایک گرہ کھولتے جاؤ۔ حضرت علیؑ کنویں میں اترے اور پرانے کنویں سے ''جادو کی چیز'' برآمد کرلی تو اس طرح رسول اللّٰہؐ سے جادو کے اثرات دور ہو گئے۔[1]

(۱) مکارم الاخلاق ص ۴۰۲۔۴۰۱

Presented by Ziaraat.Com

جو شخص ہر روز ان آیتوں کو پابندی سے پڑھے یا انھیں اپنے ساتھ رکھے تو جادو ہرگز اس پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (یونس: ۸۱) وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۗءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ (الفرقان: ۲۳) بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ (انبیاء: ۱۸) وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ (طٰہٰ: ۶۹۔۷۰)

## ابطالِ سحر کے لیے یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُوْسٰى وَعَاضَّهٗ بِكَلَامِهٖ، وَهَازِمَ مَنْ كَادَهٗ بِسِحْرِهٖ بِعَصَاهُ وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ الْعُوْدِ ثُعْبَانًا وَمُلْقِفَهَا اِفْكَ اَهْلِ الْاِفْكِ، وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِيْنَ وَمُبْطِلَ كَيْدِ اَهْلِ الْفَسَادِ، مَنْ كَادَنِيْ بِسِحْرٍ اَوْ بِضُرٍّ عَامِدًا كَانَ اَوْ غَيْرَ عَامِدٍ، اَعْلَمُهٗ اَوْلَا اَعْلَمُهٗ اَخَافُهٗ اَوْلَا اَخَافُهٗ فَاقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ السَّمَاوَاتِ عَمَلَهٗ عَنِّيْ حَتّٰى تُرْجِعَهٗ عَنِّيْ غَيْرَ نَافِذٍ اِلَيَّ وَلَا ضَارٍّ لِيْ مِنْهُمْ مُدَافِعًا اَحْسَنَ مُدَافَعَةٍ وَاَتَمَّهَا يَا كَرِيْمُ وَاكْفِنِيْ بِقُدْرَتِكَ مَا اَخَافُ وَاَحْمَعُ۔

(ضیاء الصالحین ص ۲۷۴)

## جادو کو باطل کرنے کے لیے ان آیات کو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ (تکویر:۱) وَاِذَا السَّمَاۗءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾ (تکویر: ۱۱ تا ۱۴) سحر ختم ہونے کے بعد پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا

Presented by Ziaraat.Com

هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ (اسراء: ۸۲)

## نظر بد سے حفاظت کے لیے

یہ آیتیں نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے نہایت مجرب ہیں انھیں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ (بقرہ: ۱۶۴)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ (ملک: ۳۔۴)

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ (القلم۔ ۵۱۔۵۲)

(بحار الانوار ص ۱۳۳ ج ۸۹)

معمر بن خلاد روایت کرتے ہیں کہ میں امام رضا علیہ السّلام کے خراسان میں ان کے نفقات (اخراجات) پر تھا مولا نے مجھے حکم دیا کہ میں غالیہ (مجموعۂ عطر) خریدوں جب میں نے عطر خرید لیا تو وہ بہت خوش ہوئے اور اسے دیکھا اور مجھ سے مخاطب ہو کر کہا اے معمر نظر بد ہوتی ہے، لہٰذا ایک رقعے پر سورۂ حمد اور سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) معوّذتین اور آیت الکرسی لکھو اور اسے شیشی کے غلاف میں رکھ دو۔ (مجرّبات الامامیہ ص ۱۹۷)

## امور میں آسانی کا عمل

سید جلیل سید علی خان شیرازی رضوان اللہ علیہ نے اپنی کتاب الکلم الطیب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم وہ ہے جو لفظ ''اللہ'' سے شروع ہوتا ہے اور لفظ ''ھو'' پر ختم ہوتا ہے اور ان میں سے کسی حرف پر نقطہ نہیں ہے اور اس کی قرأت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی خواہ حروف پر

Presented by Ziaraat.Com

اعراب ہوں یا نہ ہوں اور ہم اس بارے میں قرآن کریم کی پانچ آیتوں کو جاننے میں کام یاب ہوئے ہیں اور یہ قرآن مجید کی پانچ سوروں سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، سورۂ نساء، سورۂ طٰہٰ اور سورۂ تغابن میں ہیں۔ شیخ مغربی نے کہا کہ جو بھی ان پانچوں آیتوں کا ورد کرے اور ہر روز گیارہ مرتبہ انھیں دہرائے تو اس کے تمام اہم اور مشکل کام مکمّل یا جزوی طور پر جلد ہی آسانی سے حل ہوجائیں گے ان شاءاللہ تعالیٰ۔

اور وہ آیتیں یہ ہیں:

۱۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ..... آیت الکرسی کے آخر وَهُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک (البقرہ: ۲۵۵)

۲۔ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ (آل عمران: ۲۔۳)

۳۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ۝ (نساء: ۸۷)

۴۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ (طٰہٰ: ۸)

۵۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (تغابن: ۱۳)

معتبر کتابوں میں ایسا ہی موجود ہے اور مفاتیح الجنان موسسہ اعلمی کی مطبوعہ ص ۱۵۴ پر بھی یہی لکھا ہے۔

جب بھی کوئی مشکل درپیش ہو تو یہ تجربہ کیا گیا ہے کہ اگر نمازِ صبح کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے قبل سورۂ یٰسین پڑھو پھر اس کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یَاقَدِیْمُ یَادَائِمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ، یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَامَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

Presented by Ziaraat.Com

اور اللہ تعالیٰ کا قول وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ (بقرہ:۱۸۶)

جو بھی کثرت کے ساتھ اس آیت کو پڑھے گا اور پابندی کے ساتھ اس کی تلاوت کرتا رہے گا تو بند دروازے کھل جائیں گے اور اس کے تمام بگڑے کام بن جائیں گے۔

## تمام ضروریات کی تکمیل کے لیے

اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو قضائے حاجت کی نیت سے سورۂ یٰسین پڑھے اور جب لفظ ''مبین'' (اور وہ سات مقامات پر ہے) پر پہنچے تو ہر مبین پر اپنی انگلی کو بند کرلے اور جب سورے کے آخر میں پہنچے تو تین مرتبہ یہ پڑھے: سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَهْمُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ یَا مُفَرِّجَ الْهَمِّ فَرِّجْ۔

اس کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور ہر مرتبہ اپنی بند انگلیوں میں سے ایک ایک کو کھولتا جائے۔ پھر دوبارہ سورۂ یٰسین اسی طرح پڑھے اور جب تیسری مرتبہ اسی طرح سورۂ یٰسین کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کردے گا۔ (مجربات امامیہ ص ۳۷۴)

اسی طرح پڑھو اس شخص کے سامنے جس سے تمھاری ضرورت پوری ہونی ہے ۱۴ مرتبہ اللہ تعالیٰ کا یہ قول وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ (یوسف: ۶۸) اور یہ دعا مجربات میں سے ہے۔

(التحفۃ الرضویہ ص ۱۶۰)

اسی طرح تمام حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے مقررہ ترتیب سے سورۂ فاتحہ کو پڑھے

Presented by Ziaraat.Com

اور پڑھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے اگر اس سورے کو مشرق کی طرف منہ کر کے پڑھے گا تو وہ اپنے لیے تقویٰ تمام نیکیوں اور آگ کو مسخر کر لے گا اور اگر مغرب کی طرف رُخ کر کے پڑھے گا تو اسے زہد وتقویٰ میسّر آ جائے گا اور اگر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھے گا تو اس کی تمام حاجتیں پوری ہو جائیں گی اور اگر جنوب کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے گا تو دولت مند بن جائے گا۔ ترتیب اس طرح ہے:

| ہفتہ | اتوار | پیر | منگل | بدھ | جمعرات | جمعہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۰ | ۶۰ | ۵۰ | ۴۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ |

نیز چار رکعت نماز جس وقت چاہے پڑھ سکتا ہے لیکن شب جمعہ افضل ہے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور آیت لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ (انبیاء:۸۷۔۸۸) سو مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور آیت اَنِّىْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ (انبیاء: ۸۳) سو مرتبہ اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور آیت وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ (غافر:۴۴) سو مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور آیت نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾ (انفال:۴۰) سو مرتبہ پھر سلام پڑھنے کے بعد سو مرتبہ پڑھے رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ (قمر: ۱۰) قضاے حاجات کے لیے یہ نماز مجرّب ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ..... وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ (آل عمران ۷۳۔۷۴) اس آیت کو جمعرات کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں ہرن کی کھال پر لکھے لکھنے والے کے لیے طہارت کی شرط ہے اور اسے کپڑے کے ٹکڑے میں وہ لپیٹے جو سعید اور صاحبِ جاہ ومنزلت ہو۔ جو بھی اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے اس کی پسند اور خوش نودی کے مطابق توفیق عطا کرے گا اور اگر اس تعویذ کو دکان کے دروازے پر لٹکا دیا جائے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا اور برکت ہوگی اور بے شمار دروازے کھل

Presented by Ziaraat.Com

جائیں گے اور اگر بے کار شخص اسے اپنے ساتھ رکھے گا تو اسے کوئی نہ کوئی کام مل جائے گا اور کاموں کی آسانی اور سہولت کے لیے بھی اسے اپنے ساتھ رکھے۔ (تحفۃ الاسراء ص ۲۸۲)

نیز یہ کلمہ ''کھیعص'' ۹۷۵ مرتبہ پڑھے اور اگر ممکن ہو تو اس کے ساتھ ''حمعسق'' کا بھی اضافہ کردے اور یہ دونوں کلمات ایک ہی نشست میں ایک ہزار پچاس مرتبہ پڑھے وہ ان شاء اللہ یقیناً اپنی مراد کو پالے گا اور یہ تمام اہم امور کی تکمیل کے لیے ہے بالخصوص قید سے چھٹکارے کے لیے نماز مغرب وعشا کے بعد شب جمعہ میں ''اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ'' (نمل: ۶۲) ایک ہی نشست میں ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھے اور اس دوران کسی سے ہم کلام نہ ہو اور بعض نسخوں میں یہ بھی ہے کہ ''وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ'' بھی اس کے ساتھ پڑھے۔ (منتخب الختوم ۱۹۲)

## سفر میں محفوظ رہنے کا عمل

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو بھی کسی سواری پر سوار ہوتے وقت سورہ ''انا انزلناہ'' پڑھے گا تو وہ اس سواری سے سلامتی کے ساتھ اور بامغفرت اترے گا اور اس کا پڑھنے والا چوپائے پر لوہے سے زیادہ وزنی ہو جائے گا۔

امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا، اگر کوئی شے ''قدر'' سے سبقت لے جاتی تو میں کہتا کہ وہ صرف ''انا انزلناہ'' کا پڑھنا ہے جب وہ سفر کرے یا اپنے گھر سے باہر نکلے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ واپس آجائے گا۔

## ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہنے کا عمل

حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا کہ جسے ڈوبنے یا جلنے سے خطرہ ہو تو اسے چاہیے کہ یہ آیتیں پڑھے۔

پہلی آیت: اِنَّ وَلِیِّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ ۚ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ (اعراف: ۱۹۶)

دوسری آیت: وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ

Presented by Ziaraat.Com

الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ (زمر: ۶۷)

## سرکش جانور کو قابو میں رکھنے کا عمل

اس کے دائیں کان میں پڑھو وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (آل عمران: ۸۳) اور کہا گیا ہے کہ جب بھی کوئی چوپایہ مالک سے سرکشی کرے خواہ لگام نہ تھامنے دے یا سواری سے بھڑکتا ہو تو اس کے کان میں پڑھو اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (آل عمران ۸۳) اور یہ کہنا چاہیے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهَا وَبَارِكْ فِيْهَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور پڑھو "انا انزلناہ"۔

## مال کی حفاظت کے لیے

اسے لکھے اور اپنے ساتھ رکھو مال گم نہیں ہوگا یَا حَافِظًا لَا يَنْسٰى وَيَا مَنْ نِعَمُهٗ لَا تُحْصٰى، اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ (حجر: ۹)

## چور سے حفاظت کے لیے

روایت ہے کہ جسے چور کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ دروازے کے قفل پر یہ پڑھے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ (الاسراء: ۱۱۰۔۱۱۱)

## چور کو معلوم کرنے کا عمل

تجربے کے دوران یہ پتا چلا ہے کہ اگر کسی کے بارے میں یہ شبہہ ہو کہ اس نے چوری کی ہے تو روٹی کے ایک ٹکڑے پر لکھو قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ (ہود: ۷۳) پھر وہ روٹی اس شخص کو

Presented by Ziaraat.Com

دے دو اگر وہ شخص روٹی نہ کھا سکے تو سمجھ لو کہ وہ چور ہے۔

اسی طرح اس آیتِ مبارکہ کو فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ (واقعہ: ۸۳۔۸۴) روٹی کے ایک ٹکڑے پر لکھو اور اسے دے دو جس نے چوری کی نیّت کی ہے جب یہ ٹکڑا اس شخص کے حلق تک پہنچے گا واضح ہو جائے گا کہ اس نے چوری کی نیّت کی تھی۔ (مجرّبات الامامیہ ص ۲۱۸)

## گم شدہ اور مسروقہ شے اور مغرور اور غائب غلام کی واپسی کا عمل

علامہ مرزا حسن شیرازی (قدس سرہ) نے فرمایا، اور بیان کیا کہ انھوں نے گم شدہ شے کی واپسی کے لیے اس عمل کا تجربہ کیا ہے۔ تم ہاتھ میں چھری لے لو اور سورہ یٰسٓ پڑھو اور جب کلمۂ مبین تک پہنچو جو سات مقامات پر آیا ہے تو اسے پڑھتے ہی چھری کا کونہ زمین پر مارو اور یہ عمل جاری رکھو یہاں تک سورہ ختم ہو جائے اور بہتر ہے کہ یہ عمل تین مرتبہ انجام دو اگر پہلی مرتبہ میں گم شدہ شے برآمد نہ ہو اور چیز جس جگہ گم ہوئی وہیں پر یہ عمل کیا جائے۔

اور حدیث میں آیا ہے کہ سورۂ عبس کا ان مقاصد کے لیے پڑھنا سود مند ہوگا، یعنی گم شدہ شے کو پانے اور بھاگے ہوئے غلام کی واپسی کے لیے۔ (مجرّبات الامامیہ ص ۲۱۹)

اور امام علیہ السّلام سے بھاگے ہوئے غلام کی واپسی اور مسروقہ شے کی یافت کے لیے لکھو وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (بقرہ: ۱۴۸۔۱۴۹) (طب الائمہ از شُبّر ص ۳۷۲)

اور امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام سے مروی ہے کہ اگر کوئی شے پوشیدہ ہو جائے تو اس کے لیے یہ پڑھو اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ

Presented by Ziaraat.Com

يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ (نور: ۴۰)

کفعمی نے کہا کہ میں نے کتاب لفظ الفوائد میں دیکھا ہے کہ غائب اور نمفرور غلام کے لیے ایک نقش ہے جسے بروزِ پیر دائرے کی شکل میں لکھا جائے دائرے کے بیچ میں پہلے دائرے میں لکھا جائے وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ (توبہ: ۱۱۸) اسی طرح اللہ فلاں بن فلاں پر زمین کو تنگ کردے گا یہاں تک کہ وہ اس جگہ واپس آجائے گا جہاں سے نکل کر گیا تھا۔

پھر دوسرے دائرے میں لکھے اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ (یٰسٓ: ۸۔۹)

پھر دائرے کے اندر لکھا جائے اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ (الطارق: ۸) تین مرتبہ۔ اسی طرح فلاں بن فلاں اس جگہ واپس آجائے گا جہاں سے گیا تھا پھر کاغذ کی پشت پر طول میں لکھے وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ (شوریٰ: ۲۹) اور اگر اس کے پاس مطلوبہ شخص کی کوئی نشانی ہو تو بہتر اس شخص کا نام لکھ کر سوئی داخل کی جائے اور اس میں سوراخ کر کے اسے روشن دھاگے کے ذریعے لٹکا دیا جائے۔ (مصباح کفعمی ص ۲۴۱۔۲۴۰)

اور بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اللہ تعالیٰ کا قول وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ (بقرہ: ۱۴۸) اس آیت کو سَن (کتان) کے پاکیزہ کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے جو لباس کے کالر سے لیا گیا ہو اور اس پر چور یا بھاگنے والے کا نام لکھا جائے اور اس ٹکڑے کو گھر کے چہار دیوار پر کیل سے آویزاں کر دیا جائے جہاں پر چور یا بھاگنے والے کو دیکھا گیا تھا جلد ہی اس پر قبضہ کر لیا جائے گا اور بھاگنے والا جلد ہی لوٹ آئے گا۔

بھگوڑے اور چوری شدہ مال کے لیے وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ (بقرہ: ۱۴۸)

Presented by Ziaraat.Com

اس آیت کو سفید کتان کے کپڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھا جائے جو مطلوبہ شخص کے کپڑے سے لیا جائے اور اس پر اس کا نام لکھ کر گھر کی دیوار پر کیل سے لگا دیا جائے جس جگہ سے اس نے راہِ فرار اختیار کی ہے یا وہاں چور کو دیکھا گیا ہے۔ اذنِ خداوندی سے واپس لوٹ آئے گا۔

کتاب درّ نظیم میں ہے کہ سورۂ توبہ کی اس آیت وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ۝ (توبہ: ۴۶) ایک گول کٹے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھا جائے جو مطلوبہ شخص کے کپڑوں سے لیا گیا ہو مہینے کے آغاز میں اور کپڑے کے گرد فلاں بن فلاں نام لکھے اور اسے ایسی جگہ دفن کیا جائے جہاں کوئی انسان نہ رہتا ہو اور کوئی دفن کرتے ہوئے نہ دیکھے اور کپڑے کو دفن کرتے وقت لوہے کی کیل کوٹ کر ڈال دی جائے۔

نیز یہ بھی وارد ہوا ہے کہ اگر تمھاری کوئی چیز چوری ہوگئی ہے تو تم روٹیوں پر درج ذیل آیت لکھو اور ایک ایک فرد کو دو کہ اس روٹی کو کھائے (ایسے اشخاص کو جن کے بارے میں شبہ ہو) یہ روٹی کھانے والے کے حلق میں پھنس جائے گی اور وہ اسے نگل نہ سکے گا۔ آیت یہ ہے:

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا۝

(دھر: ۱۔۲) (مصباح کفعمی ص ۲۴۱۔۲۴۰)

امام رضا علیہ السّلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اگر تمھاری کوئی چیز گم ہوجائے یا سرمایہ ہاتھ سے جاتا رہے تو کہو وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ سے لے کر اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ تک (انعام: ۵۹)

پھر اس کے بعد کہو اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَتُنْجِيْ مِنَ الْعَمٰى وَتَرُدُّ الضَّالَّةَ فصلّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِيْ وَرُدَّ ضَالَّتِيْ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

Presented by Ziaraat.Com

## اختلافات دور کرنے کے لیے

اللہ تعالیٰ کا قول یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ (نساء: ۱۷۴۔۱۷۵) جھگڑا ختم کرنے کے لیے اتوار کے دن روزہ رکھے اور چمڑے کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھے اور اپنے ساتھ رکھے ان شاء اللہ وہ دشمن پر غالب آئے گا اور اسے اپنا مطیع بنالے گا اور اسی طرح وہ دشمن کے ساتھیوں اور اُن کی تصدیق کرنے والوں کو بھی زیرِ نگیں کرلے گا۔ اسی طرح شخصِ مکبوس (جسے سوتے میں کوئی دباتا ہوا محسوس ہو) اگر اس آیت کو گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھ کر اپنے عمامے کے نیچے رکھ لے گا اور پیشانی کے سامنے اسے کھولے گا اور کچھ کا یہ کہنا ہے کہ اس آیت کو پانی سے دھوکر پی لے۔

## رزق کی وسعت کے لیے

اللہ تعالیٰ کا قول وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ (بقرہ: ۵۵ تا ۵۷)

جو بھی اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرالے اور اسے اپنے ہاتھ میں پہن لے تو اُس پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور دنیا اس کے سامنے آجائے گی اور وہ فقر و فاقے سے محفوظ رہے گا۔

اسی طرح سورۂ ماعون کا ختم کرے اگر وہ چاہتا ہے کہ فقر و فاقہ اس سے دور ہوجائے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ مرتبہ اس سورے کو پڑھے اس کی اولاد کسی بھی شے کی محتاج نہ رہے گی اور اس سورے کا پڑھنے والا زندگی کے آخری دن تک اللہ کی حفاظت میں ہوگا۔

Presented by Ziaraat.Com

اور جو شخص سورۂ ''العادیات'' کو اکثر اوقات میں پڑھتا رہے گا تو اس کی جانب سے قرض کی ادائیگی کا سامان ہوجائے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خوف سے محفوظ رہے گا اس کے لیے اسباب مہیا ہوجائیں گے اور اس کے رزق میں وسعت ہوگی اور اگر اس کو حضرت علی علیہ السّلام کے اسم مبارک کی تعداد کے مطابق، یعنی (۱۱۰) مرتبہ پڑھے گا تو اس کے رزق میں بے انتہا اضافہ ہوگا اس لیے یہ سورہ حضرت علی علیہ السّلام کی شان میں نازل ہوا ہے۔

اور جو شخص آیۂ مبارکہ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ (یونس: ۳۱) ایک کاغذ پر لکھے گا اور اسے نیلے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے گا تو رزق کے اسباب اس کے لیے آسان ہوجائیں گے اور ان شاء اللہ اس کے لیے رزق کے بے شمار دروازے کھل جائیں گے۔

نیز جو شخص سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (سورۂ فتح:۴۸) ماہ رمضان کا چاند دیکھتے وقت ابتدائی تین شبوں میں تین مرتبہ پڑھے گا یا اسے لکھے گا اور اپنی جیب میں اسے حفاظت سے رکھ لے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس سال کے لیے اس کے رزق کو وسیع کردے گا اور اسے چاہیے کہ ابواب رزق کے کھلنے اور اسباب کی آسانی کے لیے جب انسان پر معیشت کی تنگی ہو تو سب سے پہلے اللہ سے توبۂ نصوح کرے اور پوشیدہ طور سے صدقہ دے اور جب شب جمعہ کی نصف شب آجائے تو ایسی جگہ کا انتخاب کرے جہاں کوئی انسان نہ ہو اس وقت سو مرتبہ استغفر اللہ ربی واتوب الیہ پڑھے اور سو مرتبہ اللّٰھم صل علی محمد وآل محمد پڑھے پھر سورۂ طلاق کی یہ آیت وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿۷﴾ (طلاق:۷) پھر نبی اکرم اور ان کی آل پر ۱۰۰ مرتبہ درود بھیجے پھر سو جائے تو اسے خواب میں نظر آئے گا کہ وہ اس تنگی سے کیسے نجات پائے گا اور اس کے لیے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ (تحفۃ الاسرار ص ۴۰)

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے قول اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ (ذاریات:

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com



۵۸) کو ہر روز نماز صبح کے بعد مسلسل چالیس روز تک ۲۷ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بارے میں ہم سے بیان کیا عالم جلیل شیخ محمد رشتی نجفی نے اور انھوں نے بیان کیا کہ انھوں نے یہ عمل انجام دیا اور چالیس دن مکمل ہونے سے پہلے ہی انھوں نے مالِ کثیر پالیا اور انھوں نے اپنے والد علامہ شیخ عبدالحسین رشتی کی زبانی یہ بیان کیا کہ انھوں نے بھی اس آیت کا تجربہ کیا تھا اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دی تھی سب نے اس کی برکت سے استفادہ کیا۔

اور اسی طرح کہا گیا ہے کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو ہر مہینے کی پہلی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور آیت رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ، وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ (مائدہ: ۱۱۴) اور آیت وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ (طلاق: ۲۔۳) اکیس مرتبہ پڑھے اور يَارَازِقُ يَافَتَّاحُ يَاوَهَّابُ يَاغَنِيُّ يَامُغْنِيُّ يَابَاسِطُ دس مرتبہ پڑھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے وسعت اور برکت عطا کرے گا اور کہا گیا ہے کہ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ (التحفۃ الرضویہ۔ص ۲۱)

اور رزق کے لیے بدھ کی شب نماز مغرب سے فوراً بعد یہ عمل شروع کرو وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ (طلاق: ۲۔۳) کو ۱۱۴ مرتبہ (ایک سو چودہ) پڑھے اس کے بعد چار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اور اس کے بعد چاروں سمت پھونک مارے دائیں طرف بائیں طرف اوپر اور نیچے اور اسی طرح اس عمل کو جمعرات اور جمعے کی شبوں میں بھی انجام دے اس کا تجربہ کئی بار کیا جاچکا ہے اگر حاجت پوری ہوجائے تو ٹھیک ہے، ورنہ دوسرے اور تیسرے ہفتے میں بھی اسی عمل کو جاری رکھے بہرحال حاجت پوری ہوجائے گی۔

اور اس عمل کو اس طرح بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص مغرب اور عشا کے درمیان اس

آیت **ومن یتق اللہ**..... (طلاق:۲۔۳) ۱۱۴ مرتبہ قرآن مجید کی سورتوں کی تعداد کے مطابق پڑھے گا اور اس کے بعد چار مرتبہ سورۂ ''قدر'' پڑھے اور پہلی مرتبہ پڑھنے کے بعد اوپر کی طرف پھونک مارے اور دوسری مرتبہ پڑھنے کے بعد داہنی طرف پھونک مارے اور تیسری مرتبہ پڑھنے کے بعد بائیں جانب پھونک مارے اور چوتھی مرتبہ پڑھنے کے بعد نیچے کی طرف پھونک مارے اور یہ عمل بدھ، جمعرات اور جمعے کی شبوں میں انجام دیا جائے تو اسی ہفتے اسے بقدر ضرورت رزق مہیا ہوجائے گا اور اس میں دیگر فوائد بھی موجود ہیں اور کئی بار اس کا تجربہ کیا جاچکا ہے اسی طرح عمل کی یہ صورت بھی بیان کی گئی ہے کہ بدھ، جمعرات اور جمعے کی شبوں میں مسلسل مغرب کی نماز کے بعد اور نوافل سے قبل سورۂ ''قدر'' چھ مرتبہ پڑھے اور سورہ ختم کرکے ہر مرتبہ چھ سمتوں میں اس ترتیب سے پھونک مارے اوپر نیچے، دائیں بائیں، آگے پیچھے پھر یہ آیت ''ومن یتق اللہ.....'' ۱۱۴ مرتبہ پڑھے قرآن مجید کی سورتوں کے مطابق بقدر حاجت اسی ہفتے اس کا رزق مہیا ہوجائے گا اور اس عمل کو آزمایا جاچکا ہے۔

اور اسی طرح آیت ''ومن یتق اللہ.....'' ہر روز ۱۵۰ مرتبہ پڑھے اور چالیس روز تک یہ سلسلہ جاری رکھے اور جب چالیسواں روز ہو تو ۱۷۰ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ غیب سے اسے وسیع رزق مہیا کرے گا اور وسعتِ رزق اور مسائل کے حل کے لیے اس آیتِ مبارکہ **ومن یتق اللہ** سے **لکل شی قدرًا** (طلاق:۲۔۳) تک ہر منگل کو پڑھو اور تین مرتبہ پہلے اور تین مرتبہ بعد میں **اللّٰھم صل علی محمد وال محمد** پڑھو۔ (تحفہ رضویہ ص ۲۳۔۲۴)

ابوعمرو حذاء سے مری ہے کہ میرے حالات خراب ہوگئے تو میں نے امام باقر علیہ السلام کی خدمت میں خط لکھ کر دریافت کیا تو آپ نے جواب مرحمت فرمایا کہ ہمیشہ ''**اِنّا ارسلنا نوحًا الی قومہ**،'' یعنی سورۂ نوح پڑھو۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے مسلسل ایک سال تک اس سورے کو پڑھا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا میں نے دوبارہ امام کی خدمت میں عریضہ لکھ کر اپنی بدحالی کی اطلاع دی کہ میں نے سورۂ نوح کو ایک سال تک پڑھا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ راوی کہتا ہے کہ امام علیہ السلام نے فرمایا، اب تم سورۂ انا انزلناہ پڑھا کر راوی کہتا ہے کہ میں نے اسے پڑھنا

Presented by Ziaraat.Com

شروع کیا ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ امامؑ نے ابوداؤد کو میرے پاس روانہ کیا اس نے میرا قرض ادا کر دیا اور میرا اور میرے اہل وعیال کا وظیفہ شروع کر دیا اور اس نے مجھے اپنی وکالت میں بصرہ باب گلّاء بھیج دیا اور ۵۰۰ درہم کا وظیفہ میرے لیے جاری کر دیا۔ (الکافی ج۵۔ص ۳۱۴)

شیخ صدوق قدس سرّہ نے اپنی سند سے امام صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص بھی سورۂ ''الذاریات'' کو دن کے وقت یا رات کے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی معیشت کو سنوار دے گا اور اسے وسیع رزق عطا کرے گا اور اس کی قبر کو ایسے چراغ سے روشن کرے گا جو قیامت تک روشن رہے گا۔ (ثواب الاعمال ص ۱۴۵)

سید تبریزی نے اپنے مجموعے میں یہ بیان کیا ہے کہ اگر سورۂ ''الذاریات'' کو پابندی سے پڑھا جائے تو ہر روز ثروت میں اضافہ ہوگا جس طرح سورۂ ''طلاق'' سورۂ ''المزمل'' اور سورۂ ''الم نشرح'' کو ہر روز پڑھنا امر معاش اور مال کی وسعت کے لیے مجرب ہے اور رزق ایسی جگہ سے آئے گا جو تمھارے وہم وگمان میں بھی نہ ہوگا اگر یہ سورتیں دن کے وقت نہ پڑھ سکے تو رات کے وقت انھیں پڑھ لے۔ (منتخب الختوم ص ۱۷۶)

اور شیخ مفید رحمۃ اللہ کے مجربات میں سے طلب رزق کے لیے آیت اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ (شوریٰ:۱۹) ہے جسے سات مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اَدِمْ نِعْمَتَكَ وَالْطُفْ بِنَا فِيهَا قَدَّرْتَهٗ عَلَيْنَا سات مرتبہ پڑھے اور کہا گیا ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں ہر روز بارہ مرتبہ اس آیت اللہ لطیفکو پڑھے گا، تو یقیناً وہ صاحبِ ثروت ہو جائے گا معتبر افراد نے اس کا تجربہ کیا ہے اور ثروت مندی نے ان کے قدم چومے ہیں۔

اور رزق کی وسعت کے لیے تم ہر روز نماز صبح کے بعد چالیس روز تک باطہارت خلوت میں اس آیت ''اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾'' (شوریٰ: ۱۹) کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھو اور درمیان میں کسی سے بات نہ کرو لیکن شرط یہ ہے کہ یہ عمل ایک وقت میں انجام پائے اور ہر روز ایک ہی وقت ہو۔ (التحفۃ الرضویہ۔ص ۲۸)

Presented by Ziaraat.Com

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ہر شے کے لیے دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۂ ''یٰسٓ'' ہے، لہٰذا جو بھی دن کے وقت شام ہونے سے قبل ''یٰسٓ'' پڑھے گا تو وہ دن کے وقت شام تک محفوظ لوگوں میں رزق یافتہ لوگوں میں سے ہوگا اور جو شخص اس سورت کو رات کے وقت سونے سے قبل پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے ایک ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دے گا جو ہر شیطانِ مردود اور ہر آفت سے اسے بچائیں گے۔ (مجمع البیان العلوم القرآن)

سید تبریزی کے مجموعے میں ہے کہ تم جمعے کے دن سے شروع کرو اور ہر روز تین مرتبہ سورہ یٰسٓ کو جمعرات تک پڑھو اس طرح مجموعی طور پر اکیس مرتبہ یٰسٓ کی تلاوت ہوجائے گی اور اس سورے سے فارغ ہونے کے بعد دعائے ''یا من تحل بہ عقد المکارہ''..... جو صحیفہ السّجادیہ کی دعا ہے اسے ہر روز ایک مرتبہ پڑھے اور اگر سورہ یٰسٓ ایک ہی نشست میں ۲۱ مرتبہ پڑھنا ممکن ہو تو اسے پڑھنے کے بعد اس دعا کو پڑھو ہر کام کے لیے مجرّب ہے البتہ وسعت رزق اور معاشی فراخی کے لیے جمعرات کے دن سے آغاز کرو۔

سید میرزا حسن شیرازی قدس سرّہ سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ تم سورۂ ''یٰسٓ'' کو پندرھویں شعبان کی شب میں تین مرتبہ پڑھو پہلی مرتبہ زندگی اور سال بھر بقا کے لیے، دوسری مرتبہ عافیت کے لیے، تیسری مرتبہ رزق میں وسعت کے لیے اس کام کے لیے مجرّب ہے۔

اور سورۂ یٰسٓ پڑھنے کے بعد ہر مرتبہ یہ دعا پڑھو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ یَاذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ یَاذَا الطَّوْلِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ، وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ، وَاَمَانُ الْخَائِفِیْنَ، اِنْ کُنْتُ شَقِیًّا مَحْرُوْمًا مُقَتَّرًا عَلَیَّ الرِّزْقُ فَامْحُ فِی اُمِّ الْکِتَابِ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَاِقْتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ مَرْزُوْقًا، عِنْدَکَ مُوَفَّقًا لِلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِی کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ (یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ ﴿۳۹﴾) (رعد:۳۹)

اور اسی طرح سورۂ قدر ہر روز نمازِ صبح کے بعد دس مرتبہ پڑھو اس کے بعد تم قدرتِ حق کا مشاہدہ کرو اور یہ مجرّب عمل ہے کہ کچھ علما اور کچھ صاحبانِ دعا نے کہا ہے کہ جو بھی سورۂ قدر ۳۶۰

Presented by Ziaraat.Com

مرتبہ کسی بھی حاجت یا مقصد کے لیے پڑھے گا حاجت پوری ہوجائے گی۔ اور اتنی ہی تعداد میں فقر و فاقے کو دور کرنے، تنگ دستی کو ختم کرنے، حاجت روائی، دولت مندی، قدرت و استطاعت اور قرض کی ادائیگی کے لیے پڑھے اور یہ مجرب عمل ہے۔ امام صادق علیہ السّلام سے حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو بھی اس سورے کو مسلسل پڑھے گا تو ایسی جگہ سے اُسے رزق ملے گا جو اُس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگی اور بعض لوگوں نے اس کی تعداد ۳۰۴ لکھی ہے۔

نعمت کے نزول اور خیر کے لیے سورۂ ''ق'' کا ختم کرے اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ نعمت اور خیر کا نزول ہو اور خیر کے دروازے اس پر کھل جائیں تو اسے چاہیے کہ ہر روز تین مرتبہ سورہ ''ق'' کو پڑھے جب کہ وہ وضو سے ہو اس کا رُخ قبلے کی جانب ہو اور مسلسل پڑھے اور اپنی حاجتیں طلب کرے اللہ اس کی حاجت روائی کردے گا۔

اسی طرح سورہ طٰہٰ کو جو شخص پڑھے گا تو اس کا رزق اس کے اندازے اور شمار سے بڑھ کر اس تک پہنچ جائے گا اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت ایک مرتبہ پڑھو عن قریب نیا رزق پاؤ گے جس طرح اللہ اس کے ذریعے دلوں کو اپنا محبوب بنالیتا ہے۔ (منتخب الختوم ص ۱۷۵)

روایت بیان کی گئی ہے کہ جو رزق چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ جمعرات کی شب یا جمعے کے دن یا جمعے کی شب قبلے کی طرف رُخ کرے پھر سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرے اور اس کے بعد سورۂ انعام پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ جب آیت مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ (انعام: ۱۲۴) تک پہنچے تو فوراً کھڑا ہوجائے اور دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ ''الحمد'' سات مرتبہ اور ''آیت الکرسی'' سات مرتبہ اور سورۂ ''انا اعطیناک'' سات مرتبہ پڑھے اور جب نماز ختم کرلے تو قبلہ رُخ رہتے ہوئے یہ آیت اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ (انعام: ۱۲۴) آخر سورہ تک پڑھے پھر سجدے میں جائے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ستر مرتبہ پڑھے پھر اپنی حاجت طلب کرے ضرور پوری ہوگی ان شاءاللہ تعالیٰ۔ (منتخب الختوم ص ۱۷۴)

اسی طرح سورۂ ''واقعہ'' کا ختم کرے وسعتِ رزق کے سلسلے میں اور معیشت کی بہتری کے لیے اس کی عجیب و غریب تاثیر ہے اور یہ ان مجربات میں سے ہے جس کے بارے میں کسی

Presented by Ziaraat.Com

کو اختلاف نہیں ہے اور لازم ہے کہ ہفتے کی رات سے اس کا آغاز کرے اور اسے ہر شب میں تین مرتبہ پڑھے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ پڑھے اور اسی طرح پانچ ہفتوں تک مسلسل یہ عمل کرے اور اسے چاہیے کہ سورہ واقعہ پڑھنے سے پہلے ہر رات یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا، حَلَالًا طَیِّبًا مِنْ غَیْرِ کَدٍّ، وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ مِنْ غَیْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فَضِیْحَۃِ الْفَقْرِ وَالدَّیْنِ وَادْفَعْ عَنِّیْ ھٰذَیْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَیْنِ السِّبْطَیْنِ اَلْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (تحفۃ الاسرار ص ۴۰)

اور اللہ تعالیٰ کا قول قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِیَدِکَ الْخَیْرُ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران: ۲۶۔۲۷)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو بھی ان آیات کو پڑھے گا اور وہ بادشاہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی بادشاہت کو دوام بخشے گا اور اگر وہ بادشاہ نہ ہو تو اسے دائمی بنیاد پر مال و دولت عطا کرے گا۔

علمائے دین سے منقول ہے کہ جو بھی ان آیات کو واجب نمازوں کے بعد پڑھے گا تو اس کا فقر جاتا رہے گا اور اس کے لیے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور جو کچھ اس کے پاس ہوگا اس میں برکت ہو جائے گی۔

## زن و شوہر میں محبت و الفت کو بڑھانے کا عمل

مخصوص کتابوں میں آیا ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسٓ کی اس آیت ''قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ ۝ قُلْ یُحْیِیْھَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَھَآ اَوَّلَ مَرَّۃٍ، وَھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ ۝ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْہُ تُوْقِدُوْنَ ۝''

(یٰسٓ: ۷۸ تا ۸۰) کو پتھر کے سات ٹکڑوں پر لکھ کر اور ہر ٹکڑے پر ایک مرتبہ پھونک مارے اور اس آیت کو پڑھنے کے بعد کہے فلاں بنت فلاں کے نام فلاں بن فلاں کی محبت کے لیے

Presented by Ziaraat.Com

پھر اس پتھر کو آگ میں یکے بعد دیگرے پھینک دے تو جس کے لیے عمل کیا گیا ہے وہ عمل کرنے والے کی محبت کا اسیر ہو جائے گا۔

اور کہا جاتا ہے کہ جو بھی سورہ توبہ کی اس آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ (توبہ: ۱۲۸) کو لکھ کر اس شخص کا نام اس کی ماں کا نام ایسے انڈے پر جسے اچھی طرح دھویا گیا ہو اور ایک برتن میں رکھ کر دہکتی ہوئی آگ کے نیچے رکھ دیا جائے جب حرارت اس تک پہنچے گی تو وہ شخص اس کی محبت کا اسیر ہو جائے گا اور اس عمل کو کرتے وقت اچھی ساعت کا خیال رکھنا چاہیے۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول ''هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾'' (سورہ انسان: ۱۔۲) ان آیتوں کو گلاب کے پانی اور زعفران اور مشک سے لکھ کر دھویا جائے اور جس شخص کو زوجہ سے اختلاف ہو وہ اسے پیے اور کہے اسی طرح میں نے کہا ہے فلاں سے کہ فلانہ سے محبت کرے ان شاءاللہ ان کی کبھی بھی طلاق نہیں ہوگی۔

اور اسی طرح یہ تعویذ مشک اور زعفران سے لکھ کر میاں بیوی دونوں اسے کھائیں تو ان آیتوں کی برکت سے ان کے دلوں میں محبت کا پودا اُگے گا ''وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾'' (بقرہ: ۲۵)

## بچّوں کے ڈرنے کے لیے عمل

اذا زلزت الارض آخر سورہ تک فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ (کھف: ۱۱۔۱۲) اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا

Presented by Ziaraat.Com

بِالْقِسْطِ۔ (آل عمران:۱۸) اور قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ۔ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى۔ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ (بنی اسرائیل:۱۱۰۔۱۱۱) اور لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ (توبہ: ۱۲۸۔۱۲۹) اور وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ۔ (الطلاق:۳)۔

نیز اللہ تعالیٰ کا قول الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ۔ (آل عمران: ۱ تا ۴) جو بھی ان آیتوں کو کسی کاغذ پر مشک، زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے اور اسے کسی موم جامے میں رکھ دے اور اسے بچّے کی گردن میں لٹکا دے تو یہ تعویذ اسے تمام آفتوں سے محفوظ رکھے گا بالخصوص جنوں اور عفریت سے اور اُمّ الصبیان کی بیماری سے اور اگر ان آیتوں کو ہرن کی کھال پر باریک قلم سے جمعرات کے روز ۲ بجے لکھ کر انگوٹھی کے پتھر کے نیچے رکھ دیا جائے یا پتھر پر اسے نقش کروا کے انگوٹھی کو ہاتھ میں پہن لے اور باوضو ہو تو یہ تعویذ اسے تمام دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اس کی وجاہت میں اضافہ ہوگا اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی بات کی وقعت اور قدر و منزلت ہوگی۔

## حواس کی سستی اور اونگھ کو دور کرنے کے لیے

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ۔ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ۔ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ۔ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا۔ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ

Presented by Ziaraat.Com

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ (اعراف: ۱۴۳) اس آیت کو پانی پر پڑھے اور اس سے اپنے سر چہرے اور بازوؤں پر مسح کرے۔

## کٹ کھنے کتے کو دور کرنے کا عمل

پہلی آیت يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ (الرحمٰن: ۳۳)

دوسری آیت وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ (طٰہٰ: ۱۰۸)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ (طٰہٰ: ۱۱۱)

Presented by Ziaraat.Com

# تیسری فصل

## تمام بیماریوں اور امراض کے علاج کے لیے جن آیات پر اعتماد کیا گیا ہے

### ہر بیماری سے شفایابی کے لیے عمل

یہ وہ آیتیں ہیں کہ جو بھی انھیں پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا یا اسے لکھ کر اس کا پانی پی لے گا تو وہ ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔

پہلی آیت وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ (توبہ:۱۴)

دوسری آیت وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ (یونس:۵۷)

تیسری آیت يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ (النحل:۶۹) وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (بنی اسرائیل:۸۲)

چوتھی آیت وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۙ (الشعراء:۸۰)

پانچویں آیت قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۭ (فصلت:۴۴)

چھٹی آیت ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ (بقرہ:۱۷۸)

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ (انفال:۶۶)

Presented by Ziaraat.Com

ساتویں آیت قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۙ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۚ (انبیاء: ۶۹۔۷۰)

آٹھویں آیت اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا (الفرقان: ۴۸) وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (انعام: ۱۳)

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے آں حضرتؐ نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السّلام نے مجھے ایسی دوا سکھائی ہے جس کے ساتھ کسی دوا کی ضرورت نہیں۔ کہا گیا یا رسول اللہ وہ دوا کیا ہے؟ تو آں حضرتؐ نے فرمایا، کسی برتن میں بارش کا پانی زمین پر گرنے سے پہلے جمع کرلو اسے پاک برتن میں رکھو اور سورۂ حمد ستّر مرتبہ اور سورۂ قل ھو اللہ احد اور معوّذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس) ستّر مرتبہ پڑھو پھر اس پانی میں سے ایک پیالہ صبح کے وقت پیو اور ایک پیالہ شام کے وقت۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا، اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے بیماری کو نکال پھینکے گا اس کے بدن سے اس کی ہڈیوں سے اس کے گودوں سے اور اس کی رگوں سے۔ (مکارم الاخلاق ص ۳۷۳)

نیز سات دانے شونیز، سات دانے دالِ مسور اور تھوڑی سی قبر حسینؑ کی مٹّی اور سات قطرے شہد اور اسے پانی یا تیل میں ملالو اور اس پر سورۂ فاتحہ، معوّذتین، قل ھو اللہ احد، آیۃ الکرسی اور سورۂ حدید کے آغاز سے والی اللہ ترجع الامور تک اور سورۂ حشر کی آخری آیتیں (۲۱ سے ۲۴ تک)۔

فرمایا، امام محمد باقر علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا، وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (اسراء: ۸۲) اور ارشاد ربّ العزّت ہے يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ (نحل: ۶۹) اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، کالا دانا ( ) ہر بیماری سے شفا بخشتا ہے سوائے موت کے اور ہم کہتے ہیں کہ کوفے کی پشت پر ایک قبر ہے جب بھی کوئی پریشاں حال مریض اس کی پناہ لے گا اللہ اسے شفا عطا کرے گا۔ (مکارم الاخلاق ۳۷۴)

Presented by Ziaraat.Com

نیز "لَا اِلٰہ اِلَّا ھُو" کی بہت سی آیتیں قرآن میں ہیں
جن سے تمام امراض کو شفا مل سکتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ (بقرہ: ۱۶۳) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۔ سے وَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ تک (بقرہ: ۲۵۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ (آل عمران:۱-۲) هُوَالَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ (آل عمران:۶) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ سے لے کر سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ (آل عمران: ۱۸-۱۹)

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ (النساء: ۸۶-۸۷)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ (انعام: ۱۰۲) اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ (انعام: ۱۰۶)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَيُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ (اعراف: ۱۵۸)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ (توبہ: ۳۱) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ (توبہ: ۱۲۹)

Presented by Ziaraat.Com

حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ (یونس: ۹۰)

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ (ہود: ۱۴)

قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ (رعد: ۳۰)

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ (نحل: ۲)

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ﴿۷﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿۸﴾ (طٰہٰ: ۷-۸)

اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ (طٰہٰ: ۱۲ سے ۱۵ تک)

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ (طٰہٰ: ۹۸)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ (انبیاء: ۲۵)

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ (انبیاء: ۸۷)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ (مومنون: ۱۱۶)

وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ (نمل: ۲۵-۲۶)

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ (قصص: ۷۰)

Presented by Ziaraat.Com

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ (فاطر: ۳)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ (الصافات: آیت ۳۴ سے ۳۷ تک)

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ (المؤمن: ۳) ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ (المؤمن: ۶۲) هُوَ الْحَىُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (المؤمن: ۶۵)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ (دخان: ۷۔۸)

فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ۝ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝ (محمد: ۱۸۔۱۹)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (حشر ۲۱ سے آخر سورہ تک)

فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (التغابن: ۱۲۔۱۳)

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ (المزمل: ۹)

Presented by Ziaraat.Com

## تھکن کو دور کرنے کا عمل

اگر کسی پنڈلی میں کوئی تکلیف نہ ہو، تھکن ہو یا رنج ومحن ہو تو وہ اس پر لکھے وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝ (ق:۳۸)

## بخار کی کم زوری اور تھکن کے لیے

امام جعفر صادق علیہ السّلام نے اپنے کسی صحابی سے کہا جب اس نے بخار کے سبب بدن میں کم زوری و نقاہت کی شکایت کی تم اپنی قمیص کے بٹن کھول لو اور اپنا سر اپنے گریبان میں ڈالو اور اذان و اقامت کہو اور سات مرتبہ سورۃ الحمد پڑھو صحابی کہتا ہے کہ میں نے جب ایسا کیا تو طبیعت ہشاش بشاش ہوگئی۔

## دل کے درد اور تنگی کا عمل

اس آیت کو پانی پر دم کر کے اسے پی جائے لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ (یونس: ۲۲) سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۝ (القمر: ۴۵-۴۶) اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ (فاطر:۴۱)

اور ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اسے پیے اور اس وقت دل پر ہاتھ رکھے اور ان آیات کو لکھ کر گلے میں لٹکا لے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (آل عمران: ۸-۹) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ (الرعد:۲۸-۲۹) لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ (یونس: ۲۲)

Presented by Ziaraat.Com

## بخار اور دردِ سر کا عمل

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ بخار اور دردِ سر کے لیے یہ آیت لکھ کر دائیں بازو پر باندھ دو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مکتل سورہ اور سورۂ قل اعوذ برب النّاس اور قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل ھواللہ احد مکتل۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رب الناس اذهب الباس واشفه یاشافی فانه لاشفاء الّا شفاؤك شفاء لایغادر سقما بیدك الخیر انّك علی کل شی قدیر. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۙ (انبیاء: ۶۹) کذلك صاحب کتابی هٰذا برحمتك یا ارحم الرحمین. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (انعام: ۱۳) اسکن ایها الصُّداع والالم بعزّة الله اسکن بقدرة الله اسکن بجلال الله اسکن بعظمة الله اسکن بلا حول ولا قوّة الّا بالله العلی العظیم. فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ (بقرہ: ۱۳۷) وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ (انبیاء: ۸۷) ولا حول ولا قوّة الّا بالله العلی العظیم وحسبنا الله ونعم الوکیل وصلّی الله علی محمد واله الطاهرین.

اور امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، تم اپنا سر اپنے گریبان میں ڈالو اذان و اقامت کہو اور سورۂ فاتحہ اور قل ھواللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب النّاس ہر ایک تین مرتبہ پڑھو اور کہو اُعِيْذُ نَفْسِي بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِجَمَالِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ اللّٰهِ وَبِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِعِتْرَتِهٖ صَلَّى اللّٰه علیه وعلیهم وَبِوُلَاةِ اَمْرِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

Presented by Ziaraat.Com

وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِیْ بِحَقِّ اَنْبِیَائِكَ وَاَوْلِیَائِكَ مِنْ بَلَائِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

امام صادق علیہ السّلام نے فرمایا، تم اپنا سر اپنے گریبان میں ڈالو اذان و اقامت کہو اور سورۂ فاتحہ اور معوّذتین (قل اعوذ بربّ الفلق اور قل اعوذ بربّ النّاس) اور قل ھو اللہ احد تین مرتبہ پڑھو اور سورۂ حشر کی آخری آیتیں، یعنی سورۂ حشر کی آیت ۲۲ سے ۲۴ تک تین مرتبہ پڑھیں اور کہیں اُعِیْذُ نَفْسِی آخر تک جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔

حماد بن عثمان امام صادق علیہ السّلام سے روایت کرتے ہیں انھوں نے فرمایا کہ کسی شخص نے امام علیہ السّلام سے بخار کی شکایت کی کہ بخار طول پکڑ گیا ہے تو امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ آیت الکرسی کو کسی برتن میں لکھو اور اس میں ایک گھونٹ پانی ملا کر پی جاؤ۔

صادقین میں سے کسی سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ امام حسین کی قبر کی مٹی لے اور اسے پانی میں ملائے اور شیشے کے جام میں لوہے کے قلم سے لکھ کر اس بیمار کو جسے تکلیف ہو پلا دیا جائے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ، حسبی اللہ ونعم الوکیل، طٰهٰ ۝۱ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی، اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ، یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ، اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ، قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ. فلاں بن فلاں کو حرارت، ٹھنڈک باطنی بخار تمام آلام و اسقام اور اعراض و امراض اور درد و تکلیف سے نجات دے طٰسٓمٓ، طٰسٓ اللہ کے اسما کا واسطہ دو حٰمٓعٓسٓقٓ كَذٰلِكَ یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ یَامَنْ تَزُوْلُ الْجِبَالُ وَلَا یَزُوْلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزِلْ مَا بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ مِنْ مَرَضٍ وَسُقْمٍ وَاَلَمٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَلَاتُهٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے میں لٹکا لے (وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ

Presented by Ziaraat.Com

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا﴿۱۰۵﴾) (اسراء: ۱۰۵) (وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ) (اسراء: ۸۲) (وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ﴿۱۴۴﴾)(آل عمران: ۱۴۴) (وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ﴿۲﴾) (محمد: ۲) (مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا﴿۴۰﴾) (احزاب:۴۰) (مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِىْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۗ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِى الْاِنْجِيْلِ ۚ) (الفتح: ۲۹) (وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِى اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۗ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ﴿۶﴾) (الصف: ۶) (وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ) (الرعد: ۳۱) الملك الله الواحد القهار پھر کہے اللہ کے اُس نام کے وسیلے سے جو ساق عرش پر تحریر ہے۔

گنڈے دار بخار کے لیے (ایک دن چھوڑ کر دوسرے یا دو دن چھوڑ کر چوتھے دن آئے) لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ یاشافی یا کافی یامعافی وبالحق انزلناہ بالحق نزل باسم فلان بن فلان بسم اللہ وباللہ ومن اللہ والی اللہ ولا غالب الّا اللہ.

نیز اپنے شانے پر لکھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الم نشرح لك صدرك آخر سورہ تک اس کے بعد لکھے لاباس لاباس برب الناسن اذهب الباس اشف ابتلائی لاشفاء الّا شفاؤك، قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

Presented by Ziaraat.Com

شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ (مریم:۴)

اور امام حسن عسکری (زکی) علیہ السّلام سے مروی ہے کہ کاغذ پر لکھو (يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ) اور اسے لکھ کر بخار والے شخص پر آویزاں کردو اور جب بخار ہو تو اس آیت کو لکھ کر بخار والے شخص کے بازو پر باندھ دو (قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ) (یونس: ۵۹) اور لکھے بطلط بطلطلط اور کہے عَقَدْتُ علی اسمِ اللّٰهِ حَلٰی فلانٍ اور اسے بائیں پنڈلی پر باندھ دے۔

نیز یہ آیت اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ، وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا، ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ (فرقان: ۴۵)

اور جاڑے کے ساتھ جو بخار آتا ہو اس کے لیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے بعد لکھے مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ (الرحمٰن: ۱۹۔۲۰) (وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝) (فرقان: ۵۳) (يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝) (انبیاء: ۶۹) (الا ان حزب الله هم الغالبون) (وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝) (الصافات: ۱۷۱ تا ۱۷۳)

## دردِ سر اور دردِ شقیقہ کے لیے عمل

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی دردِ سر یا کسی اور درد میں مبتلا ہو تو اس مقام پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ کہے اُسكُنْ سَكَنَتَكِ بِالَّذِيْ له ما سكن فی اللیل والنهار وهو السميع العليم.

اور امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ اگر نبی اکرمؐ کسل مندی محسوس کرتے یا انھیں نظر لگ جاتی یا دردِ سر میں مبتلا ہوتے تو اپنا ہاتھ رکھتے اور سورۂ فاتحہ اور معوّذتین پڑھ کر اپنا ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتے تو اس طرح درد جاتا رہتا۔

Presented by Ziaraat.Com

مرو کے کسی باشندے نے امام صادق علیہ السّلام سے دردسر کی شکایت کی امام نے اسے اپنے قریب بلایا اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور پڑھا "اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝" (فاطر: ۴۱)

معاویہ بن عمار سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام صادق علیہ السّلام سے دردشقیقہ کی شکایت کی امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ جب تم نماز واجب پڑھ کر فارغ ہو تو اپنی دائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت اپنی آنکھوں پر رکھو اور اپنے دائیں ابرو پر انگلی پھیرتے ہوئے "يَاحَنَّانُ اشْفِنِي" سات مرتبہ پڑھو پھر بائیں ابرو پر ہاتھ پھیرو اور کہو يَامَنَّانُ اِشْفِنِيْ پھر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی اپنی کھوپڑی پر رکھو اور کہو يَامَنْ لَهٗ مَاسَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَسَكِّنْ مَا بِيْ۔

دردِشقیقہ کے لیے یہ تعویذ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ اگر ٹھیک ہوجائے تو بہت اچھا ہے، ورنہ ڈیڑھ عدد سفید چنا لے کر اسے باریک کوٹ لو اور اس پر تین مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھو اور اسے مریض کو پلا دو۔

اور دردِ شقیقہ کے لیے امام رضا علیہ السّلام سے بھی یہ مروی ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اور لکھو اللّٰھم انك لست باله استحد ثناه۔

دردِسر اور دردِشقیقہ کے لیے امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ پڑھو "وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا" (الرّعد: ۳۱) تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ (مریم: ۹۰) وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا (یٰسٓ: ۹) يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

Presented by Ziaraat.Com

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ (ہود: ۴۴)

نیز فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ، (بقرہ: ۱۹۶) يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ، فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ، (الفتح: ۱۰) اُسکن سکنتك یاوجع الراس بالذی "له ماسکن فی اللیل والنهار وهوالسمیع العلیم۔

عمر بن حنظلہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السّلام سے دردِ سر کی شکایت کی جو مجھے لاحق ہوتی تھی تو امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ جب تمھیں دردِ سر شروع ہو تو اپنے سر پر ہاتھ رکھو اور کہو لَوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ (اسراء: ۴۲) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ (النساء: ۶۱)

## مرگی کے لیے عمل

یہ آیت وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا، وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (ابراھیم: ۱۲)

## شب کور ضعفِ بصر کے لیے عمل

ابو یوسف مصعب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوالحسن اوّل سے کہا کہ مجھے آنکھوں میں شبکور ہوگیا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے اس بارے میں کچھ بتائیں کہ میں کیا کروں تو امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ یہ آیت لکھو اللہ نورُ السماوات والارض تین مرتبہ ایک ظرف میں پھر اسے دھولو اور ایک شیشی میں رکھ کر اس کا سرمہ لگاؤ وہ کہتے ہیں کہ میں نے سو مرتبہ یہ عمل کیا ہوگا کہ میری آنکھیں پہلے سے بھی زیادہ بہتر ہوگئیں۔

## آنکھوں کے درد کا عمل

امیرالمومنین علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اگر کسی کو دردِ چشم کی شکایت ہو

Presented by Ziaraat.Com

تو وہ اس پر آیت الکرسی پڑھے اور اگر دل میں تکلیف ہو تو دل پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے سے اسے سکون ملے گا اور ان شاءاللہ وہ صحت یاب ہوجائے گا۔

اور کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص ہر روز ''فجعلناہ سمیعًا بصیرًا'' پڑھے گا تو وہ آفات سے محفوظ رہے گا۔

نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے سلمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انھیں آشوبِ چشم کی شکایت ہے تو آں حضرتؐ نے اُن سے فرمایا کہ تم کھجوریں مت کھاؤ اور بائیں پہلو پر مت سوؤ۔

اسی طرح ان آیات کو پانی پر تین مرتبہ پڑھ کر اس سے اپنا چہرہ دھوئے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق: ۲۲﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿یٰسٓ: ٦٦﴾

نیز یہ آیت پڑھے وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ (القلم: ۵۱۔۵۲)

## ڈاڑھ کے درد اور اس کی مضبوطی کے لیے عمل

ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اگر ڈاڑھ میں درد کی شکایت ہو تو اس پر انگلی رکھ کر ان دونوں آیتوں کو سات مرتبہ پڑھے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ (انعام: ۹۸)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ (الملک: ۲۳) تو وہ شخص حکمِ خدا سے اچھا ہوجائے گا۔ (بحارالانوار ج ۸۹)

Presented by Ziaraat.Com

نیز ڈاڑھ کے درد کے لیے تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھو اور تین مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھو پھر کہو یَاضَرَس أبِالْحَاتِ تَسْكِنِيْنَ، اَمْ بِالْبَارِدِ تَسْكِنِيْنَ، اَمْ بِاسْمِ اللهِ تَسكنين، اسكن اسكنتك بالذى سكن له ما فى السماوات وما فى الارض وهو السميع العليم، قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَبِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ (یٰس: ۷۸۔۷۹) فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ (الحجر: ۳۴) وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ (نمل:۳۷) فَخَرَجَ مِنْهَا خَآىِٕفًا يَّتَرَقَّبُ (قصص:۲۱)

اسی طرح پتلی روٹی پر یہ لکھ کر اس دانت پر رکھے جس میں درد ہو رہا ہے بِاسْمِ اللهِ، لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ (انعام: ۶۷) اَتٰٓى اَمْرُ اللهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ (نحل: ۱) فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ (بقرہ: ۷۳) قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَبِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ (یٰس: ۷۸۔۷۹)

اسی طرح سبزی لے کر اس پر یہ آیت لکھے الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ پھر اسے درد والے دانت پر رکھ دے پھر وہ چلے اور سبزی کو اپنے پیچھے پھینک دے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اِن شاء اللہ اس کا درد جاتا رہے گا۔

اور یہ حرز ڈاڑھ میں درد کے لیے ہے۔ حرز کرنے والا دروازے کے اندر ہو اور مریض باہر اور وہ باوضو ہو کر یہ پڑھے: لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللهَ هُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ (لقمان:۲۶) اور کہے كَمْ سِنَّةٌ تُرِيْدُ وَاَيُّ بَقْلَةٍ لَا تَاكُلُهٗ اس طرح درد جاتا رہے گا۔

اور دانت کی مضبوطی کے لیے ایک کیل لے کر اس پر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور معوذتین پڑھے پھر پڑھے قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

Presented by Ziaraat.Com

اَوَّلَ مَرَّةٍ، وَهُوَبِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿ (یٰسٓ: ۷۸۔۷۹) پھر کہے یَاضَرس فلان ابن فلانة اکلت الحارو البارد أ بِالْحَارِ تَسْكُنِيْنَ اَمْ بِالْبَارِدِ تَسْكُنِيْنَ پھر پڑھے، "وله سكن ما فی الّیل والنهار شَدَّدْتُ دَاءَ هٰذا الضَّرْس من فلان ابن فُلانة بِاسْمِ اللهِ العَظِيم پھر اسے دیوار میں ٹھوکے اور کہتا جائے اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ۔

## نکسیر کے لیے عمل

"منها خلقنا كم" يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ، وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿ (طٰہٰ: ۱۰۸) وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا اور جس کی نکسیر پھوٹی ہو اس کے خون سے یا زعفران سے اس کی پیشانی پر لکھے وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿ (ہود: ۴۴) ان شاءاللہ مریض ٹھیک ہوجائے گا۔

## کان میں درد کے لیے عمل

چنبیلی یا بنفشے کے تیل میں تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کا یہ قول پڑھ کر دم کرے (كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا)، (اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿) اور اسے کان میں ڈال دے۔

## زکام کے لیے عمل

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ زکام اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے جسے وہ بیماری کی طرف بھیجتا ہے اور وہ پوری طرح نازل ہوجاتا ہے۔

امام صادق علیہ السّلام سے زکام کے بارے میں مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم رُوئی میں بنفشے کا تیل لے لو اور سوتے وقت اپنی دبر میں اسے ڈال دو ان شاءاللہ زکام کے لیے سودمند ہوگا۔

Presented by Ziaraat.Com

## دردِ شکم کے لیے

سورۂ اخلاص کو لکھا جائے نیز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَبِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ (یٰس: ۷۹) وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا (رعد: ۳۱) ان آیات کو لکھ کر گلے میں لٹکایا جائے اور ان آیات کو اس پر پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ (حدید: ۲۲) هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ (حج: ۱۹-۲۰) فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (المومنون: ۱۱۶) لا اله الا الله وحده لاشريك له، له الملك وله الحمد، يحيى ويميت وهو حيّ لايموت بيده الخير وهو على كلّ شيءٍ قدير.

اور اسی طرح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (الانبیاء: ۸۷) اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے نہایت مجرب ہے۔

اور اسی طرح لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (یونس: ۲۲) اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (بقرہ: ۱۴۳) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (اسراء: ۸۲)

## پیٹھ کے درد کے لیے عمل

یہ آیت پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com



اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ (آل عمران: ۱۸۔۱۹)

## رَحم کے درد کے لیے عمل

بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِی بِاِذْنِهٖ قَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ فَاِنَّ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ لَمْ يَضُرَّهَا وَجَعُ الْاَرْحَامِ، كَذٰلِكَ يَشْفِی اللّٰهُ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ مِنْ وَجَعِ الْاَرْحَامِ وَمِنْ وَجَعِ عَرَقِ الْاَرْحَامِ، اَسْلِمْ اَسْلِمْ بِاسْمِ اللّٰهِ الْحَیِّ الْقَيُّوْمِ بِاسْمِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثِ بِاللّٰهِ عَلٰی مَاهُوَ كَائِنٌ وَعَلٰی مَاقَدْ كَانَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔

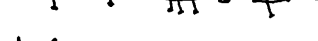

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰی سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ (الفتح: ۲۹) اَجِيْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ عَزَمْتُ عَلٰی سَامِعَةِ الْكَلَامِ اِلَّا اَجَابَتْ هٰذَا الْخَاتَمُ بِعَزَائِمِ اللّٰهِ الشَّدَّادِ الَّتِی تَزْهَقُ الْاَرْوَاحُ وَالْاَجْسَادُ وَلَا يَبْقٰی رُوْحٌ وَلَا فُؤَادٌ، اَجِبْ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِی قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ (حٰمٓ السجدۃ: ۱۱) وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔ تم اسے خود ہی پڑھو اور خود ہی سنو۔

## طِحال کا حِرز

ہتھیلی پر اذا جاء نصر اللہ کا سورہ تین مرتبہ پڑھو پھر اس کے بعد اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ تین مرتبہ پڑھو پھر ہتھیلی کو سات بار سر پر پھیرو۔

اسی طرح لکھا جائے اور طحال کی جگہ آویزاں کیا جائے اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ (فاطر:۴۱) اور اِنّه من سلیمان انه بسم الله الرحمٰن الرحیم۔

## دردِ معدہ اور مروڑ کے لیے عمل

تیل پر پڑھے اور اسے اپنے پیٹ پر چھڑکے اور اس کی مالش کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ (القمر:۱۱ تا ۱۳) ففتحنا علیهم ابواب کل شیءٍ کذلك باسم ____ ابن ____ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ (انبیاء:۳۰) (خالی جگہ میں اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھے)

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ دردِ معدہ اور مروڑ کے لیے لکھے باسم الله المتعلمون الّذین لایعلمون والّذین یعلمون قاعدون فوق علیین، یاکلون نورًا طریًّا سألون صاحبهم من النور العلوی کذلك یشفی فلان ____ ابن ____ فلانة اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ سات مرتبہ پانی پر دم کرے پھر اس پر تیل ڈالے جب تیل چپکنے لگے تو اس کی مالش کرے اور دردِ معدہ والے شخص کو پلائے ان شاءاللہ صحت یاب ہوجائے گا۔ (خالی جگہ اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے)

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ایسے شخص پر (اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا

Presented by Ziaraat.Com

وَتَخَلَّتْ﴾ (الانشقاق: ۱۔۴) ایک مرتبہ پڑھے اور یہ بھی پڑھے (اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ، اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾ (آل عمران: ۳۵) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ (اسراء: ۸۲)

اور معصومین علیہم السّلام سے مروی ہے کہ دم کیا جائے پانی پر جس میں تیل ملا ہوا نہ ہو پھر اسے دردِ معدہ والے کو پلایا جائے پھر اپنا ہاتھ اس کے شکم پر تین مرتبہ پھیرو اور کہو یُرِیْدُ اللّٰهُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ، ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ، اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۔، فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ ۔، وَاللّٰهُ اَخْرَجَکُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِکُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْئًا ۔، کذلك اُخْرُجْ ایها الّلوی باذنِ الله عزّوجلّ۔

## بواسیر کے لیے عمل

امام صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ کسی شخص نے آپ سے بواسیر کی شکایت کی تو امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ سورۂ یٰسٓ کو شہد سے لکھ کر پی جاؤ (ٹھیک ہو جاؤ گے)

## فالج کے لیے عمل

ایک شخص نے امام محمد باقر علیہ السّلام سے شکایت کی کہ میری ایک بیٹی ہے جس کا بازو بے حس ہو کر کبھی گر جاتا ہے تو امام علیہ السّلام نے اس سے کہا کہ اسے حیض کے دنوں میں مولی کو پکار کر اس میں شہد ملا کر تین دن تک کھلاؤ اور فرمایا کہ فالج، قولنج خام ( ) جاڑے کا بخار اور ریاح کے ہر قسم کے درد کے لیے پڑھو سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ھو اللّٰہ ھو احد اور معوّذتین پھر اس کے بعد لکھو اعوذ بوجه اللّٰهِ العظیم وعزّته التی لاترام وقدرته التی لایمتنع منها شیءٌ من شر هذا الوجع ومن شر مافیه ومن شر ما اجد منه) یہ کسی چمڑے پر لکھا جائے یا لوح پر اور اسے بارش کے پانی سے دھو کر نہار منہ اور سوتے وقت پیا جائے ان شاء اللّٰہ صحت یاب ہو جائے گا اور امام رضا علیہ السّلام نے فرمایا کہ نہار منہ خربوزہ

Presented by Ziaraat.Com

کھانے سے فالج دور ہوجاتا ہے۔

## خارش، پھوڑے اور داد کی بیماری کے لیے عمل

اس پر پڑھا جائے لکھا جائے اور اس کے گلے میں آویزاں کردیا جائے (وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ) (مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى، اللّٰه اكبر وَاَنْتَ لَاتَكْبُرُ، اللّٰه يَبْقٰى وَاَنْتَ لاتبقى واللّٰه على كُلّ شىءٍ قدير۔

## جسم پر سفید داغ جو برص نہ ہو، اور برص اور جذام کے لیے عمل

جسم پر سفید داغ کے لیے اس جگہ لکھو (وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝)، هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝

اور برص اور جذام کے لیے پڑھا جائے اور لکھا جائے اور گلے میں لٹکایا جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۔ باسم فلان ــــ ابن ــــ فلانة۔

(خالی جگہ پر جسے بیماری ہو اس کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھیے)

کسی شخص نے امام صادق علیہ السّلام سے برص کی شکایت کی تو آپ نے حکم دیا کہ قبر امام حسین علیہ السّلام کی مٹی لے کر بارش کے پانی میں ملائے اور اسے اس جگہ پر لگائے تو وہ شخص ٹھیک ہوگیا۔

ہمارے بعض اصحاب روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ مجھے جسم پر سفید داغ دکھائی دیے تو امام صادق علیہ السّلام نے مجھے حکم دیا کہ میں سورۂ یٰسین کو شہد سے لکھ کر ایک برتن میں رکھوں اور اسی سے دھوؤں اور اِس کا پانی پیوں تو اس طرح داغ جاتے رہے۔

Presented by Ziaraat.Com

امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، گائے کے گوشت کا شوربا خشک ستّو میں ملا کر ملنے سے برص کا مرض دور ہوتا ہے۔

امام علیہ السّلام سے یونس بن عمار نے سفید داغ کی شکایت کی جو جسم پر نمایاں ہو گئے تھے تو امام علیہ السّلام نے انھیں حکم دیا کہ وہ کشمش کو پانی میں بھگو دیں اور اسے پی جائیں انھوں نے ایسا ہی کیا تو سفید داغ جاتے رہے۔

## مسّا ہو جائے تو اس کے لیے عمل

جسے مسّا ہو وہ نمک کا ایک ٹکڑا لے اور اس سے مسّے کو مس کرے اور تین مرتبہ پڑھے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (الحشر: ۲۱) اور نمک کے اس ٹکڑے کو تندور میں ڈال دے اور جلد ہی وہاں سے لوٹ آئے ان شاء اللہ مسّا جاتا رہے گا۔

اسی طرح تین عدد جَو لے کر اس پر پڑھو وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ (ابراہیم: ۲۶) اور اسے مسّے پر پھیرے پھر اسے کسی تر زمین میں دفن کر دے جن دنوں چاند نظر نہیں آتا، یعنی (۲۸۔۲۹) کی شب پس جب جَو میں تعفّن پیدا ہو جائے تو مسّے ختم ہو جائیں گے۔

اور روایت ہے کہ کسی شخص نے امام رضا علیہ السّلام سے سوال کیا کہ وہ ایسی چیز سکھائیں جس کے ذریعے سے مسّے کو ختم کر دیا جائے تو امام عالی مقام نے فرمایا کہ ہر مسّے کے لیے سات عدد جَو لے لو اور ہر جَو پر سات مرتبہ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ (واقعہ: ۱ تا ۶) اور پڑھو وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ (طٰہٰ: ۱۰۵ تا ۱۰۷) پھر ایک ایک جَو کو اُٹھاتے جاؤ اور مسّے سے مس کرو اور اسے نئے چیتھڑے میں رکھو اور اس میں پتھر باندھ

Presented by Ziaraat.Com

کر اسے غلاظت کی جگہ ڈال دو امامؑ نے فرمایا کہ اس نے جب ساتویں یا آٹھویں دن دیکھا تو مسا ختم ہو چکا تھا اور وہ ہتھیلی کی طرح صاف تھا فرمایا کہ لازم ہے کہ یہ عمل محاق کے دنوں میں کیا جائے جن دنوں چاند دنیا سے غائب ہوتا ہے، یعنی (۲۸۔۲۹) کی شب اور پڑھے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۔ (انبیاء: ۳۰) اور اپنی انگلیوں میں سے ایک انگلی اس درد والے کا نام لے کر چٹخائے۔

## اورام (سوجن) کے لیے عمل

ورم کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور یہ آیت پڑھے (لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۔ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۔ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۔ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝) (الحشر: ۲۱ تا ۲۴)

## نسوں میں درد (عرق) کے لیے عمل

باہر جانے سے قبل اس پر رگڑتے ہوئے یہ لکھے (وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝) (طٰہٰ: ۱۰۵ تا ۱۰۷) اور صبر (ایلوا) کی اس پر مالش کرے اور یہ آیت لکھے (اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِیَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۔ قَالَ اَنّٰى يُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۔ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ) (بقرہ: ۲۵۹)

## اگر پیشاب بند ہو جائے تو اس کے لیے عمل

اس کے دونوں ٹانگوں کو دھویا جائے اور اس کی بائیں پنڈلی پر یہ لکھا جائے (فَفَتَحْنَآ

Presented by Ziaraat.Com

اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا، جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ (القمر: ۱۱ تا ۱۴)

حمران سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے ابوالحسن الثالث (امام علی نقی علیہ السّلام) کی خدمتِ اقدس میں تحریر کیا کہ میری جان آپ پر فدا ہوجائے میرے سامنے آپ کے چاہنے والوں میں سے ایک شخص ہے اس کا پیشاب بند ہوگیا ہے وہ آپ سے دعا کا متمنی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے عافیت عطا کردے اور اس کا نام تفیس الخادم ہے امام عالی مقام نے جواب مرحمت فرمایا کہ اللہ تمھاری تکالیف کو دور کرے اور تم سے دنیا اور آخرت کی تمام ناپسندیدہ باتوں کو دور کردے، اسے چاہیے کہ قرآن پابندی سے پڑھے یقیناً ان شاءاللہ اُسے شفا میسّر ہوگی۔

## سوتے ہوئے پیشاب کرنے والے کے لیے عمل

ائمہ معصومین علیہم السّلام سے مروی ہے کہ ایک حصّہ سُعد (خوش بودار گھاس) اور ایک حصّہ زعفران لے اور دونوں کو علیحدہ علیحدہ کوٹیں اور ریشمی باریک کپڑے میں اسے چھان لیں اور پھر دونوں کو ملا دیں اور اسے شہد میں ملا لیں جس میں جھاگ نہ ہو پھر اس میں چلغوزا ملائے پھر نئے برتن میں زعفران سے لکھے (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾) اور اسی آیت سے جام کو یکے بعد دیگر بھر لے پھر ٹھنڈے پانی سے اسے دھوئے اور صاف برتن سے اُسے ایک پتلی کھال جو صاف ستھری ہو اس پر ڈالے اور اس پر روشنائی سے اس آیت کو لکھے اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) کو تین مرتبہ اور معوّذتین اور آیت الکرسی نیز سورۂ حشر کی آخری آیتیں اور سورۂ بنی اسرائیل کی آخری آیتیں لکھے، پھر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

Presented by Ziaraat.Com

غَفُوْرًا۝ (فاطر:۴۱) اور لکھے (یا من هو هکذا ولا هکذا امسك عن۔۔۔۔ ابن۔۔۔۔ مایجد من غلبة البول) (خالی جگہ میں مریض/ مریضہ کا نام لکھے) اور اس تعویذ کو اگر لڑکی ہو تو اس گھٹنے پر باندھے اور اگر لڑکا ہو تو شرم گاہ کی جگہ اور اس کے آلۂ تناسل پر باندھے اور ایک ایک چلغوزا لے کر جب وہ بستر پر سونے کے لیے جا رہا ہو تو اس پانی سے اسے پلائے جو اس نے تعویذ کے لیے بنایا تھا اور اس کے علاوہ پانی کم پیے اور ان شاءاللہ جب پیشاب کھل کر آنے لگے تو یہ تعویذ کھول دے۔

## بچھّو سے روکنے کے لیے عمل

تم تین بار کہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ۝ (الصافات: ۷۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ۝ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ۝ (الصافات: ۱۲۰ تا ۱۲۲)

## سانپ، بچھّو اور شہد کی مکھی کے ڈسے ہوئے کے لیے عمل

اگر سانپ نے ڈس لیا ہو تو سورۂ حمد اور درود پڑھے اور بائیں رخسار پر تھپڑ مارے اور حلوے کے ایک ٹکڑے پر درود پڑھ کر اسے کھا لے۔

اور اسی طرح بچھّو اور سانپ اگر ڈس لے تو یہ تعویذ رکھے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۝ (طارق: ۱۵ تا ۱۷)

## بندش کے لیے عمل

اللہ تعالیٰ کا قول حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ

Presented by Ziaraat.Com

اَبْنَآؤُكُمْ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (نساء: ۲۳) اس آیت کو مردوں کو باندھنے کے لیے لکھا جائے اور اس کے چہرے کا خاکہ بنایا جائے اور اس پر اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے اور آیات کو چہرے کے وسط میں رکھ دیا جائے (ذهبت شهوتك من النساء) عورتوں سے تمھاری شہوت ختم ہوجائے گی اور وہ چہرے کا خاکہ دفن کردیا جائے اس کے بعد وہ شخص عورتوں سے مقاربت پر قادر نہیں ہوگا اور اس کی شہوت جاتی رہے گی اور اس طریقے سے بہت سے افراد نے جن کی شہوت زیادہ ہوتی تھی اس سے نجات حاصل کرلی۔

اور اس آیت کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کو ایسے مرد وزن کو جدا کرنے میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جو فعلِ حرام میں مبتلا ہوں اور کچھ باتیں اس میں مختلف ہیں وہ یہ کہ قیر اسود (کالا تارکول جسے کشتی وغیرہ پر لگایا جاتا ہے تاکہ اس میں پانی داخل نہ ہو) تھوڑا سا لے کر اس سے مرد کی تصویر بنائے اور عورت کی تصویر بنائے اور ان میں سے ہر ایک پر اُن کا نام لکھے اور ان کی ماں کا نام ہرن کی پرانی کھال پر الگ لکھا جائے اور اس کھال میں دونوں تصویریں لپیٹی جائیں اور یہ جہاں اکٹھے ہوتے ہوں وہاں انھیں دفن کردیا جائے ان دونوں میں ان شاءاللہ افتراق ہوجائے گا۔

## بندھے ہوئے کو کھولنے کا عمل

لکھو ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (بقرہ: ۷۴) الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (بقرہ: ۴۶) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ (اسراء: ۸۲)

Presented by Ziaraat.Com

اور نیز مرد کے انگوٹھے پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ (نمل: ۳۱)

اور شہادت والی انگلی پر لکھے (وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ)

(انعام: ۱۲۶)

اور دوسری انگلی پر لکھے (وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ)

(سبا: ۱۲)

اور ہتھیلی پر لکھے (كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾)

(مجادلہ: ۲۱)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ (بقرہ: ۱۳۷)

ماشاءاللہ ومالم یشا لم یکن

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ (بقرہ: ۲۵۹)

اور بندھے ہوئے کو کھولنے کے لیے بیان کیا گیا ہے:

سورۂ فتح کی ابتدائی آیتیں لکھو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ (فتح: ۱۔۲) اور سورۃ النصر (اذا جاء نصر اللہ) اور اللہ تعالیٰ کا قول وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (روم: ۲۱) ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ (مائدہ: ۲۳) فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ (القمر: ۱۱۔۱۲) قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْۤ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ (کہف: ۹۹) کذلك حللت

Presented by Ziaraat.Com

فلاں ____ ابن فلانة ____ عن فلانة ____ بنت فلانة ____

(جس کی بندش کو کھولنا ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام اور جس خاتون سے علیحدگی کرنی ہے ان کا اور ان کی والدہ کا نام خالی جگہ میں لکھے)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ (توبہ: ۱۲۸۔۱۲۹) پھر اس کو آویزاں کر دیا جائے۔

(عدۃ الدّاعی ص ۲۹۶)

نیز لکھا جائے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ (الفتح: ۱تا۳) فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ (القمر: ۱۱۔۱۲) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ (الکھف: ۹۹) وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ (یٰس: ۷۸:۷۹)

پھر لکھے حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ (کھف: ۷۱) پھر لکھے اللّٰھُمَّ انی اسئلك بحق المكنون بَيْنَ الكافِ والنُّونِ وبحق محمد واهل بيته الطاهرين ان تحلّ ذكر فلاں بن ____ فلانة ____ على فلانه ____ بنت فلانة ____ ب كهيعص ب حمعسق ب قل هو الله احد وعنت الوجوه للحيّ القيوم وقد خاب من حمل ظلمًا بالف الف لاحول ولا قوة إلّا باللهِ العلیّ العظیم (طب الائمہ شبّر ص ۳۱۵)

اسی طرح زیتون کے پتے پر ایک پتّا مرد نگلے اور دوسرا پتّا عورت نگلے مرد کے لیے یہ لکھا جائے وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ (الذاریات: ۴۷) اور عورت کے لیے

Presented by Ziaraat.Com

یہ لکھے وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ (الذاریات: ۴۸)

نیز تین انڈوں کو ابال کر چھیل لے اور پہلے پر لکھے حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ (کھف: ۷۱) دوسرے انڈے پر لکھے اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ (انبیاء: ۳۰) تیسرے انڈے پر لکھے فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى (الفتح: ۲۹) اس کے بعد پہلا انڈا کھا جاؤ اگر کھل جائے تو بہتر ہے، ورنہ دوسرا اور تیسرا انڈا کھالو۔ (طب الائمہ از شُبّر ص ۳۱۵)

اور ہمارے بعض اصحاب سے مروی ہے انھوں نے کہا اگر کسی شخص کو عورتوں سے باندھ دیا گیا ہو، یعنی وہ مباشرت کے قابل نہ ہو تو مرغی کے چار انڈے لو انھیں ابالو اور چھیلو اور پہلے انڈے پر لکھو فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ (اعراف: ۱۱۸) اور دوسرے پر لکھو قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ (یونس: ۸۱) تیسرے پر لکھو بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ (انبیاء: ۱۸) اور چوتھے پر لکھو اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ (طٰہٰ: ۶۹)

پھر وہ تمام انڈے کھا جاؤ اللہ تعالیٰ جو مالک اور معبود ہے اس کے حکم سے بندش ختم ہو جائے گی نیز تین انڈے لیے جائیں اور پہلے پر لکھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ (القمر: ۱۱۔۱۲) دوسرے پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ (الفتح: ۱) تیسرے پر لکھے فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ (الفتح: ۲۹)

پھر اس شکل کو تین انڈوں پر لکھے اور انھیں وہ عورت کھالے مرد کو جس کے لیے باندھ دیا گیا ہے ۹۹۹۹۱۱۸۹۳۷۱۱ م ۲ لا ۳۷۔ (طب الائمہ از شُبّر ص ۳۱۶)

Presented by Ziaraat.Com

## اولاد ہونے کے لیے عمل

امام صادق علیہ السّلام سے مروی ہے آپ نے اولاد کے حصول کے لیے فرمایا، جب بیوی سے مباشرت کا ارادہ ہو تو تین مرتبہ پڑھو: وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ (انبیاء: ۸۷۔۸۸)

اور شہاب الدّین سہروردی (قدس سرّہ) سے منقول ہے کہ جسے اولاد کی تمنّا ہو تو اس آیت کو مشک اور زعفران سے لکھے اور مرد و عورت دونوں اس روز روزہ رکھیں پھر غسل کریں اور جب نماز عشا کا وقت ہو تو آیتوں کو پانی سے دھوئیں اور اسی سے افطار کریں نیز عورت ان آیات کو ۴۰ روز تک اپنی پیٹھ پر باندھے اور اسے ہرگز نہ کھولے اور یہ ایسا عمل میں جس سے کسی شک کی گنجائش نہیں ہے اسے ہزار ہا لوگوں نے آزمایا ہے اور آیتیں یہ ہیں (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ) جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، (وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ ) (وَالسَّمَاۗءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّاۗءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَاۗىِٕبِ ﴿۷﴾) فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ اسی طرح ان آیات کو لکھو (كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَاۗءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَاۗىِٕكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَاۗءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۚ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾) (مریم: ۱ تا ۶) ان آیات کو بارش کے پانی سے دھو کر عورت سات دنوں تک متواتر پیے اور تم بھی اسی طریقے پر عمل کرو اور پھر زوجہ سے مقاربت کرو۔

Presented by Ziaraat.Com

نیز ان آیات کو پڑھو اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ (انبیاء: ۳۰) ستّر (۷۰) مرتبہ خزاں کی بارش کے پانی پر پھر رات کے وقت مکان کے چاروں ارکان پر اس پانی کو بہایا جائے لیکن اس پر کسی کی نظر نہ پڑے اور عمل کرنے والے کو پاک ہونا چاہیے اور اگر ان آیتوں کو دھو کر عورت کو ولادت کے وقت پلایا جائے تو ولادت میں آسانی ہوجاتی ہے۔

اور اسی طرح هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ (آل عمران: ۳۸۔ تا ۴۰) جس کے اولاد نہ ہوتی ہو ان آیات کو ریشم کے سفید کپڑے پر زعفران اور گلاب کے پانی سے گلے جب کہ وہ پاک ہو جمعے کے روز ۷ بجے اور اسے سفید کپڑے میں لپیٹ کر میٹھے پانی سے دھوئے اور اس کا پانی مرد و عورت دونوں تین روز تک پئیں اور دونوں اس تعویذ کو باندھے رکھیں صرف بستر پر جاتے وقت اور غسل کرتے وقت خود سے علیحدہ کریں اللہ کے حکم سے اولاد میسّر ہوگی۔

اور اسی طرح اللہ کا قول يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ (نساء:۱)

اس آیت کو شب جمعہ نصف شب میں زعفران سے حلوے کے ایک ٹکڑے پر لکھے پھر اسے کھالے اور اپنی بیوی سے مباشرت کرے اور یہ عمل مسلسل تین شب جمعہ تک انجام دے حکمِ خدا سے اولاد کی نعمت اسے مل جائے گی۔ (تحفۃ الاسرار ص ۲۶۸)

اور اگر ان آیت کو لکھ کر وہ عورت جسے اولاد نہ ہوتی ہو اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ اسے اولاد کی نعمت میسّر ہوگی اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ

Presented by Ziaraat.Com

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ هُوَالَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (آل عمران: ۴ تا ۶)

اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قول اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَمِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران: ۳۵ تا ۳۷) ان آیتوں کو ہرن یا بکری کی کھال پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر حاملہ عورت اپنے دائیں پہلو پر باندھے آفات سے محفوظ رہے گی اور سلامتی سے بچّے کو جنم دے گی۔

اور اگر ان آیات کو مشک اور زعفران سے لکھ کر مولود کا نام لکھا جائے اور نومولود کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو اس کا رونا کم ہوجائے گا اور وہ خوف زدہ نہیں ہوگا اور اس کی بے خوابی ختم ہوجائے گی اور اس کی ماں کا دودھ بڑھ جائے گا۔

## طلب اولاد اور حمل کے لیے عمل

اللہ تعالیٰ کا قول هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُوَقَآىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ (آل عمران: ۳۸ تا ۴۰) ان آیات کا فائدہ انھیں پہنچے گا

Presented by Ziaraat.Com

جن کی کوئی اولاد نہ ہو اور وہ اس کی تمنّا کر رہے ہوں۔ طریقہ یہ ہے کہ ان آیتوں کو سفید ریشم کے دو ٹکڑوں پر مشک، زعفران اور عرق گلاب سے جمعے کے دن سات بجے باطہارت ہو کر لکھے اور ان آیتوں کو سفید اور صاف ستھرے کپڑے پر لکھے اور مضبوطی سے باندھ لے پھر اسے شیریں پانی سے دھوئے اور میاں بیوی دونوں تین دن تک اسے پئیں اور مرد و زن دونوں بستر پر جاتے وقت اور غسل کے وقت تعویذ کو کھول کر رکھ دیں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی قوّت و طاقت سے انھیں اولاد کی نعمت عطا کرے گا۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ① (النّساء:۱) جس شخص کو اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس آیت کو شب جمعہ نصف شب کے وقت زعفران سے حلوے کے ایک ٹکڑے پر لکھے بشرطے کہ اُسے کوئی دیکھ نہ رہا ہو پھر اسے کھا جائے اور اپنی زوجہ سے مقاربت کرے اور یہ عمل مسلسل تین شب جمعہ کو انجام دے اس کی بیوی حاملہ ہو جائے گی ان شاءاللہ۔

(تحفۃ الاسرار ص ۲۶۸)

اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قول كٓهٰيٰعٓصٓ ① ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ ② اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ③ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ⑤ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۡ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥ (مریم۔۱ تا ۶) جو بھی ان آیات کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئے اور اس میں سے سات دنوں تک پیتا رہے پھر اپنی بیوی سے مقاربت کرے تو ان شاءاللہ حمل ظاہر ہو جائے گا۔

تھوڑا سا پانی لو اور اس پر یہ آیت پڑھو اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ㉚ (انبیاء: ۳۰) رات کے وقت ایک مرتبہ اور کوئی دیکھنے نہ پائے اور تم طاہر ہو اسے

Presented by Ziaraat.Com

گھر کے چاروں کونوں اور زمین پر چھڑک دو وہ گھر آباد ہو جائے گا۔

## اولادِ نرینہ کے لیے عمل

سلیمان بن جعفر جعفی ابی جعفر اوّل امام محمد باقر بن علی بن الحسین بن علی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ سے اولاد کی کمی کی شکایت اور یہ کہ وہ چاہتا ہے کہ کنیزوں اور آزاد عورتوں سے اس کے لیے اولادِ نرینہ ہو ابھی اس کے لیے اولادِ نرینہ نہیں ہے اور اس کی عمر ساٹھ سال کی ہے۔ امام باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ تم تین دنوں تک واجب نمازوں میں نماز عشا اور نماز فجر کے بعد ''سبحان اللّٰہ'' ستر مرتبہ اور ''استغفر اللّٰہ'' ستر مرتبہ کہو اور اللّٰہ کے اس قول پر ختم کرو اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ (نوح: ۱۰ تا ۱۲) پھر تیسرے دن رات کے وقت اپنی بیوی سے ہم بستر ہو جاؤ اللّٰہ کے حکم سے تمھیں اولادِ نرینہ میسّر ہوگی، راوی کہتا ہے کہ میں نے ایسا ہی کیا ایک سال گزرنے سے پہلے ہی مجھے آنکھوں کی ٹھنڈک مل گئی۔ (طب الائمہ ص ۱۲۹)

## ولادت میں آسانی کے لیے عمل

اگر حاملہ عورت وضع حمل کے وقت اس وِرد کو لکھ لے **مریم ولدت عیسی سیجعل اللّٰہُ بعد عُسرٍیُسرا اللّٰھم کما فتقت الارض بالبینات والسماء فکذلک لفلان۔۔۔۔بنت فلانۃ۔۔۔۔الوضع** (فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاۗءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝) (عبس: ۲۴ تا ۲۶) اور عورت اس تعویذ کو باندھ لے ولادت میں آسانی ہو جائے گی اور اگر اس ورد کو شکم اور پیٹھ پر پڑھا جائے گا تو بچّہ جلد ہی پیدا ہو جائے گا یہ ورد مجرّب ہے۔

## ولادت میں دشواری دور کرنے لیے عمل

طب الائمہ علیہم السّلام سے خواتیمی نے محمد بن علی الصیر فی سے، محمد بن اسلم سے حسن

Presented by Ziaraat.Com

بن محمد الہاشمی سے، ابان بن ابی عیاش سے سلیم بن قیس ہلالی سے امیر المومنین علیہ السّلام سے انھوں نے کہا کہ میں دو آیتیں کتاب اللہ کی تمھیں بتاتا ہوں جنھیں لکھ کر عورت کو دے دیا جائے اگر ولادت میں دشواری ہو ان دونوں آیتوں کو ہرن کی کھال پر لکھا جائے اور اس کی کوکھ پر ازار بند کی طرح باندھ دیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا سات مرتبہ (يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝) ایک مرتبہ کسی کاغذ پر لکھے اور کتان کے ایسے دھاگے سے باندھے جو بٹا ہوا نہ ہو اور اس کے بائیں ران پر باندھ دے اور جب ولادت ہو جائے تو اسے فوراً بغیر کسی تاخیر کے کھول دے اور لکھے حی ولدت مریم، ومریم ولدت حی، یاحی اهبط الی الارض الساعة باذن الله تعالی۔

نیز طب الائمہ علیہم السّلام میں صالح بن ابراہیم، ابن فضال سے، محمد بن جہم سے متحل سے، جابر بن یزید جعفی سے روایت ہے کہ ایک شخص ابوجعفر امام محمد باقر علیہ السّلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا اے فرزندِ رسول میری فریاد رسی کریں۔ امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ وہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ دردِ زہ کی وجہ سے میری بیوی موت سے ہم کنار ہو رہی ہے تو امام عالی مقام نے فرمایا، جا اور اس پر یہ آیتیں پڑھ دے فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ (مریم: ۲۳ تا ۲۵) پھر اپنی آواز بلند کرو اور یہ آیت پڑھو وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ كذلك اخرج ايها الطلق اخرج باذن الله، تو وہ عورت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی وقت شفایاب ہو جائے گی۔

نیز طب ائمہ علیہم السّلام میں عبدالوہاب بن مہدی، محمد بن عیسیٰ سے، ابن ہمام سے محمد بن

Presented by Ziaraat.Com

سعید سے، ابی حمزہ سے امام محمد باقر علیہ السّلام سے آپ نے فرمایا کہ اگر کسی عورت کو بچّے کی ولادت کے وقت دشواری ہو تو یہ آیتیں صاف ستھرے برتن پر مشک اور زعفران سے لکھا جائے پھر اسے کنویں کے پانی سے دھو کر عورت کو پلایا جائے اور وہ اس پانی سے اپنے شکم اور اپنی شرم گاہ کو دھوئے تو بچّہ جلد ہی پیدا ہو جائے گا۔ لکھے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾ (النازعات: ۴۶)، كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ (احقاف: ۳۵) لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ (یوسف:۱۱۱)

نیز طب الائمہ علیہم السّلام میں عیسٰی بن داؤد سے موسٰی بن قاسم سے وہ کہتے ہیں ہم سے بیان کیا مفضل بن عمر نے ابی البطیان سے انھوں نے روایت کی امام صادق علیہ السّلام سے امام علیہ السّلام نے فرمایا کہ تم یہ آیتیں حاملہ عورت کے لیے کاغذ پر لکھو جب وہ اس مہینے میں داخل ہو جائے جس میں ولادت ہونے والی ہے اسے دردِ زہ محسوس نہیں ہوگا اور ولادت کے وقت دشواری نہ ہوگی اور اسے پرانے کاغذ میں لپیٹ دو ہلکے سے اور اسے مضبوطی سے نہ باندھو اور لکھو (اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ (انبیاء:۳۰)، وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۤ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ (یٰس: ۳۷ تا ۴۴)، وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾) (یٰس: ۵۱) اور کاغذ کے ظاہری حصّے پر ان

Presented by Ziaraat.Com

آیتوں کو لکھا جائے (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝) (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝) اور اس کاغذ کو درمیان میں آویزاں کر دیا جائے اور جس وقت ولادت ہو جائے تو اس کاغذ کو فوراً عورت سے بغیر کسی تاخیر کے جدا کر دیا جائے۔

اور اسی طرح لکھ کر عورت کی بائیں پنڈلی پر باندھ دیا جائے باسمِ اللہ وباللہ محمد رسول اللہ (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا، اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝)، (وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا)، اُخرج باذن اللہ من البطن الطیبۃ الی الارض الطیبۃ (مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى) اخرج باذن اللہ وقدرتہ واسمہ الذی لا یضر مع اسمہ داءٌ فی الارض فی السماء وھو السمیعُ العلیم العزیز الوھّاب (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ) (اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ) (اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ) (اِذَا جَاۗءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝) (واولات الاحمال اجلھن ان یضعن حملھن) اور نیلی کھال پر لکھا جائے اور ران پر معلّق کر دیا جائے سات مرتبہ لکھا جائے فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اور ایک مرتبہ لکھو (يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا)

اور عورت کے پہلو پر لکھے باسم اللہ وباللہ اخرج باذن اللہ (مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى) اور نبی اکرم اور ان کی آل پر درود بھیجے۔

Presented by Ziaraat.Com

اسی طرح فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝، يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ، وَيُهَيِّئُ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا، ويهيى لكم من امركم رشدا، على الله قصدا لسبيل (ومنها جائر) ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ، اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۔

اور روایت کی گئی ہے کہ عورت کے لیے لکھے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ اور اس کا پانی پلایا جائے اور اس کی شرم گاہ پر چھڑک دیا جائے۔

اور روایت ہے کہ عورت پر سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کو پڑھا جائے اور ایک کاغذ پر لکھے (اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۔ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝) (وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝) (وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝) (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۔) اور اس کی کمر پر لٹکایا جائے اور جب ولادت ہو جائے تو فوراً اسے عورت سے علیحدہ کر دیا جائے اس کے پاس نہ چھوڑا جائے۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اگر عورت کو ولادت میں دشواری ہو تو اس کے لیے کسی نیلی کھال یا کاغذ پر لکھے اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اِرْحَمْ فُلَانَةَ ــــ بِنْتَ فُلَانَةَ ــــ رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتَهَا وَتَكْشِفُ بِهَا غَمَّهَا وَتُيَسِّرُ وِلَادَتَهَا (وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ زمر: ۶۹) (وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ زمر: ۷۵)

اسی طرح جس عورت کو ولادت میں دشواری کا سامنا ہو تو ان دعاؤں کو بھرے ہوئے

Presented by Ziaraat.Com

کوزے پر تین مرتبہ پڑھے اور عورت اس پانی میں سے پیے اور اسے اپنے کندھوں اور پستانوں کے درمیان میں چھڑکے، وہ حکمِ خدا سے بچے کو جنم دے گی اور دعائیں یہ ہیں بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْم، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾ (النازعات: ۴۶) کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۙ (احقاف: ۳۵) وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

(مکارم الاخلاق ص ۳۸۰)

## عورت کے دودھ کو بڑھانے کے لیے عمل

عورت کے دودھ کو زیادہ کرنے اور اسی طرح جانوروں کے دودھ میں اضافے کے لیے لکھے وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۶۶﴾ (نحل: ۶۶) وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا وَلَکُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ کَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْکُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ (مومنون: ۲۱) اور اسی طرح مکمل سورۂ حجر اور اسی طرح سورۂ یٰسین کو زعفران سے لکھ کر اسے دھوئے اور عورت کو یہ پانی پلائے۔

اور نیز یہ لکھ کر گائے یا بکری کے گلے میں لٹکا دیا جائے اس کا دودھ بڑھ جائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اور اسی طرح لکھے یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۚ کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ ۚ (رعد: ۱۷)

اور اسی طرح وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۶۶﴾ (نحل: ۶۶)

Presented by Ziaraat.Com